ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 54 | اتوار 03 صفر 1448ھ 19 جولائی 2026ء، صفحات 24 | شمارہ 07
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 50 روپے

ٹی ٹی پی اور بی ایل اے سمیت سب کی نانی ''را'' ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مذاکرات ہیں، بلاول بھٹو

صوبے میں امن آئے گا اور آپ تبدیلی دیکھیں گے، صوبے کو امن کی طرف بڑھنے سے کسی کا باپ نہیں روک سکتا، ترقی کیلئے پاکستان اور بلوچستان لازم وملزوم ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بھارت کی ایما پر لڑنے والے دہشتگردوں نے معرکہ حق میں اپنے ماسٹر مائنڈ کا حشر دیکھ لیا، دہشتگردی اور تشدد کو کسی صورت بھی جائز قرار نہیں دیا جاسکتا، آئی ایس پی آر سمر کیمپ میں خطاب

دہشت گردی کیخلاف پیپلز پارٹی کا موقف واضح ہے، پارٹی دہشت گردی کے ناسور کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ریاستی اداروں اور عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی، چیئرمین پیپلز پارٹی

پیپلز پارٹی ہمیشہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ بامقصد ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی پارٹی چیئرمین سے ملاقات، صوبے کی صورتحال اور حالیہ اقدامات پر تفصیل سے آگاہ کیا

اسلام آباد(زاہد احمد خان)وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور کالعدم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) سمیت سب کی نانی بھارتی خفیہ ایجنسی را ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جاری بیان میں کہا کہ صوبے میں امن آئے گا اور آپ تبدیلی دیکھیں گے، صوبے کو امن کی طرف بڑھنے سے کسی کا باپ نہیں روک سکتا، پاکستان اور بلوچستان لازم وملزوم ہیں۔ قبل ازیں، سرفراز بگٹی نے آئی ایس پی آر سمر کیمپ میں طلبا وطالبات کے ساتھ خصوصی نشست کے دوران کہا کہ دہشتگردوں نے بلوچستان کے غیور عوام کو ساتھ نہ دینے پر بے دردی سے شہید کیا، منگی ڈیم کو اس لیے نشانہ بنایا گیا کیونکہ یہ بلوچستان میں پانی کی فراہمی کا اہم منصوبہ ہے، پولیس پر حملے کے بعد مدد کیلئے جانے والی فورس پر بھی حملہ کیا گیا، واقعے پر جوڈیشل کمیشن بنادیا گیا، تمام حقائق قوم کے سامنے آجائیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ دھرنے میں کچھ سیاسی لیڈر نے ریاست سے متعلق گمراہ کن پروپیگنڈا کیا، پاکستان کے خلاف جاری منظم سازش کو پاک فوج اور بلوچ عوام ناکام بنائیں گے، پاکستان نے فیلڈ مارشل کی قیادت میں بھارت کو جارحیت کا بھرپور جواب دیا، معرکہ حق میں ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کشمیر انتخابات سے متعلق خبر بے بنیاد ہے، الیکشن کمیشن

صحافیوں وعوام کو انتخابی معلومات صرف مستند ذرائع سے حاصل کرنے کی ہدایت

اسلام آباد(آن لائن)الیکشن کمیشن آف پاکستان نے سوشل میڈیا پر آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات سے متعلق گردش کرنے والی ایک پریس ریلیز کو جعلی قرار دیتے ہوئے اس کی سختی سے تردید کی ہے۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا کہ اس نوعیت کی کوئی پریس ریلیز جاری نہیں کی گئی.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

کھیرتھر کینال میں قلت آب، بلوچستان کے زمینداروں کا سکھر بیراج پر دھرنا

حکومتی مذاکرات بے نتیجہ، سندھ حکومت سے براہ راست یقین دہانی کا مطالبہ، بلوچستان کے حصے کا پانی بحال ہونے تک احتجاج جاری رہیگا، مقررین

کاشتکاروں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، میر صادق عمرانی کی گفتگو

نصیرآباد(آئی این پی+نامہ نگار) بلوچستان میں کھیرتھر کینال اور اس کی ذیلی شاخوں میں جاری زرعی پانی کے شدید بحران کے خلاف ہاری آبادگار اتحاد سندھ و بلوچستان کی کال پر بلوچستان کے مختلف اضلاع سے ہزاروں زمینداروں، کاشتکاروں اور ہاریوں کا ایک بڑا قافلہ سکھر بیراج پہنچ گیا، جہاں انہوں نے بلوچستان کے حصے کے پانی کی فراہمی کے مطالبے کے حق میں بھرپور احتجاج.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

سکھر، صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر سلیم کھوسہ، محمد خان لہڑی کو سندھ اریگیشن کے حکام بریفنگ دے رہے ہیں

حکومت اور دھرنا کمیٹی کے مابین معاہدے کی شقوں پر عملدرآمد شروع

شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے سرکاری عمارتوں، پولیس اسٹیشنز، تعلیمی اداروں ودیگر کو شہداء کے نام سے منسوب کرنے کا فیصلہ

ضلع زیارت کے چار پولیس اسٹیشنز کے نام تبدیل کیے جائیں گے، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بلوچستان کی جانب سے متعلقہ حکام کو مراسلے جاری

کوئٹہ(سٹی رپورٹر) حکومت بلوچستان اور دھرنا کمیٹی کے مابین طے پانے والے معاہدے کی شقوں پر فوری طور پر عمل درآمد شروع حکومت بلوچستان اور دھرنا کمیٹی کے مابین طے پانے والے معاہدے کی شقوں پر فوری طور پر عمل درآمد شروع کردیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر معاہدے میں کیے گئے فیصلوں پر پیش رفت کا آغاز کرتے ہوئے ضلع زیارت میں دہشت گردی کے خلاف فرض ....

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا کی جارہی ہے

ایران اور امریکہ جنگ بندی کے وعدوں کی پاسداری کریں، دفتر خارجہ؛ معاہدے کی بار بار خلاف ورزی سے ظاہر ہے امریکی صدر کے دستخط بے معنی ہیں، ایرانی سپریم لیڈر

امریکی حملوں کے جواب میں ایران کے سعودیہ پر میزائل حملے، پاکستان کی مذمت

ایران نے امریکا کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر عملدرآمد معطل کردیا، عالمی نشریاتی ادارہ، ایران کی موجودہ حکمت عملی ملک کا بھرپور دفاع اور جارحیت کرنے والوں کو سبق سکھانا ہے، نائب وزیر خارجہ ایران

کشیدگی میں فوری کمی، تمام ریاستوں کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام لازمی ہے جنگ بندی کے وعدوں کی پاسداری اور تناؤ بڑھانے والے اقدامات سے گریز کیا جائے، ترجمان دفتر خارجہ

اسحاق ڈار کو کویتی وزیر خارجہ کا ٹیلیفون، خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال، کویت پر ایران کے جاری حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا، خطے کی صورتحال پر دونوں رہنماؤں کا مسلسل رابطے میں رہنے پر اتفاق

سعودی عرب کے شہر الخرج میں پرنس سلطان ائیربیس میں امریکی تنصیبات کو میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا، ایرانی میڈیا، جارحیت بڑھانے کی تیاری، امریکا نے درجنوں ری فیولنگ طیارے اسرائیل بھیج دیے

تہران، اسلام آباد(بیورو رپورٹ، م ڈ)ایران کے نائب وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ امریکی خلاف ورزیوں کے بعد مفاہمتی یادداشت معطل ہوگئی ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے فارس کے مطابق ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے کہا ہے کہ امریکا کے مسلسل حملوں کے باعث ایران نے مفاہمتی یادداشت کے تحت اپنی تمام ذمہ داریاں معطل کردی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت اپنی تمام ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انہیں خود ہی معطل کردیا ہے، اس لیے ایران نے بھی اس معاہدے پر عمل درآمد اور اپنی ذمہ داریاں فی الحال معطل کردی ہیں کیونکہ اس وقت اس کی توجہ ملک کے دفاع پر مرکوز ہے، ایران کی موجودہ حکمت عملی ملک کا بھرپور دفاع اور جارحیت کرنے والوں کو سبق سکھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ایران کی اولین ترجیح ملک کا مضبوط دفاع ہے، امریکا پہلے ہی ایسا جواب حاصل کرچکا ہے جس سے واضح ہوگیا ہے کہ فوجی کارروائیوں کے ذریعے وہ اپنے.........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

خطے میں پائیدار امن کا قیام مسئلہ کشمیر کے حل سے منسلک ہے، وزیراعظم

تنازع کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق پرامن طریقے سے حل کیا جائے

جموں وکشمیر کا غیرحل شدہ تنازع آج بھی خطے کے امن وسلامتی پر گہرے اثرات مرتب کررہا ہے، یوم الحاق پاکستان پر پیغام

اسلام آباد(زاہد احمد خان)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ الحاق پاکستان کی قرارداد آج بھی جموں وکشمیر کے عوام کی سیاسی جدوجہد کا ایک اہم تاریخی سنگ میل سمجھی جاتی ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اسی صورت ممکن ہے جب اس تنازع کو اقوام متحدہ کی.........

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

عمران خان سے ملاقات کا کیس سپریم کورٹ میں سماعت کیلئے مقرر

مشال یوسفزئی اور عظمیٰ خان نے بانی سے ملاقات کیلئے درخواستیں دائر کیں

اسلام آباد(اے این این) سپریم کورٹ نے بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتوں کے معاملے پر دائر درخواست کو سماعت کے لیے مقرر کردیا ہے۔ تفصیلا.........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

مانگی کے ریونیو واراضی مسائل کے حل کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل

چیئرمین وزیر بورڈ آف ریونیو ہونگے، ایس اینڈ جی اے ڈی کا نوٹیفکیشن جاری

کمیٹی میں 3 مقامی نمائندے بھی شامل ہونگے، 15 روز میں رپورٹ پیش ہوگی

کوئٹہ(آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے حکم پر کچ مانگی کے علاقے سے متعلق ریونیو اور اراضی کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (S&GAD) کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق کمیٹی کا قیام کچ مانگی کے ریونیو معا.........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

بھارتی طیاروں پر عائد فضائی حدود کی پابندی میں مزید توسیع کردی گئی

پابندی 24 اگست تک مؤثر رہیگی، پابندی کا اطلاق بھارتی رجسٹرڈ، ایئر لائنز یا آپریٹرز کی ملکیت یا لیز پر لئے گئے طیاروں پر ہوگا

پاکستان ایوی ایشن اتھارٹی کی جانب سے نوٹم جاری کردیا گیا، پابندی کا اطلاق فوجی پروازوں پر بھی عائد ہوگا، پی اے اے حکام

اسلام آباد(شاکر رحمان سے)پاکستان نے رجسٹرڈ بھارتی یا ملکیت یا لیز پر لئے گئے طیاروں کے اپنی فضائی حدود میں داخلے پر عائد پابندی میں 24 اگست 2026 تک توسیع کردی ہے۔ پی اے اے کی طرف سے جاری نوٹم کے مطابق پاکستان نے بھارتی رجسٹرڈ طیاروں، اور بھارتی ایئر لائنز یا آپریٹرز کے زیر انتظام، ملکیت یا لیز پر لیے گئے طیاروں، بشمول فوجی پروازوں، کے لیے اپنی فضائی حد.........

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کشمیریوں کی حقوق کیلئے جدوجہد کی ہمیشہ حمایت کرتے رہیں گے، زرداری

پاکستان کشمیریوں کے شانہ بشانہ ہے، ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول تک سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے

کشمیر کے عوام کے حوصلے اور پختہ عزم کو سلام پیش کرتا ہوں، جنہوں نے حقوق کیلئے لازوال قربانیاں دی ہیں، یوم یوم الحاق پاکستان پر پیغام

اسلام آباد(آن لائن)صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا رہے گا اور ان کے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول تک اپنی غیر متزلزل سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔ یوم الحاق پاکستان پر جاری پیغام میں صد.........

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

شاہنواز بھٹو کی 41ویں برسی مختلف شہروں میں تقاریب

21 اگست 1985 کو بےنظیر بھٹو بھائی کی میت پاکستان لائیں

جہانیاں(آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی و سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے صاحبزادے اور سابق وزیراعظم بےنظیر بھٹو کے بھائی شاہنواز بھٹو کی 41ویں برسی 18 جولائی کو منائی گئی۔ اس سلسلے میں جہانیاں، کھٹہ صادق آباد اور دیگر مختلف شہروں میں پاکستان پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ شاہنواز بھٹو 27 سال کی عمر میں ستمبر.........

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

نیتن یاہو کی نیویارک آمد پر گرفتاری کا خدشہ

نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے قانونی مشاورت شروع کردی

گرفتاری کا حکم دے سکتا ہوں اس بارے قانونی اختیار کا جائزہ لے رہا ہوں

نیویارک(م ڈ)اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو کو نیویارک آمد پر گرفتاری کا خدشہ ہے، نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے قانونی مشاورت شروع کردی ہے۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کو دیئے گئے انٹرویو میں ظہران ممدانی کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو جنگی مجرم ہے۔ اسے 'دی ہیگ' میں ہونا چاہیے، دی ہیگ کی انٹرنیشنل کرمنل کورٹ نیتن یاہو ....

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

محمود اچکزئی سے سردار مینگل کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

ملاقات میں نواب ایاز جوگیزئی، ساجد ترین ایڈووکیٹ، ملک نصیر ودیگر شامل

کوئٹہ(پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ملی مشر محمود خان اچکزئی سے بلوچستان.........

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل ملاقات کررہے ہیں

محمود خان اچکزئی کی پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ شہدائے زیارت کی نماز جنازہ میں شرکت

کوئٹہ(آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے ایوب سٹیڈیم فٹبال گراؤنڈ میں سانحہ زیارت پولیس شہداء کی نماز.........

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

جاری امریکی حملوں میں 50 افراد شہید ہوئے ہیں، ایرانی وزارت صحت

ایرانی وزارت صحت کے مطابق 3 ہفتوں سے جاری حالیہ امریکی حملوں میں 50 افراد شہید ہوئے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق ایرانی وزارت صحت کے ترجمان کا.........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان میں دھکے کے بغیر کچھ نہیں چلتا، سب کو ملکر کام کرنا ہوگا، خواجہ آصف

رنگ روڈ کے پہلے مرحلے پر جلد کام شروع ہوگا جبکہ کھاریاں سے راولپنڈی موٹروے منصوبہ بھی عملی مرحلے میں داخل ہوچکا ہے

ترقیاتی منصوبوں سے شہر میں انقلابی تبدیلی آئے گی، سیالکوٹ کی معاشی اہمیت میں مزید اضافہ ہوگا، وفاقی وزیر دفاع کی گفتگو

سیالکوٹ (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ پاکستان میں دھکے کے بغیر کوئی چیز نہیں چلتی، سیاست دانوں اور انتظامیہ کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ سیالکوٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا کہ رنگ روڈ کے پہلے مرحلے پر جلد کام شروع ہوگا جبکہ کھاریاں سے راولپنڈی موٹروے منصوبہ بھی عملی مرحلے میں.........

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس کے شہداء کی میتوں کو ایمبولینس کے ذریعے ایوب اسٹیڈیم سے زیارت منتقل کیا جارہا ہے

بلوچستان کی جیلوں میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کا فیصلہ

اصلاحات میں قیدیوں کو دی جونیوالی سہولیات کا معیار بہتر بنائی جائیگی

کوئٹہ(این این آئی)بلوچستان حکومت نے صوبے کی جیلوں میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کرنے کا فیصلہ کرلیا، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے.........

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت کا عزم تعاون پر مبنی نظام مضبوط بنانا ہے، اسحاق ڈار

مشترکہ مفادات کونسل کے 53ویں اجلاس کی تیاری شروع

اگلا سی سی آئی اجلاس اگست 2026 میں بلانے کی سفارش

اسلام آباد(زاہد احمد خان)حکومت نے مشترکہ مفادات کونسل کے 53ویں اجلاس کی تیاری شروع کردی ہے اور نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت پری سی سی آئی کمیٹی کے اجلاس میں اگلا سی سی آئی اجلاس اگست 2026 میں بلانے کی سفارش کی گئی ہے۔ پری سی سی آئی کمیٹی نے تفصیلی مشاورت کے بعد سفارشات وزیراعظم کو بھجوا دیں۔ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ حکومت کا عزم تعاون پر مبنی وفاقی نظام اور وفاق و صوبوں.........

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

بیرسٹر گوہر نے مولانا فضل الرحمٰن کے بیان کی مخالفت کردی

شہدا پاکستان کا فخر، معاملے پر سیاست نہیں ہوسکتی، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے مولانا فضل الرحمان کے متنازع بیان کی مخالفت کردی۔ جاری بیان میں بیرسٹر گوہر نے.........

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

چمن، ڈیڈ لائن ختم، افغان باشندے باب دوستی کے راستے افغانستان منتقل

ضلع چمن میں پولیس وضلعی انتظامیہ کا مشترکہ کریک ڈاؤن مزید تیز' شہر بھر میں سیکیورٹی انتہائی سخت

کارروائیاں وفاقی حکومت کی پالیسی کا حصہ 'مقصد غیر قانونی مقیم غیر ملکیوں کی واپسی یقینی بنانا ہے' ضلعی انتظامیہ چمن

چمن(خ ن)وفاقی حکومت کی جانب سے غیر قانونی تارکین وطن کی وطن واپسی کیلئے مقررہ ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد ضلع چمن میں پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے مشترکہ طور پر کریک ڈاؤن مزید تیز کر دیا ہے۔ شہر بھر میں سیکیورٹی سخت کرتے ہوئے مختلف داخلی و.........

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

پٹرولیم مصنوعات کی روزانہ قیمتوں کا نظام شفاف ہوگا، علی پرویز

مارکیٹ کی حقیقی صورتحال کے مطابق قیمتوں کا تعین ہوگا، وفاقی وزیر

اسلام آباد(آن لائن)وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ روزانہ پیٹرولیم قیمتوں کے نئے نظام کے تحت قیمتوں کا تعین ایک شفاف فارمولے کے ذریعے مارکیٹ کی حقیقی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ ان کی زیر صدارت ہونے والے.........

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

پولیٹیکل ڈائیلاگ درحقیقت معتبر وسیلے ہیں، گورنر بلوچستان

دھرنا کمیٹی کے ساتھ کامیاب مذاکرات امن واستحکام کی جانب اہم پیشرفت ہے' شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

ناخوشگوار واقعات و اختلافات کو باہمی مشاورت 'اتفاق رائے سے حل کرنے کی جمہوری روایت مزید مستحکم ہوئی ہے' شیخ جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ(خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبائی حکومت اور سانحہ زیارت کی دھرنا کمیٹی کے درمیان کامیاب مذاکرات کو سراہتے ہوئے اسے امن اور استحکام کی جانب ایک اہم اور مثبت پیشرفت قرار دیا ہے یہ پیشرفت صوبہ میں سیاسی استحکام، پائیدار امن کے قیام اور کشیدگی کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کریگی گورنر مندوخیل نے کہا کہ پولیٹیکل.........

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت نے نیشنل سیونگز سکیموں پر منافع کی شرح کم کردی

بہبود سیونگز اور پینشنرز بینیفٹ اکاؤنٹ پر سالانہ منافع 12.96 فیصد کردیا

کراچی(آن لائن) حکومت نے نیشنل سیونگز سکیموں پر منافع کی شرح میں کمی کردی۔ قومی بچت سکیم سے متعلق جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ بہبود سیو.........

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، ملک عادل بازئی شہداء زیارت کی نماز جنازہ میں شریک کیلئے آرہے ہیں

گڈانی: ساحل پر ڈوبنے والے بچوں کو نکالنے کیلئے آپریشن مکمل

آپریشن کے دوران چار بچوں کو بحفاظت، 1 کی لاش نکال لی گئی

ڈی جی پی ڈی ایم اے کا آپریشن کرنیوالے اداروں کو خراج تحسین

کوئٹہ(آن لائن) ریلیف کمشنر وڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان غوریزئی نے گڈانی بیچ پر سرچ اینڈ ریکوری آپریشن کی کامیاب تکمیل پر ....

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

علی احمد کرد ایڈووکیٹ کی سربراہی میں وکلا تحریک چلانے کی قرارداد منظور

ہائیکورٹ ججز تعیناتی کا طریقہ کار خوفناک حد تک تباہ کن ہے، ججز کا انٹرویو ایک مذاق بن چکا، سیکھنے کی بجائے غلطیاں دہرائی جارہی ہیں

ساتھیوں کے کہنے پر سربراہی قبول کی، اب بات صرف 26ویں 27ویں ترمیم کی نہیں، لوگوں کا سیاسی نظام سے اعتبار اٹھ گیا، علی احمد کرد

اسلام آباد(آن لائن)وکلا ایکشن کمیٹی نے علی احمد کرد کی سربراہی میں وکلا تحریک چلانے کی قرارداد منظور کر لی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ہائیکورٹ ججز تعیناتی کا موجودہ طریقہ کار خوفناک حد تک تباہ کن ہے، ججز کا انٹرویو ایک مذاق بن چکا ہے، غلطیوں سے سیکھنے کے بجائے کشمیر میں وہی غلطیاں دہرائی.........

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

شہباز شریف، نواز شریف اور مریم نواز کی مری میں اہم ملاقات

آزاد کشمیر انتخابات میں مسلم لیگ ن کی حکمت عملی اور ملک کی سیاسی صورتحال پر مشاورت

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور روزانہ بنیاد پر ممکنہ قیمتوں کے تعین سے متعلق امور پر بھی غور

اسلام آباد (آئی این پی)وزیراعظم شہباز شریف، مسلم لیگ ن کے رہنما میاں نواز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی مری میں اہم ملاقات.........

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

شہدائے زیارت کی اجتماعی نماز جنازہ ادا، آبائی علاقوں میں تدفین

مذاکرات کامیاب ہونے کے بعد دھرنے کے مقام پر موجود شہداء کی 7 میتوں کو ایوب اسٹیڈیم کے فٹبال گراؤنڈ منتقل کیا گیا

جنازہ میں محمود اچکزئی، خوشحال کاکڑ، میر ضیا لانگو، بخت کاکڑ، اصغر اچکزئی و دیگر کی شرکت، شہداء کی آبائی علاقوں میں تدفین

کوئٹہ (این این آئی) زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ کوئٹہ میں ادا، آبائی علاقوں میں شہداء کی تدفین، کوئٹہ شہر سے دھرنا ختم کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان حکومت اور زیارت کے علاقے مانگی میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین، سیاسی جماعتوں کے.........

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستانیت ہی قومی شناخت کی بنیاد ہے، جاوید جبار

نوجوان قومی ترقی میں فعال کردار ادا کریں، سابق سینیٹر وتجزیہ کار

راولپنڈی (آن لائن) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے زیر اہتمام سمر کیمپ 2026 میں سابق سینیٹر، دانشور اور تجزیہ کار جاوید جبار نے کہا ہے کہ پاکستانیت قومی شناخت کی بنیاد ہے اور نوجوانوں کو ملکی ترقی، قومی یکجہتی اور مثبت سماجی.........

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

سونے کی قیمت میں اضافہ ریکارڈ

کراچی(آن لائن) پاکستان اور عالمی منڈی میں ایک روز بعد ہی سونے کی قیمت میں دوبارہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ آل پاکستان صرافہ ایسوسی ایشن کے مطابق 24 قیراط فی تولہ سونا 2 ہزار 400 روپے اضافے.........

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

شائستہ کنڈی کیس، عمر ایوب کو اشتہاری قرار دے دیا گیا

مسلسل عدم پیشی پر عدالت نے دائمی وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے

اسلام آباد(آن لائن) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے 26 نومبر احتجاج کیس میں پاکستان تحریک انصاف کے رہنما عمر ایوب خان کو اشتہاری قرار دے دیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ شائستہ کنڈی نے کیس کی سماعت کے دوران عمر ایوب کے دائمی وارنٹ گر.........

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

معرکہ حق افواج پاکستان اور مودی کا گٹھ جوڑ تھا، نورین نیازی

پاکستان اسرائیل کو تسلیم کرنے جارہا تھا، یوٹیوب انٹرویو میں الزامات عائد

ایسے بیانات ملکی مفادات کے تناظر میں انتہائی قابل تشویش ہیں، ماہرین

اسلام آباد(آن لائن) بانی پی ٹی آئی کی بہن نورین نیازی کا ایک یوٹیوب انٹرویو میں دیا گیا متنازع بیان سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے ''معرکہ حق'' اور پاک فوج سے متعلق مختلف الزامات عائد کیے۔ رپورٹ کے مطابق نورین نیازی نے دعویٰ کیا کہ ''معرکہ حق افواج پاکستان اور مودی کا گٹھ جوڑ تھا'' اور یہ بھی کہا کہ بھارت نے اسرائیل.........

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

قبرستان اراضی کیس، خاور فرید مانیکا اور موسیٰ مانیکا بری

ابراہیم مانیکا اشتہاری، عدالت نے گرفتاری کا حکم جاری کردیا

حویلی لکھا(آن لائن) حویلی لکھا قبرستان کی اراضی پر قبضے اور تعمیرات سے متعلق مقدمے کا فیصلہ سنادیا گیا۔ اسپیشل جج اینٹی کرپشن ساہیوال مسعود الحسن نے مقدمے کا فیصلہ جاری کرتے ہوئے خاور فرید مانیکا اور ان کے بیٹے موسیٰ مانیکا کو بری کردیا، جبکہ دوسرے بیٹے.........

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں، چینی سرمایہ کار

اسلام آباد(آن لائن)اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (ایس ....

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

پٹرولیم قیمتوں میں اضافہ، مہنگائی سے شہری پریشان

ٹرانسپورٹ کرایوں اور اشیائے خورونوش کی قیمتوں پر اثرات مرتب

فی الفور حالیہ اضافہ واپس لیا جائے، شہریوں کا حکومت سے مطالبہ

کوئٹہ(آن لائن) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافے کے بعد شہریوں نے بڑھتی مہنگائی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات مہنگی ہونے سے ٹرانسپورٹ کرایوں ....

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

آزاد کشمیر انتخابات: سیاسی جماعتوں کی انتخابی سرگرمیاں تیز

ڈور ٹو ڈور رابطہ مہم جاری، عوامی رابطہ مہم میں پی پی جیالے متحرک

مری(آن لائن) آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں سیاسی سرگرمیوں میں تیزی آگئی ہے، پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان مختلف علاقوں میں عوامی رابطہ مہم میں ن لیگ پر سبقت حاصل کیے ہوئے ہیں جبکہ راشد اسلام بٹ.........

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

سی ٹی ڈی کی کارروائی

، خارجی دہشتگرد کمانڈر ہلاک

پشاور(آن لائن)محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) نے کہا ہے کہ دہشت گردوں، سہولت کاروں اور معاون نیٹ ورکس کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھی جائیں گی۔ سی ٹی ڈی کی جانب.........

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

امن کیخلاف کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا، محسن نقوی

سیکورٹی فورسز کی جانب سے بروقت کارروائی کے باعث وانا اور گردونواح کی شہری آبادی کو دہشتگردی کی بڑی کوشش سے محفوظ بنایا گیا

فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بارود سے بھری گاڑی اور موٹر سائیکل کو دہشتگرد حملے سے قبل تباہ کیا، وزیر داخلہ

اسلام آباد(آن لائن)وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے جنوبی وزیرستان کے علاقے وانا میں انٹیلی جنس بنیادوں پر کامیاب کارروائی کے ذریعے دہشت گردی کی بڑی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بروقت ....

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

میجر طفیل شہید کا 112واں یوم پیدائش 22 جولائی کو منایا جائیگا

شہید کو نشان حیدر سے نوازا گیا، قومی ہیرو کو خراج عقیدت پیش کیا جائیگا

جہانیاں(آن لائن) پاکستان کے بہادر سپوت میجر طفیل محمد شہید کا 112واں یوم پیدائش 22 جولائی کو منایا جائے گا۔ اس سلسلے میں مختلف شہروں میں تقریبات منعقد ہوں گی جن میں شہید کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ میجر طفیل محمد شہید 22 جولائی.........

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

مویشی منڈی مشرقی بائی پاس پر تجاوزات ختم کی جائیں

تجاوزات سے ٹریفک کی روانی اور مویشی منڈی میں آمدورفت شدید متاثر ہو رہی ہے سنجیدہ نوٹس لیا جائے

ریڑھیاں اور کھوکھے بڑی رکاوٹ ہیں، مبینہ طور پر ان کو اجازت دینے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

آل بلوچستان مویشی منڈی یونین کا یہ اذیت ناک مسئلہ حل نہ ہونے کی صورت میں پرامن احتجاج کی وارننگ

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) آل بلوچستان مویشی منڈی یونین کے صدر میر نوروز خان ہنگلزئی اور دیگر عہدیداروں نے کہا ہے کہ مویشی منڈی مشرقی بائی پاس چوک کے چاروں اطراف تجاوزات کی بھرمار ہے، سڑک پر کھوکھوں، ریڑھیوں اور چھابڑی والوں کی موجودگی کے باعث نہ ٹریفک کی روانی برقرار رہتی ہے اور نہ ہی مال مویشی کو منڈی میں داخل ہونے کا راستہ ملتا ہے، جس کے باعث ہر وقت ٹریفک جام رہتا ہے اور عوام سمیت مال مویشی کے بیوپاری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کی بندش پر جب ریڑھی والوں سے اپنی ریڑھیاں ہٹانے کا کہا جاتا ہے تو وہ جھگڑے پر آمادہ ہو جاتے ہیں اور موقف اختیار کرتے ہیں کہ وہ یہاں کھڑے ہونے کے لیے رقم ادا کرتے ہیں، اس لیے ریڑھیاں نہیں ہٹائیں گے، جس کے نتیجے میں آئے روز عوام اور بیوپاریوں کے درمیان تجاوزات مافیا سے تلخ کلامی اور جھگڑے کے واقعات پیش آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال سے متعلق متعدد بار انتظامیہ کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی توجہ نہیں دی گئی، حالانکہ اس سڑک پر پولیس ہر وقت موجود رہتی ہے جبکہ اسسٹنٹ کمشنر سریاب اور دیگر اعلیٰ حکام بھی اکثر یہاں سے گزرتے ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر سریاب اور علاقہ پولیس سے مطالبہ کیا کہ مویشی منڈی مشرقی بائی پاس چوک سے فوری طور پر تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے، ریڑھیوں، کھوکھوں اور چھابڑی والوں کو سڑک پر کھڑا کرنے کی مبینہ اجازت دینے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے، ٹریفک جام کا مستقل حل نکالا جائے، بصورت دیگر وہ پرامن احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

بیشتر بلوچستان میں شدید گرمی برقرار، کئی علاقوں میں بارش کا امکان

ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل، بارکھان، کوہلو، ڈیرہ بگٹی اور خضدار میں گرج چمک متوقع

شہری غیر ضروری طور پر دھوپ میں نکلنے سے گریز اور پانی کا زیادہ استعمال کریں، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران موسم خشک اور شدید گرم رہنے کا امکان ہے، تاہم شمال مشرقی اور مشرقی اضلاع کے چند علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ژوب، موسیٰ خیل، شیرانی، کوہلو، بارکھان، ڈیرہ بگٹی اور خضدار میں بارش ہونے کی توقع ہے، جبکہ صوبے کے دیگر بیشتر علاقوں میں گرمی کی شدت برقرار رہے گی۔ محکمہ موسمیات کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37، قلات میں 33، زیارت میں 30، ژوب میں 38، چمن میں 39، سبی میں 47 جبکہ تربت اور نوکنڈی میں 45 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ساحلی علاقوں میں نسبتاً معتدل موسم رہا، جہاں گوادر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 اور جیوانی میں 33 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے شہریوں، بالخصوص بچوں، بزرگوں اور کھلے آسمان تلے کام کرنے والے افراد کو ہدایت کی ہے کہ شدید گرمی کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کریں، غیر ضروری طور پر دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں اور پانی کا زیادہ استعمال کریں۔

کوئٹہ: ملک فیصل خان کاکڑ زیارت پولیس شہداء کی نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد جا رہے ہیں

بلوچستان اشتہاری پالیسی پر نظرثانی کا مطالبہ

نئی پالیسی سے پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کو شدید خدشات لاحق، فورم

تمام میڈیا اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد جامع پالیسی بنانے کی اپیل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ڈیجیٹل پبلشرز فورم نے حکومتِ بلوچستان کی جانب سے یکم جولائی سے نافذ کی گئی "بلوچستان ایڈورٹائزمنٹ پالیسی 2026" پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس پر نظرثانی کی جائے اور تمام متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بعد جامع میڈیا پالیسی تشکیل دی جائے۔ کوئٹہ میں فورم کا آن لائن مشاورتی اجلاس "کوئٹہ وائس" کے سید علی شاہ کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں ڈیلی انتخاب کے جیئند ساجدی، ڈیلی آزادی کے صادق بلوچ، ڈیلی قدرت کے عظمت اللہ اچکزئی اور ڈیلی الجزیرہ کے سہیل بلوچ نے شرکت کی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ نئی اشتہاری پالیسی کی تیاری کے دوران پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں نہیں لیا گیا، جبکہ اس پر عملدرآمد کے حوالے سے متعدد ابہامات موجود ہیں۔ فورم کے مطابق پالیسی کی بعض شقیں پرنٹ میڈیا کے لیے بھی مشکلات پیدا کر سکتی ہیں۔ فورم کے اراکین نے موقف اختیار کیا کہ سرکاری اشتہارات کے اجرا کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے انتخاب کا شفاف اور واضح طریقہ کار وضع کیا جانا چاہیے تاکہ میرٹ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت تمام متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بعد ایسی جامع پالیسی مرتب کرے جو پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا دونوں کے مسائل کا متوازن حل فراہم کر سکے۔

کوئٹہ: کوئلہ پھاٹک پر دھرنا ختم ہونے کے بعد عملہ صفائی کر رہا ہے

نوجوان آبادی قومی ترقی کا اہم سرمایہ ہے، سکینہ عبداللہ

آبادی میں اضافہ بنیادی سہولیات پر دباؤ بڑھا رہا ہے، سماجی رہنما کا پیغام

خواتین کی تعلیم، بااختیاری اور شعور اجاگر کرنے کیلئے مشترکہ اقدامات پر زور

کوئٹہ (آن لائن) ہیومن رائٹس انٹرنیشنل موومنٹ ویمن ونگ بلوچستان کی چیئرپرسن سکینہ عبداللہ خان نے عالمی یوم آبادی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان کی نوجوان آبادی ملک کا اہم سرمایہ ہے، تاہم آبادی میں تیزی سے ہونے والا اضافہ تعلیم، صحت، روزگار، رہائش اور دیگر بنیادی سہولیات پر اضافی دباؤ کا باعث بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی سے متعلق عوام میں شعور و آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ ہر خاندان بہتر منصوبہ بندی کے ذریعے اپنے بچوں کو معیاری تعلیم، صحت اور روشن مستقبل فراہم کر سکے۔ سکینہ عبداللہ خان نے کہا کہ خواتین اور بچیوں کی تعلیم، صحت، معاشی خودمختاری اور مساوی مواقع کی فراہمی ایک مضبوط، خوشحال اور پائیدار معاشرے کی بنیاد ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ ہیومن رائٹس انٹرنیشنل موومنٹ ویمن ونگ بلوچستان انسانی حقوق کے تحفظ، خواتین کو بااختیار بنانے اور آبادی سے متعلق آگاہی مہمات میں اپنا مؤثر کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے حکومت، سول سوسائٹی، تعلیمی اداروں، ذرائع ابلاغ، علمائے کرام اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ آبادی کے مسئلے سے نمٹنے، ذمہ دارانہ والدینیت، صنفی مساوات اور پائیدار ترقی کے فروغ کے لیے مشترکہ اور مؤثر اقدامات کریں تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک محفوظ، صحت مند اور خوشحال پاکستان کی بنیاد رکھی جا سکے۔

ٹریفک پولیس کی نئی یونیفارم عوام دوست نظام کی عکاس ہے، ایس پی کیچ

ضلع کیچ میں نئی یونیفارم کی رونمائی، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے متعلق افراد کی شرکت

شہریوں کو محفوظ اور بہتر سفری سہولتیں فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات جاری رہیں گے

کوئٹہ (آن لائن) ضلع کیچ میں ٹریفک پولیس کی نئی یونیفارم کی رونمائی اور افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایس پی کیچ کیپٹن (ر) زوہیب محسن نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں انجمن تاجران، بار ایسوسی ایشن، سول سوسائٹی، معززین شہر اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایس پی کیچ کیپٹن (ر) زوہیب محسن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ٹریفک پولیس کی نئی یونیفارم محض ظاہری تبدیلی نہیں بلکہ جدید، منظم، باوقار اور عوام دوست ٹریفک نظام کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کیچ میں ٹریفک نظام کو مزید مؤثر، محفوظ اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری رہیں گے تاکہ شہریوں کو بہترین سفری سہولتیں اور محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ تقریب کے اختتام پر شرکا نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سے ٹریفک نظم و ضبط میں مزید بہتری آئے گی

پوسٹل ملازمین کی اپ گریڈیشن کا مطالبہ

اپ گریڈیشن، سروس اسٹرکچر اور مراعات فوری منظور کی جائیں، نوپ یونین

ملازمین کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ

کوئٹہ (پ ر) نوپ سی بی اے یونین پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری شیخ شاکر حسین کی قیادت میں یونین رہنماؤں محمد بخش ہنگلزئی، یوسف وقار شاہوانی، جاوید تاجک، شبیر احمد مینگل، عنایت اللہ مینگل، عبدالمالک نوتیزئی، سمیع اللہ نوتیزئی، ظہور احمد بادینی، باز محمد مری، ملک محمد نور کھیازئی اور کرامت اللہ پیرزادہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ پاکستان پوسٹ کے محنت کش ملازمین کی اپ گریڈیشن ان کا جائز، آئینی اور بنیادی حق ہے، جسے وفاقی حکومت سے حاصل کرنا نوپ سی بی اے یونین کی جدوجہد کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پوسٹ کے ملازمین برسوں سے انتہائی محدود وسائل میں قومی خدمت انجام دے رہے ہیں، لیکن افسوس کے ساتھ انہیں آج بھی ان کی خدمات کے مطابق مراعات، بہتر سروس اسٹرکچر اور اپ گریڈیشن فراہم نہیں کی گئی، جس سے نہ صرف ملازمین بلکہ ادارے کی کارکردگی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ شیخ شاکر حسین کی قیادت میں نوپ سی بی اے یونین ہر فورم پر پوسٹل ملازمین کے حقوق کا بھرپور دفاع کر رہی ہے اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ پوسٹل ملازمین کی اپ گریڈیشن، سروس اسٹرکچر، الاؤنسز اور دیگر جائز مطالبات فوری طور پر منظور کیے جائیں۔

کوئٹہ: میر کبیر محمد شہی، میر رحمت صالح بلوچ کے ہمراہ میر غوث بخش بزنجو سول ایوارڈ 2026 کی رونمائی کر رہے ہیں

عبدالحمید آغا انتقال کر گئے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن سید سمیع اللہ آغا کے والد اور پارٹی کے سابق وفادار و مخلص ساتھی سید حاجی عبدالحمید آغا انتقال کر گئے۔ مرحوم کو ان کے آبائی قبرستان تور خیل سیدان ضلع پشین میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ اور تجہیز و تدفین میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی مالیات سیکرٹری سید اکبر کاکڑ، ظہور افغان، پیر حمد اللہ، ملک آصف کاسی، محمد رحیم افغان، صبور خان کاکڑ، ادریس خان، ممتاز خان، علاقے کے معتبرین، علمائے کرام، پارٹی کارکنوں اور عام لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ دریں اثنا پارٹی کے سینئر سیکرٹری سید قادر آغا ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری مالیات یوسف خان کاکڑ، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سید احسان آغا، ضلع پشین کے سیکرٹری محمود ریاض، سینئر معاون سیکرٹری سردار فیصل خان ترین اور ضلع ایگزیکٹو کے دیگر اراکین نے سید حاجی عبدالحمید آغا کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ پارٹی کے مخلص بزرگ رہنما تھے جنہوں نے اپنی تمام عمر پشتون قومی تحریک اور قومی جدوجہد کے لیے وقف کیے رکھی۔ رہنماؤں نے مرحوم کی قومی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے، قبر کو نور سے بھر دے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل اور حوصلہ عطا فرمائے۔

بلوچستان پولیس میں تقرر و تبادلے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق تعیناتی کے منتظر عبدالروف بابر کو ایس پی ساؤتھ ڈیرہ بگٹی تعینات کر دیا گیا ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ آصف خان کو اے آئی جی آپریشنز سی پی او کوئٹہ جبکہ ایس پی ساؤتھ ڈیرہ بگٹی ضیاء الحق مندوخیل کو ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ تعینات کیا گیا ہے۔ اسی طرح ایس پی خاران عبدالسلام کاکڑ کو سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ ایس ڈی پی او ڈیرہ اللہ یار صدر اللہ لاشاری کو ایس پی خاران تعینات کر دیا گیا ہے۔

غوث بخش بزنجو سول ایوارڈ کی رونمائی

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک و فرینڈز آف یونیورس سوسائٹی پاکستان اویس جدون، نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر محمد شہی اور نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، ایم پی اے و ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ کے ہمراہ بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو سول ایوارڈ 2026 کی رونمائی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی اور بی ایس او پجار کے مرکزی و صوبائی قائدین بھی موجود تھے۔

یاسر عرفات کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام کے صوبائی امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع، جنرل سیکرٹری سید آغا محمود شاہ، مرکزی نائب امیر حضرت مولانا قمر الدین، سائیں مولانا فیض محمد، امیر کوئٹہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرقیق، جنرل سیکرٹری عین اللہ شمس، حضرت مولانا خورشید، کوئٹہ کے مولانا محمد ایوب، مفتی احسان اللہ اور امیر معاویہ یوتھ کے جنرل سیکرٹری عبدالعزیز درانی نے اپنے مشترکہ بیان میں انجینئر حاجی ابراہیم زہری کے فرزند ایکسین یاسر عرفات کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نوجوانوں کو منظم کرنا ضروری، عادل خان

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان کے معاون جے آئی یوتھ انجینئر عادل خان سلیمان خیل نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو درپیش مسائل کے حل، مثبت قیادت کی تیاری اور نوجوانوں کو منظم کر کے انہیں ملک و قوم کی خدمت کے لیے متحرک کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمان کی قیادت میں جماعت اسلامی نوجوانوں کو مایوسی کے بجائے امید، کردار، شعور، تعلیم اور خدمت کا راستہ دکھا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں جے آئی یوتھ بلوچستان کے ایک روزہ ضلعی ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جس میں بلوچستان بھر سے ضلعی ذمہ داران نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اس وقت بے روزگاری، بدامنی، مہنگائی، تعلیمی فیسوں میں مسلسل اضافے، مہنگے علاج، بارڈر بندش، تجارتی مشکلات، شاہراہوں اور انٹرنیٹ کی بندش، قتل و غارت گری اور دیگر سنگین مسائل سے دوچار ہے، جن کے سب سے زیادہ اثرات نوجوان طبقے پر مرتب ہو رہے ہیں۔

بلاک شناختی کارڈ بحال کرنے کا حکم

کوئٹہ (این این آئی) درخواست گزار عصمت اللہ نے بتایا کہ نادرا کی جانب سے ان کا شناختی کارڈ بلاک کر دیا گیا تھا، جس کی بحالی کیلئے انہوں نے متعدد بار متعلقہ محکمے سے رجوع کیا اور کمیٹیوں کے سامنے بھی پیش ہوئے، تاہم مسئلہ حل نہ ہو سکا۔ انصاف کے حصول کیلئے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی عدم توجہی اور تاخیر کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہونے کے بعد وفاقی محتسب کوئٹہ نے فوری انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت متعلقہ محکمہ تسلی بخش جواب پیش نہ کر سکا۔ وفاقی محتسب نے درخواست گزار کا بلاک شناختی کارڈ فوری بحال کرنے کے احکامات جاری کیے، جس پر متعلقہ محکمے نے شناختی کارڈ بحال کر دیا۔ درخواست گزار نے بروقت اور منصفانہ فیصلے پر وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ: اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی زیارت پولیس شہداء کی نماز جنازہ میں شرکت کیلئے ایوب اسٹیڈیم آ رہے ہیں

میر علی حسن زہری کی سمندری حادثے پر اظہارِ تعزیت

رہنما، پی پی پی کی ہدایت پر پارٹی وفد کی متاثرہ خاندان سے ملاقات

عوام سے سمندر میں احتیاط اور حفاظتی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر، سابق صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو بلوچستان اور صدر مملکت آصف علی زرداری کے ترجمان برائے بلوچستان میر علی حسن زہری کی ہدایت پر ضلع صدر پاکستان پیپلز پارٹی شریف پالاری، چیئرمین فشریز کوآپریٹو سوسائٹی بلوچستان و چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب گل حسن محمد حسنی، چیئرمین گڈانی جانشیر خان، تحصیلدار مقبول ساسولی، لائف گارڈ ٹیم، پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان، میر علی حسن زہری کے ترجمان و پرسنل سیکرٹری منور علی خانخیلی اور دیگر رہنما گزشتہ روز گڈانی ساحل پر ڈوب کر جاں بحق ہونے والے بچے کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی، تعزیت اور ہمدردی کے لیے پہنچے۔ اسی دوران بچے کی لاش سمندر سے مل گئی، جس کے بعد وفد فوری طور پر ہسپتال پہنچا اور ضروری کارروائی مکمل ہونے تک ورثا کے ساتھ موجود رہا۔ کارروائی کے بعد میت ورثا کے حوالے کر دی گئی۔ بعد ازاں وفد نے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے صبر و حوصلے کی تلقین کی اور میر علی حسن زہری کا خصوصی تعزیتی پیغام بھی پہنچایا، جس میں انہوں نے گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم بچے کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، درجات بلند کرے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ صبر جمیل کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میر علی حسن زہری نے عوام سے اپیل کی کہ موجودہ موسمی حالات اور سمندر میں طغیانی کے باعث اپنی اور اپنے اہل خانہ کی حفاظت کو مقدم رکھیں، غیر ضروری طور پر سمندر کا رخ کرنے سے گریز کریں اور ضلعی انتظامیہ، لائف گارڈز، ریسکیو اداروں اور متعلقہ حکام کی جانب سے جاری حفاظتی ہدایات پر مکمل عمل کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی جان کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

کوئٹہ میں بجلی کی کم وولٹیج پوری کی جائے، عبدالستار شاہ چشتی

کم وولٹیج سے برقی آلات جلنے پر صارفین کے نقصانات کا دعویٰ

کیسکو کی جانب سے بجلی بلوں پر عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی نے محی الدین، قلعہ جناح ٹاؤن، تھانہ شاہی کاریز، پائند خان روڈ، کوئٹہ، کلی برات اور گردونواح کے علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کم وولٹیج اور بجلی کے اتار چڑھاؤ کے باعث صارفین کے لاکھوں روپے مالیت کے فریج، واٹر پمپ، اسٹیبلائزر، پنکھے اور دیگر برقی آلات جل گئے ہیں، جس سے شہریوں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ وفود نے بتایا کہ شدید گرمی میں بجلی کے وولٹیج میں مسلسل کمی بیشی سے متعدد گھروں میں برقی آلات متاثر ہوئے، جبکہ گزشتہ دو ماہ سے پچاس ہزار روپے سے زائد کے بجلی بلوں نے عوام کا سکون بھی چھین لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھاری بجلی بل عوام پر ناقابل برداشت بوجھ بن چکے ہیں، جبکہ بہت سے صارفین دو وقت کی روٹی کا انتظام کرنے میں بھی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کم وولٹیج کے باعث محنت اور قسطوں سے خریدے گئے برقی آلات بھی ناکارہ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے چیف کیسکو، واپڈا اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ کم وولٹیج کے مسئلے کا فوری نوٹس لیا جائے اور بھاری بجلی بلوں کے حوالے سے صارفین کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے۔

کوئٹہ: صوبائی وزراء، کمشنر کوئٹہ، آئی جی پولیس سمیت دیگر شہداء کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے حلقہ کونسل انتخابات مکمل

انتخابی عمل آئین اور جمہوری اصولوں کے مطابق کامیابی سے مکمل

قائدین کا نومنتخب اراکین سے تنظیمی استحکام اور عوامی خدمت کی توقعات

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ضلعی بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کی حلقہ کونسلوں کے انتخابات برائے سال 2026-27 مرکزی سیکرٹریٹ علمدار روڈ اور ہزارہ ٹاؤن دفتر میں بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منعقد ہوئے جہاں پولنگ کا عمل پورا دن جاری رہا۔ پولنگ مکمل ہونے کے بعد چیئرمین الیکشن کمیٹی و ضلعی صدر ڈاکٹر یحییٰ نے نتائج کا اعلان کیا۔ اس موقع پر نائب چیئرمین مرزا حسین ہزارہ، اراکین مرکزی کونسل محمد زمان دہقانزادہ، داد چنگیزی اور فریدہ نے خطاب کرتے ہوئے نومنتخب عہدیداران و اراکین کو مبارکباد دی اور انتخابی عمل میں حصہ لینے والے تمام امیدواروں، کارکنوں اور الیکشن کمیٹی کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پارٹی کے آئین اور جمہوری اصولوں کے مطابق اس عمل کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ قائدین نے امید ظاہر کی کہ نومنتخب اراکین پارٹی کے نظریات، تنظیمی استحکام، عوامی خدمت اور کارکنوں کے اعتماد پر پورا اتریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اہل اراکین نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے اپنی جمہوری ذمہ داری ادا کی اور تمام مراحل پارٹی کے آئین، ضابطہ کار اور مقررہ انتخابی طریقہ کار کے مطابق مکمل کیے گئے، جس سے پارٹی کے اندر جمہوری روایات مزید مستحکم ہوئیں۔ بیان میں عزم ظاہر کیا گیا کہ پارٹی جمہوری اقدار، شفافیت، احتساب، قومی یکجہتی، عوامی حقوق کے تحفظ اور محروم طبقات کی نمائندگی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی جبکہ کارکنوں پر زور دیا گیا کہ وہ باہمی اتحاد، تنظیمی نظم و ضبط اور مشترکہ جدوجہد کے جذبے کے ساتھ پارٹی کو مزید مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ عوام کی امنگوں کے مطابق ایک مضبوط، فعال اور عوام دوست سیاسی قوت کے طور پر اپنا سفر جاری رکھا جا سکے۔ اس موقع پر مرکزی سیکرٹری جنرل احمد علی کوہزاد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل عصمت اللہ یاری، اراکین مرکزی کونسل عبدالعلی ہزارہ، غلام علی ہزارہ، رحمت علی، سیما بتول، نائب صدر ضلع کوئٹہ فدا حسین ہزارہ، سیکرٹری ذاکر حسین، ڈپٹی سیکرٹری ناظر چنگیزی، عبدالاحمد، پارٹی عہدیداران اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

Quetta Press Club
کوئٹہ پریس کلب

کوئٹہ: جی پی پی اور اے ایف پی کے رہنما اقبال خان کاکڑ و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

قومی جدوجہد جاری رکھیں گے، احمد خان

شہدائے زیارت کی قربانیاں قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی

پشتون قومی اتحاد اور اجتماعی جدوجہد وقت کی اہم ضرورت ہے

کوئٹہ (پ ر) افغان قومی موومنٹ (AQM) کے سربراہ، قائد تحریک صدر احمد خان نے کہا ہے کہ شہدائے زیارت نے قوم کی بقا کو تقویت بخشی، پشتون قومی تحریک آزادی کے ہر دور میں ہمارے اکابرین کا خون شامل ہے اور شہدائے زیارت سمیت شہدائے ہنہ اوڑک کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی اور شہداء کے پسماندگان کے غم میں پوری قوم برابر کی شریک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پشتون قومی بقا کی خاطر راست جدوجہد کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور زئی وخیل کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے منظم جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پشتون قوم کو محرومیوں سے نکالنے کے لیے اجتماعی جدوجہد ناگزیر ہے جبکہ منقسم پشتون وطن کو ایک لڑی میں پرونے کے لیے پختہ عزم اور ٹھوس ارادے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف حصوں میں منقسم پشتون افغان قوم کے لیے ایک متحدہ صوبہ پشتونستان کے قیام میں کردار ادا کرنا ان کا نصب العین ہے کیونکہ متحد ہو کر ہی پشتون قوم اپنی افرادی اور جغرافیائی قوت کے ذریعے بہتر رہنمائی کر سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غیر تمند پشتونوں کو مختلف اوقات میں مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا، اس لیے پشتون سیاسی قوتوں کو یکسو ہو کر ڈیڑھ کروڑ پشتونوں کی افرادی و جغرافیائی وحدت کو دیگر پشتون علاقوں کے ساتھ مربوط بنانے کے لیے متحد ہونا ہوگا۔

شالدرہ میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر تشویش

شدید گرمی میں بجلی بندش سے عوام، طلبہ، مریض اور کاروبار بری طرح متاثر

لوڈشیڈنگ ختم نہ ہوئی تو عوام کے ساتھ احتجاجی تحریک چلائیں گے، جمعیت

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام شیخ مولانا فتح محمد یونٹ شالدرہ، حاجی غیبی روڈ اور ملک حسن روڈ کے رہنماؤں نے شالدرہ اور گردونواح میں جاری غیر اعلانیہ اور طویل بجلی کی لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شدید گرمی میں گھنٹوں بجلی کی بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ جمعیت علمائے اسلام کے مقامی امیر مولانا نور محمد بڑیچ، جنرل سیکرٹری سرحزب خان بڑیچ اور اراکین عاملہ حاجی نیک محمد بڑیچ، مفتی عبداللہ، ماسٹر ولی محمد جان، عبدالولی خان، حاجی یوسف، دارو خان، مولوی محمد عارف اور حاجی محمد خان نے مشترکہ اخباری بیان میں کہا کہ بجلی کی مسلسل بندش کے باعث کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں، طلبہ کی تعلیم کا حرج ہو رہا ہے، مریض اور بزرگ اذیت کا شکار ہیں جبکہ گھروں میں پینے کے پانی کا بھی شدید بحران پیدا ہو گیا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ عوام پہلے ہی مہنگائی اور بے روزگاری جیسے سنگین مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ حکام کی جانب سے اس مسئلے کے حل کے لیے کوئی مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ انہوں نے حکومت اور واپڈا حکام سے مطالبہ کیا کہ شالدرہ اور گردونواح میں فوری طور پر غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے، بجلی کی فراہمی کا باقاعدہ اور منصفانہ شیڈول مرتب کیا جائے اور عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مسئلہ حل نہ کیا گیا تو جمعیت علمائے اسلام عوام کے ہمراہ احتجاجی تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوگی۔

شعیب علی کا بلوچستان کے مسئلے کے جامع حل پر زور

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے قبائلی و سیاسی رہنما حاجی شعیب علی خان لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ ایک قومی معاملہ ہے، جس کے حل کے لیے سیکیورٹی، اچھی حکمرانی، سماجی انصاف، معاشی ترقی، مؤثر سیاسی مکالمہ اور قومی یکجہتی کو ساتھ لے کر چلنا ضروری ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، تاہم کئی دہائیوں سے مختلف سیاسی، معاشی، سماجی اور سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلے کو محض سیکیورٹی کے تناظر میں دیکھنا حقیقت کی مکمل عکاسی نہیں کرتا بلکہ اس کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے پائیدار اور مؤثر حل تلاش کرنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے مسئلے کا حل جامع حکمت عملی میں مضمر ہے، جس میں مؤثر سیکیورٹی اقدامات، قانون کی بالادستی، اچھی حکمرانی، سماجی انصاف، معاشی ترقی، معیاری تعلیم، بہتر طبی سہولیات، روزگار کے مواقع اور ریاستی اداروں پر عوام کے اعتماد کی بحالی کو یکساں اہمیت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب امن و امان، ترقی، انصاف اور عوامی اعتماد مضبوط ہوں گے تو بلوچستان نہ صرف استحکام کی راہ پر گامزن ہوگا بلکہ پاکستان کی مجموعی ترقی اور خوشحالی میں بھی بھرپور کردار ادا کرے گا۔

تنظیم المدارس کے وفد کی اے پی پی بیورو چیف سے ملاقات

کوئٹہ (اے پی پی) تنظیم المدارس بلوچستان کے ناظم اعلیٰ اور ممبر زونل رویت ہلال کمیٹی بلوچستان مفتی محمد جان قاسمی، جامع مسجد بچھ بلبل بلوچستان کے امام و خطیب منیر احمد فردوس، شاکر حسینی قادری اور رانا وقاص نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) کے بیورو چیف نظر محمد اور فہیم سلطانی سے ملاقات کی۔ وفد نے بیورو چیف نظر محمد اور فہیم سلطانی کی دادی صاحبہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر مفتی محمد جان قاسمی اور دیگر شخصیات نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

کوئٹہ میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، عوام پریشان

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ، عوام پریشان کیسکو حکام نوٹس لیکر کارروائی عمل میں لائی جائے عوام کو انصاف دلایا جائے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے مولوی محمد جیلانی البدری، عبدالرشید خلجی، ثناء الدین شاخواں، اساتذہ کرام اور والدین نے بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ نے تعلیمی ماحول کو مفلوج کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صبح دس بجے کے بعد جب گرمی کی شدت اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے، بجلی غائب ہو جاتی ہے۔ پھر عصر کے وقت ایک گھنٹہ کے لیے بجلی آتی ہے اور اس کے بعد دو دو گھنٹے کی طویل بندش معمول بن چکی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے پسینے میں شرابور ہو جاتے ہیں، متعدد بچوں کو ہیضہ، قے اور نقاہت جیسی شکایات لاحق ہو چکی ہیں۔ حکام بالا سے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر نوٹس لینے کی اپیل کی جاتی ہے۔

کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں سیوریج نظام درہم برہم

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں سیوریج نظام درہم برہم اہلیان علاقہ سخت پریشان بلدیاتی نظام مکمل طور پر ناکام فوری طور بلدیاتی نمائندوں کے انتخاب کیلئے بلدیاتی الیکشن کرائی جائے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے وحدت کالونی اور اسپنی روڈ کے مکینوں محمد خلجی، رزاق، احمد صلاح الدین بلوچ اور دیگر نے بتایا ہے کہ وحدت کالونی سمیت جیل روڈ اور دیگر علاقوں میں عرصہ دراز سے صفائی کا انتظام انتہائی خراب ہے، گزشتہ 10 سالوں سے بلدیاتی انتخابات نہ ہونے کے باعث مختلف علاقوں میں سیوریج نظام درہم برہم۔ نالیوں کا پانی سڑکوں پر بہنے لگی آبادی بڑھنے کیساتھ ہی سیوریج کے سائز بڑھانے کی اشد ضرورت ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری اور دیگر اعلیٰ حکام سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر فوری نوٹس لیکر کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر عوام احتجاج پر مجبور ہونگے۔

سریاب ٹو اور شاہنواز فیڈر کے صارفین کو بجلی فراہم کی جائے، یوسف وقار

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے سینئر رہنماؤں یوسف وقار شاہوانی، باز محمد مری، عنایت اللہ مینگل، عبدالقادر شاہوانی اور دیگر سینئر اراکین نے اپنے مشترکہ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ کیسکو کی جانب سے سریاب ٹو اور شاہنواز فیڈر کے صارفین کے ساتھ مسلسل ناروا سلوک اختیار کیا جا رہا ہے، جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ 24 گھنٹوں میں محض چار گھنٹے بجلی کی فراہمی عوام کے ساتھ سنگین ناانصافی اور کھلا مذاق ہے رہنماؤں نے کہا کہ شدید گرمی کے موسم میں طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ گھروں میں خواتین، بچے، بزرگ اور مریض شدید ذہنی و جسمانی اذیت کا شکار ہیں، جبکہ طلبہ و طالبات کی تعلیمی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ کاروباری طبقہ معاشی نقصان برداشت کرنے پر مجبور ہے، چھوٹے دکاندار، مزدور اور روزانہ اجرت پر کام کرنے والے افراد کی روزی روٹی بھی شدید متاثر ہو رہی ہے۔

پی پی ایچ آئی بلوچستان کے نئے چیف آفیسر کی کارکردگی خوش آئند ہے، جمیل بوستان

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں، سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ، جمیل بوستان ایڈووکیٹ، میر واکس ایڈووکیٹ، احمد شاہ ایڈووکیٹ، عمر فاروق ایڈووکیٹ اور سردار بہلول خان کاکڑ نے اپنے مشترکہ بیان میں پی پی ایچ آئی بلوچستان کے نئے چیف آفیسر ڈاکٹر ایم بی راجہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ نئے چیف آفیسر کی تعیناتی کے بعد پی پی ایچ آئی کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے اور صوبے بھر میں بنیادی مراکز صحت کی خدمات مثالی انداز میں انجام دی جا رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مختلف بنیادی مراکز صحت (بی ایچ یوز) میں ادویات کی بروقت اور وافر فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے، جبکہ طبی عملہ بھی عوام کو بہتر انداز میں طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں صحت کے شعبے میں اس نوعیت کے مؤثر اور انقلابی اقدامات دیکھنے میں نہیں آئے، تاہم ڈاکٹر ایم بی راجہ نے اپنی ٹیم اور خصوصاً بورڈ کے تعاون سے ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پی ٹی آئی رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف عوامی خدمت پر یقین رکھنے والی جماعت ہے۔۔۔

بلوچستان اور تعلیم نسواں: ایک مطالعہ

تحریر: لائبہ سلیم

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، جو ملک کے تقریباً 44 فیصد رقبے پر مشتمل ہے۔ یہ صوبہ قدرتی وسائل، متنوع جغرافیہ، بھرپور ثقافتی ورثے، معدنی وسائل، طویل ساحلی پٹی اور اپنی اہم جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے بے پناہ اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن ان تمام خوبیوں کے باوجود بلوچستان آج بھی کئی سماجی اور ترقیاتی مسائل کا شکار ہے، جو یہاں کے لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ ان مسائل میں معیاری تعلیم تک رسائی، خصوصاً لڑکیوں کی تعلیم، سب سے اہم مسئلہ ہے۔ میری ذاتی مشاہدے کے مطابق بلوچستان میں بہت سی طالبات کو اسکولوں کی دوری، تعلیمی سہولیات کی کمی، امن و امان کی خراب صورتحال اور سماجی رکاوٹوں کی وجہ سے تعلیم حاصل کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ یہ مضمون انہی مسائل اور ان کے طالبات کی تعلیم، مواقع اور مستقبل پر اثرات کا جائزہ لیتا ہے۔ اسی طرح، امن و امان کی خراب صورتحال بلوچستان میں لڑکیوں کی تعلیم کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔ دہشت گردی، نسلی کشیدگی اور پرتشدد واقعات کی وجہ سے والدین اپنی بیٹیوں کی حفاظت کے بارے میں فکر مند رہتے ہیں۔ امن و امان کے مسائل کے علاوہ، مؤثر حکمرانی اور بنیادی عوامی سہولیات کی کمی بھی تعلیم کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں بہت سے سرکاری اسکول ایسے ہیں جہاں مناسب کلاس روم، بجلی، صاف پینے کا پانی، حفاظتی چار دیواری، صفائی کی سہولیات اور تدریسی مواد موجود نہیں۔ اس کے علاوہ خواتین اساتذہ کی کمی بھی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ اگرچہ صوبائی حکومت نے تعلیم کے شعبے میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں، لیکن مالی وسائل کی کمی، پالیسیوں پر کمزور عملدرآمد اور ناقص نگرانی کے باعث مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو سکے۔ دور دراز علاقوں میں مسائل مزید شدت اختیار کر جاتے ہیں جہاں تعلیمی ادارے پہلے ہی بہت کم ہیں۔ اس کے علاوہ، معاشی اور سماجی رکاوٹیں بھی لڑکیوں کی تعلیم میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ غریب خاندان نقل و حمل، یونیفارم، کتابوں اور دیگر تعلیمی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ کئی علاقوں میں طالبات کو قریبی اسکول تک پہنچنے کے لیے طویل اور غیر محفوظ فاصلے طے کرنا پڑتے ہیں۔ بعض مقامات پر کم عمری کی شادی جیسی روایات بھی لڑکیوں کو ثانوی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی تعلیم چھوڑنے پر مجبور کر دیتی ہیں۔ مزید یہ کہ بہت سے اضلاع میں لائبریریوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی تعلیمی معیار کو متاثر کرتی ہے۔ ان تمام مشکلات کے باوجود لڑکیوں کی تعلیم خواتین کو بااختیار بنانے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ تعلیم یافتہ خواتین روزگار حاصل کرنے، گھریلو آمدنی بڑھانے، صحت سے متعلق بہتر فیصلے کرنے اور مقامی ترقی میں حصہ لینے کے زیادہ مواقع رکھتی ہیں۔ تعلیم انہیں استاد، صحت کے شعبے کی کارکن، کاروباری خاتون، سرکاری افسر اور سماجی رہنما بننے کے قابل بناتی ہے۔ ان کی فعال شرکت نہ صرف خاندانوں کو مضبوط کرتی ہے بلکہ صوبے کی معاشی اور سماجی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے عملی اور طویل المدتی اقدامات ضروری ہیں۔ تعلیمی اداروں کی سیکیورٹی بہتر بنائی جائے تاکہ طالبات محفوظ ماحول میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ حکومت کو چاہیے کہ خواتین اساتذہ کی بھرتی میں اضافہ کرے اور انہیں خصوصاً دیہی علاقوں میں خدمات انجام دینے کی ترغیب دے، کیونکہ والدین خواتین اساتذہ والے اسکولوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ مزید اسکالرشپس، مفت کتابیں اور محفوظ ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جائے تاکہ غریب خاندانوں پر مالی بوجھ کم ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ اسکولوں کی عمارتوں، صفائی، ڈیجیٹل سہولیات اور تدریسی مواد پر زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ آخر میں، حکومت، مقامی برادری، والدین، مذہبی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے درمیان مؤثر تعاون کے ذریعے لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کی جا سکتی ہے، جس سے داخلے اور تعلیم جاری رکھنے کی شرح میں اضافہ ہوگا۔ آخر میں، تنازع سے متاثرہ بلوچستان میں لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینا صرف طالبات کو تعلیم دینے کا معاملہ نہیں بلکہ پائیدار ترقی، امن اور سماجی خوشحالی کی بنیاد ہے۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ امن و امان بہتر بنایا جائے، عوامی خدمات کو مضبوط کیا جائے، معاشی و سماجی رکاوٹیں دور کی جائیں اور لڑکیوں کو مساوی تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں۔ اگر آج لڑکیوں کی تعلیم میں سرمایہ کاری کی جائے تو بلوچستان ایک زیادہ پرامن، تعلیم یافتہ اور خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھ سکتا ہے، جس سے آنے والی نسلیں بھی مستفید ہوں گی۔

دشت میں پانی کا شدید بحران، ٹینکر مافیا کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

مصنوعی قلت پیدا کر کے پانی کے ٹینکروں کی قیمتیں دوگنا کر دی گئیں، شہری

انتظامیہ مستقل بنیادوں پر پانی کی فراہمی یقینی بنائے، اہلیان علاقہ کا مطالبہ

دشت (یو این اے) دشت اور گردونواح کے علاقوں میں پانی کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے، جس کے باعث شہریوں کو پینے کے صاف پانی کے حصول میں سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ گرمیوں کی شدت بڑھتے ہی دشت، سپیزنڈ اور ملحقہ علاقوں میں ٹینکر مافیا سرگرم ہو گیا ہے، جس نے مصنوعی قلت پیدا کر کے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ ٹینکر مافیا نے پانی کے نرخوں میں خود ساختہ اور غیر معمولی اضافہ کر دیا ہے۔ جو پانی کا ٹینکر پہلے ڈیڑھ ہزار روپے میں دستیاب تھا، اب وہ تین سے چار ہزار روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے، جس کے باعث غریب اور متوسط طبقے کیلئے پانی کا حصول دشوار ہو گیا ہے۔ اہل علاقہ نے اسسٹنٹ کمشنر دشت جاوید احمد سمالانی، یو سی چیئرمین میر اسحاق جنگ، کونسلر میر نجیب جنگ اور دیگر منتخب نمائندوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری نوٹس لیتے ہوئے ٹینکر مافیا کے خلاف سخت قانونی کارروائی کریں، سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد یقینی بنائیں اور علاقے میں پانی کی مستقل اور متبادل فراہمی کیلئے ہنگامی اقدامات کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر پانی کی قلت اور ٹینکر مافیا کی من مانی کا فوری تدارک نہ کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔

کوئٹہ: مفتی محمد صدیق قادری، مفتی مختار احمد و دیگر محمد ذیشان قادری کی والدہ کے ایصال ثواب کیلئے محفل ذکر سے خطاب کر رہے ہیں

لسبیلہ کو ڈویژن بنانے کے فیصلے کا خیرمقدم

امیر محمد ترین کا لسبیلہ، حب اور آواران کے عوام کو مبارکباد

اُتھل کو صدر مقام بنانے سے انتظامی سہولیات بہتر ہوں گی، بیان

کوئٹہ (آئی این پی) سابق مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان امیر محمد ترین نے لسبیلہ کو باقاعدہ ڈویژن بنانے اور اُتھل کو اس کا صدر مقام مقرر کرنے کے حکومتِ بلوچستان کے نوٹیفکیشن کا خیرمقدم کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے اضلاع لسبیلہ، حب اور آواران کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ خطے کی تعمیر و ترقی، انتظامی بہتری اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اہم ثابت ہوگا۔ انہوں نے وفاقی وزیر جام کمال خان اور نوابزادہ زرین خان مگسی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان رہنماؤں کی کاوشوں سے لسبیلہ کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوا ہے۔ امیر محمد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ اس اقدام سے دور دراز علاقوں کے عوام کو انتظامی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے خطے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

لالہ یوسف خلجی کا قیام امن کیلئے اجتماعی کردار پر زور

قبائلی تنازعات کے خاتمے کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر قرار دی

بدامنی کے خاتمے کیلئے سیاست سے بالاتر ہو کر کام کرنے کی اپیل

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان سے نفرتوں اور قبائلی دشمنیوں کے خاتمے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا، بصورت دیگر آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں آئے روز دہشت گردی کے واقعات میں بے گناہ اور معصوم افراد جان کی بازی ہار رہے ہیں، اس لیے سیاست سے بالاتر ہو کر امن کے قیام کے لیے مشترکہ کردار ادا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وہ قبائلی رہنما سردار احمد خان غیبیزئی، جمعیت علمائے اسلام کے رہنما و سینیٹر عبدالشکور غیبیزئی اور دیگر کے اعزاز میں دیے گئے ظہرانے کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے۔ لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ بلوچستان میں صدیوں سے پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، پنجابی اور دیگر زبانیں بولنے والے لوگ بھائیوں کی طرح آباد ہیں اور ان کے باہمی رشتے بھی قائم ہیں، تاہم کچھ عرصے سے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت صوبے میں بھائی چارے کی فضا کو خراب کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، جو کسی صورت صوبے اور عوام کے مفاد میں نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پورا صوبہ دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے، آئے روز بے گناہ افراد کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور تاجروں کی مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبائلی دشمنیوں کے باعث جن نوجوانوں کے ہاتھوں میں قلم اور کتاب ہونی چاہیے تھی، وہ ہتھیار اٹھانے پر مجبور ہیں، لہٰذا ان تنازعات کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں ناگزیر ہیں۔

پی ایم اے کوئٹہ نے آئینی حیثیت واضح کر دی

تمام سرکاری رابطے صرف منتخب آئینی قیادت کے ذریعے کرنے پر زور دیا

غیر منتخب افراد کی نمائندگی کو آئینی اور تنظیمی حیثیت حاصل نہیں، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) کوئٹہ زون کے ترجمان نے کہا ہے کہ پی ایم اے کوئٹہ ڈاکٹروں کی جمہوری طریقے سے منتخب تنظیم ہے، جو ہر فورم پر ڈاکٹروں کے مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کر رہی ہے، لہٰذا پی ایم اے سے متعلق تمام سرکاری رابطے اور مشاورت صرف منتخب آئینی قیادت کے ذریعے کی جانی چاہیے تاکہ تنظیم کے آئین، جمہوری روایات اور ادارہ جاتی نظم و ضبط کا مکمل احترام برقرار رہے۔ اپنے بیان میں ترجمان نے کہا کہ پی ایم اے بلوچستان کی سابق صوبائی کابینہ کی آئینی مدت 2022 میں مکمل ہو چکی تھی، جس کے بعد صوبائی صدر ڈاکٹر نور قاضی نے اکتوبر 2025 میں کابینہ تحلیل کرتے ہوئے آئندہ انتخابات کے انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن تشکیل دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ کی تحلیل اور الیکشن کمیشن کے قیام کے بعد سابق کابینہ یا اس کے کسی بھی عہدیدار کی جانب سے پی ایم اے کے نام پر جاری کیے جانے والے بیانات، نوٹیفکیشنز، خطوط یا نمائندگی کی کوئی آئینی، قانونی یا تنظیمی حیثیت باقی نہیں رہی۔ ترجمان نے مزید کہا کہ اگر پی ایم اے کے معاملات میں کسی غیر آئینی، غیر منتخب یا غیر مجاز فرد یا گروہ سے مشاورت یا خط و کتابت کی جاتی ہے تو اسے تنظیم کی آئینی یا قانونی نمائندگی تصور نہیں کیا جائے گا، اس لیے تمام سرکاری امور منتخب آئینی قیادت کے ذریعے ہی انجام دیے جائیں۔

زیارت دھرنا ختم ہونے کے بعد کچرا گاڑیوں میں لے جایا جا رہا ہے

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

پاکستانی نوجوان ڈیجیٹل افرادی قوت کا سرمایہ ہیں عبدالحمید

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ٹوکیو میں پاکستان کے سفارت خانے نے ایشیا ویب 3 الائنس جاپان (AWAJ) کے تعاون سے پاکستان۔ جاپان اسٹارٹ اپ اور اختراعی تقریب کا انعقاد کیا، جس کا مقصد مصنوعی ذہانت (AI)، ویب 3، ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز اور کاروباری جدت کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینا تھا۔ اس تقریب میں دونوں ممالک کی حکومتوں، صنعت، ٹیکنالوجی کمپنیوں، سرمایہ کاروں اور مختلف اسٹارٹ اپ کے نمائندوں نے شرکت کی۔ تقریب سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے جاپان میں پاکستان کے سفیر جناب عبدالحمید نے پاکستان اور جاپان کے درمیان

میونسپل کمیٹی کی غفلت، گنداواہ شہر کچرے کے ڈھیر اور گندے پانی میں ڈوب گیا

صفائی کے ناقص انتظامات سے شہری بدبو، تعفن اور وبائی امراض کے خطرے سے دوچار

عوام کا ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سے ہنگامی صفائی آپریشن اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار محمد قاسم سیال) میونسپل کمیٹی کی مجرمانہ غفلت، گنداواہ شہر کچرے کے ڈھیر میں تبدیل، شہری بدبو، تعفن اور گندے پانی کے عذاب میں مبتلا گنداواہ شہر میں میونسپل کمیٹی کی مسلسل بے حسی، غفلت اور ناقص کارکردگی نے شہریوں کو اذیت ناک صورتحال سے دوچار کر دیا ہے۔ شہر کی گلیاں، بازار اور رہائشی علاقے کچرے کے ڈھیروں میں تبدیل ہو چکے ہیں، جبکہ بند نالیوں کا گندا پانی سڑکوں اور گلیوں میں بہہ کر تالابوں کا منظر پیش کر رہا ہے۔ شدید گرمی میں اٹھنے والی بدبو اور تعفن نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، جبکہ مختلف وبائی امراض پھوٹنے کے خدشات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں کئی کئی روز سے کچرا نہیں اٹھایا گیا، مگر متعلقہ ذمہ داران کی خاموشی اور عدم توجہی نے شہریوں کے مسائل میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی نائب صدر نور اللہ وطن دوست کی وفد کے ہمراہ زیارت دھرنے میں شرکت

گوادر پورٹ خطے کا محفوظ اور موثر تجارتی مرکز بن رہا ہے، جنید انوار چوہدری

کشیدگی کے باوجود تجارتی سرگرمیاں جاری رہنا بندرگاہ کا خطے میں محفوظ تجارتی مرکز ہونے کا ثبوت ہے، وزیر بحری امور

بنگلہ دیشی شپمنٹ کارگو سمیت لنگر انداز، 53 ہزار ٹن سے زائد اسٹیل بلیٹس کی ہینڈلنگ، عالمی شپنگ لائنز کا اعتماد مضبوط ہوا ہے

گوادر (خ ن) علاقائی بحری صورتحال اور جاری کشیدگی کے باوجود گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیاں جاری ہیں، جہاں ایک اور ٹرانس شپمنٹ جہاز نے بندرگاہ پر لنگر انداز ہو کر کارگو کی ہینڈلنگ شروع کر دی۔ تفصیلات کے مطابق 18 جولائی کو بنگلہ دیشی پرچم بردار جہاز M/V IIBROTHERSJAHAN گوادر پورٹ پر لنگر انداز ہوا۔ جہاز سنگاپور سے گوادر پہنچا ہے اور اس پر 660.064,53 میٹرک ٹن پرائم اسٹیل بلیٹس موجود ہیں۔ مذکورہ کارگو کی منزل متحدہ عرب امارات کی الحمریہ پورٹ ہے۔ کارگو کو گوادر پورٹ پر عارضی طور پر اتار کر ذخیرہ کیا جائے گا، جس کے بعد اسے دوسرے جہاز پر دوبارہ لوڈ کر کے متحدہ عرب امارات روانہ کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا کہ موجودہ علاقائی بحری صورتحال کے باوجود گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیوں کا تسلسل پاکستان کی بندرگاہی صلاحیتوں اور بحری شعبے میں بڑھتے ہوئے اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں میں اضافہ گوادر پورٹ کے اسٹریٹجک محل وقوع اور خطے میں ایک اہم متبادل تجارتی راستے کے طور پر اس کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت پاکستان بندرگاہی انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط بنانے، بین الاقوامی شپنگ لائنز کو سہولیات فراہم کرنے اور علاقائی تجارت کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے کہا کہ موجودہ علاقائی بحری صورتحال کے باوجود گوادر پورٹ پر تجارتی اور بندرگاہی سرگرمیوں کا جاری رہنا اس بات کا ثبوت ہے کہ بندرگاہ خطے میں محفوظ، قابل اعتماد اور موثر تجارتی مرکز کے طور پر اپنی صلاحیتیں ثابت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانس شپمنٹ کارگو کی کامیاب ہینڈلنگ سے بین الاقوامی شپنگ لائنز کا گوادر پورٹ پر اعتماد مزید مضبوط ہو رہا ہے، جبکہ بندرگاہ علاقائی تجارت کے تسلسل اور متبادل تجارتی راستے کے طور پر اپنی اہمیت کو مزید مستحکم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ بندرگاہی آپریشنز کو موثر انداز میں جاری رکھنے اور علاقائی تجارت کو سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ گوادر پورٹ پر ٹرانس شپمنٹ کارگو کی کامیاب ہینڈلنگ بندرگاہ کی بڑھتی ہوئی آپریشنل صلاحیت اور بین الاقوامی اعتماد کی عکاسی کرتی ہے

کیسکو سمیت پاور کمپنیوں کی نجکاری کسی صورت قبول نہیں، واپڈا ہائیڈرو یونین

یونین کے نومنتخب عہدیداروں کی حلف برداری، مرکزی صدر عبداللطیف نظامانی اور مرکزی جوائنٹ صدر رمضان اچکزئی نے حلف لیا

جلسہ گاہ پہنچنے پر پاکستان بھر سے آئے قائدین کا شاندار استقبال، پھولوں کی پتیاں نچھاور، مہمانوں کو روایتی پگڑیاں پہنائی گئیں

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین (سی بی اے) کے نومنتخب زونل، ڈویژنل، سب ڈویژنل اور سب زونل عہدیداروں کی حلف برداری اور کیسکو کی مجموعی کارکردگی، مزدوروں کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ، صارفین کی بہتر خدمت کرنے، کارکنوں کی فلاح و بہبود اور ان کے جان کی حفاظت کی تقریب شیخ ماندہ ریسٹ ہاؤس کے سبزہ زار پر منعقد ہوئی۔ نومنتخب عہدیداروں سے مرکزی صدر عبداللطیف نظامانی اور مرکزی جوائنٹ صدر محمد رمضان اچکزئی نے حلف لیا۔ جس کے بعد سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخواہ سے آئے ہوئے عہدیداروں کو روایتی پگڑیاں پہنائی گئیں۔ تقریب سے یونین کے مرکزی صدر عبداللطیف نظامانی، مرکزی جوائنٹ صدر محمد رمضان اچکزئی، مرکزی چیئرمین گوہر تاج، لاہور سے مرکزی رہنما اسامہ طارق، سندھ کے صوبائی سیکریٹری محمد اقبال خان، گجرانوالہ کے ریجنل چیئرمین ولی الرحمن، اسلام آباد الیکٹرک کمپنی کے ریجنل چیئرمین جاوید بلوچ، بلوچستان کے صوبائی سیکریٹری عبدالحئی، وائس چیئرمین عبدالباقی لہڑی، جوائنٹ سیکریٹری محمد یار علیزئی، ملک افتخار احمد اور سید آغا محمد نے خطاب کرتے ہوئے یونین کے تمام عہدیداروں کو مبارکباد دیں اور کہا کہ آج کی اس پروقار تقریب میں چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹر کیسکو اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کو بھی دعوت دی گئی تھی تاکہ وہ ہزاروں کارکنوں سے ادارے کی مجموعی ترقی، مزدوروں کے بنیادی انسانی حقوق، صارفین کی بہتر خدمت کرنے، کارکنوں کے جان کی حفاظت جیسے اہم مسائل پر اپنی وژن کے مطابق اپنا اظہار خیال کرے لیکن ان کی عدم شرکت سے کیسکو کے ہزاروں مزدوران کے اظہار خیال سے مستفید نہ ہو سکے۔ یونین کے قائدین نے کہا کہ ہم واپڈا کے ملازمین رہ چکے ہیں جو واپڈا اور پاور سیکٹر کی تمام کمپنیوں پر مشتمل ایک اہم ادارہ تھا۔ 1947 سے 1958 تک ملک میں بجلی شاذ و نادر امراء اور اعلیٰ طبقات کے پاس موجود تھی لیکن 1958 کو واپڈا کے قیام کے بعد ملک میں ڈیم بنے، پاور ہاؤسز لگے، ہائی ٹینشن اور لوٹینشن کی لائنیں بچھائی گئیں

او آئی سی کانفرنس کے انعقاد میں اسلام آباد ایئرپورٹ کا کردار قابل تعریف ہے، اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی خدمات پر انتظامیہ کو اعزازات اور تعریفی سرٹیفکیٹ سے نواز دیا گیا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) 12 اور 13 جولائی 2026 کو اسلام آباد میں منعقدہ 'خواتین سے متعلق 9 ویں او آئی سی (OIC) وزرائے کانفرنس' کے کامیاب انعقاد میں اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے شاندار کردار کے اعتراف میں وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف اور انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی جانب سے شیلڈ اور پارلیمانی سیکرٹری صبا صادق کی جانب سے تعریفی سرٹیفکیٹ حاصل کرنا میرے لیے انتہائی اعزاز کی بات ہے۔ یہ ایوارڈ ایک ایسی تقریب میں دیا گیا جس کا مقصد اس تقریب کو کامیاب بنانے والے تمام افراد، وزارتوں اور محکموں کی انتھک کوششوں کو سراہنا تھا۔

والدین کی خدمت اور احترام دنیا و آخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے، مفتی مختار حبیبی

دین سے دوری اور والدین کی نافرمانی معاشرتی بے سکونی کی بڑی وجوہات ہیں، مفتی محمد صدیق القادری

والدین کی خدمت اور مرحومین کے ایصالِ ثواب سے بڑھ کر کوئی سعادت نہیں، علماء اتحاد اہل سنت بلوچستان

کوئٹہ (اے این این) اتحاد اہل سنت بلوچستان کے مرکزی رکن مفتی مختار احمد حبیبی مرکزی رکن مفتی محمد صدیق القادری مرکزی رکن علامہ مولانا شہزاد احمد عطاری نے محمد ذیشان خان قادری کی والدہ کے ایصال ثواب کی محفل سے خطاب اس موقع پر سید عرفان شاہ فقیر امتیاز حسین سروری صدام حسین ایڈووکیٹ حماد خان ایڈووکیٹ اہل سنت و جماعت کے رہنما ذوالفقار علی طارق قادری و دیگر موجود تھے اس موقع پر علماء کرام نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اپنے مرحومین کے لیے صدقہ و خیرات، ایصال ثواب اور والدین کی خدمت عظیم سعادت ہے، دین اسلام کی تعلیمات پر عمل ہی دنیا و آخرت کی کامیابی کا راستہ ہے اپنے مرحوم والدین، عزیز و اقارب اور تمام مرحومین کے لیے صدقہ و خیرات کرنا، قرآن مجید کی تلاوت کرنا، درود پاک کا نذرانہ پیش کرنا، دعائیں کرنا اور ایصال ثواب کا اہتمام کرنا نہایت عظیم سعادت، باعثِ رحمت اور موجب مغفرت عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان نیک اعمال کے ذریعے مرحومین کے درجات بلند فرماتا ہے اور عمل کرنے والوں کو بھی بے شمار اجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کے والدین اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں، ان سے پوچھا جائے کہ والدین کے جانے کے بعد گھر کس قدر ویران ہو جاتا ہے، دعاؤں کا سایہ اٹھ جاتا ہے اور زندگی میں ایسا خلا پیدا ہو جاتا ہے جو کبھی پر نہیں ہوتا۔ والدین اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت اور گھر کی رحمت ہوتے ہیں، ان کی موجودگی سے گھروں میں سکون، محبت اور برکت قائم رہتی ہے اس لیے جب تک والدین حیات ہیں ان کی خدمت، اطاعت، عزت، ادب اور دلجوئی کو اپنی زندگی کا سب سے اہم فریضہ سمجھنا چاہیے۔ علماء کرام نے کہا کہ والدین کی خدمت صرف ایک معاشرتی ذمہ داری نہیں بلکہ عظیم عبادت اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ قرآن کریم نے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے اور یہاں تک فرمایا کہ انہیں "اف" تک نہ کہو۔ رسول اکرم ? نے والدین کی رضا کو اللہ تعالیٰ کی رضا اور ان کی ناراضی کو اللہ تعالیٰ کی ناراضی قرار دیا ہے

مسئلہ کشمیر انسانی حقوق اور عالمی ضمیر کا کڑا امتحان ہے، پروفیسر روبینہ مشتاق

الحمد یونیورسٹی میں کشمیر کی تاریخ، ثقافت اور عصری مسائل پر تقریری مقابلہ، الحمد ڈی این این چیمپئن قرار

بلوچستان بھر کے طلبہ کی شرکت، کشمیر پر علمی مقابلے میں نمایاں کارکردگی پر ٹرافیاں، اسناد اور نقد انعامات تقسیم

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) الحمد اسلامک یونیورسٹی کوئٹہ میں کشمیر کی تاریخ، ثقافت اور عصری مسائل کے عنوان سے ایک شاندار علمی مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں بلوچستان بھر کی مختلف جامعات، کالجز اور اسکولوں کے طلباء و طالبات نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ شرکت کی پروگرام کا مقصد نوجوان نسل میں مسئلہ کشمیر کی تاریخ، ثقافتی اہمیت اور موجودہ صورتحال کے حوالے سے شعور، آگاہی اور تحقیقی سوچ کو فروغ دینا تھا تقریب کی مہمان خصوصی سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق تھی اس موقع پر اساتذہ کرام، مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، طلباء و طالبات اور معزز مہمانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی علمی مقابلے کے دوران شرکاء سے کشمیر کی تاریخ، ثقافت اور عصری مسائل سے متعلق مختلف سوالات کیے گئے، جن کے طلباء و طالبات نے اعتماد، معلومات اور بہترین انداز میں جوابات دیئے مقابلے کے مختلف مراحل کامیابی سے مکمل ہونے کے بعد فائنل راؤنڈ میں الحمد ڈی این این کوئٹہ اور نساء انسٹیٹیوٹ کوئٹہ کی طالبات پہنچیں سنسنی خیز اور دلچسپ مقابلے کے بعد الحمد ڈی این این کوئٹہ کی طالبات نے پہلی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے چیمپئن ہونے کا اعزاز اپنے نام کیا، جبکہ نساء انسٹیٹیوٹ کوئٹہ کے طالبات نے رنر اپ کی حیثیت حاصل کی مقابلے کے جج کے فرائض سید رحیم شاہ (اینکر پرسن، پاکستان ٹیلی ویژن)، زنیرہ درانی (نیشنل ٹرینر) اور منیر خٹک (سینئر لیکچرار، لاء کالج کوئٹہ) نے انجام دیے، جنہوں نے شفاف اور منصفانہ انداز میں شرکاء کی کارکردگی کا جائزہ لیا مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق نے اپنے خطاب میں کہا کہ مسئلہ کشمیر صرف ایک خطے کا نہیں بلکہ انسانی حقوق، انصاف اور عالمی ضمیر کا مسئلہ ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو کشمیر کی تاریخ، ثقافت اور موجودہ حالات سے آگاہ ہونا چاہیے تاکہ وہ حقائق کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں اور دنیا تک کشمیری عوام کی آواز موثر انداز میں پہنچا سکیں انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ تعلیمی ادارے ایسے علمی اور فکری پروگراموں کے ذریعے طلباء میں تحقیق، تنقیدی سوچ اور قومی شعور کو فروغ دیتے رہیں گے تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی روبینہ مشتاق نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء و طالبات میں ٹرافیاں، اسناد (سرٹیفکیٹس) اور نقد انعامات تقسیم کیے، جبکہ فائنل راؤنڈ میں پہنچنے والی دونوں انسٹیٹیوٹ کے طالبات کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے

شکایات کے فوری ازالے اور زیر التوا مقدمات جلد نمٹانے جائیں، آئی جی اسلام آباد

سید علی ناصر رضوی کی تفتیشی نظام اور مقدمات کی پیروی کے جائزہ کے بعد شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کا تفتیشی نظام اور مقدمات کی موثر پیروی کے عمل کا جائزہ۔ آئی جی اسلام آباد نے تمام افسران کو مقدمات کی میرٹ پر تفتیش، شہریوں کی شکایات کے فوری ازالے اور قانونی تقاضوں کی مکمل پاسداری کو ہر سطح پر یقینی بنانے کے احکامات جاری کئے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی آئی جی اسلام آباد محمد جواد طارق، ایس ایس پی انوسٹی گیشن، ایس پی کمپلینٹس اور لیگل ٹیم کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں تفتیشی نظام، قانونی امور، شہریوں کی شکایات کے بروقت ازالے، مقدمات کی موثر پیروی، زیر التواء مقدمات کی

ہیلتھ کارڈ کی سہولت فوری فراہم کی جائے، لسبیلہ فلاحی ٹرسٹ

اوتھل میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد سینکڑوں مریضوں کا معائنہ اور آپریشن کیا جائے گا

اوتھل (یو این اے) دیوی بائی خوشحال داس ڈیو آئی ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام اور ٹرسٹ کے سربراہ ڈاکٹر تولا رام لاسی کی جانب سے اوتھل میڈیکل سینٹر اینڈ میٹرنٹی ہوم، سول ہسپتال روڈ اوتھل میں ایک روزہ فری جنرل سرجیکل میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا افتتاح چیئرمین ضلع کونسل لسبیلہ و چیف ٹرائبل سردار غلام فاروق نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ کیمپ میں بیلہ، آہورہ، ایارو، سکن، پیرانی، لاکھڑا، بارہ، سیتھار، پھور اور دیگر دور دراز علاقوں سے آنے والے سینکڑوں مرد و خواتین مریضوں کا مفت طبی معائنہ کیا گیا، جبکہ جن مریضوں کو آپریشن کی ضرورت ہے ان کے مفت آپریشن بھی ٹرسٹ کے تعاون سے کیے جائیں گے

عوام کے جان و مال کا تحفظ بلوچستان پولیس کی اولین ترجیح ہے، ڈی آئی جی لورالائی

جنید احمد شیخ کا زیارت کا دورہ، سیکیورٹی انتظامات اور آپریشنل تیاریوں کا تفصیلی جائزہ اور بریفنگ لی

کوئٹہ (خ ن) ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ بلوچستان پولیس کی اولین ترجیح ہے اور موجودہ حالات کے تناظر میں پولیس کی پیشہ ورانہ تیاری، بروقت ردعمل اور حفاظتی اقدامات کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ زیارت دورے کے موقع پر اہلکاروں سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ ایس پی زیارت عبدالمالک درانی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈی آئی جی پولیس لورالائی نے پولیس لائن اور تھانے کے مختلف شعبوں کے معائنے کے دوران سیکیورٹی انتظامات اور مجموعی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ایس پی زیارت عبدالمالک درانی نے امن و امان اور سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈی آئی جی لورالائی نے افسران اور اہلکاروں کو ہدایت کی کہ ممکنہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے مرتب شدہ سیکیورٹی پلان کے مطابق مکمل چوکس رہتے ہوئے اپنے فرائض منصبی کو انجام دینے کے لیے پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جائے

کوئٹہ کوبلہ پھاٹک پر زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا دھرنا ختم ہونے کے بعد کارکن تالین اٹھا رہے ہیں

صرف نوجوان ہی ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں، پاکستان گرین پارٹی

موروثی سیاست نے معیشت، تعلیم، صحت اور زراعت کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا، پریس کانفرنس

بلوچستان میں ڈیمز کی تعمیر اور نوجوانوں کو بااختیار بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، اقبال کاکڑ اور شیراز الطاف

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان گرین پارٹی کے صدر اقبال خان کاکڑ اور عوامی فلاحی پارٹی کے چیئرمین شیراز الطاف نے کہا ہے کہ ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن نوجوان ہی کر سکتے ہیں۔ اقتدار پر مسلط موروثی پارٹیوں نے ملک کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے معیشت ڈوب گئی ہے۔ محکمہ تعلیم، صحت عوام کی خدمت کی بجائے کاروباری ادارے بن چکے ہیں زراعت تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے بلوچستان کا زیادہ تر حصہ بنجر ہونے کے باعث توجہ کا منتظر ہے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک پر مسلط طبقے نے ملک کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے مستقبل کیلئے سوچنے کی ضرورت ہے اگر یہی صورتحال رہی اور موروثی پارٹیاں سیاست پر قابض رہی تو نوجوان اور عوام مزید پسماندگی اور زبوں حالی کا شکار ہوں گے۔ یہ ملک ہم سب کا ہے نہ کہ بلاول اور مریم کا نوجوان آگے آکر موروثی سیاست کے خاتمے کیلئے اپنا کردار ادا کریں ہمارا مقصد ملک کو مزید تباہی سے بچانا اور نوجوانوں میں شعور بیدار کر کے انہیں مستقبل کے چیلنجز سے باخبر رکھنا ہے۔ کسی بھی ملک کی تعمیر و ترقی نوجوانوں کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن اور کمیشن کے ذریعے تمام محکموں کو حکمران اور آفیسر شاہی نے تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے لوگ اپنے جائز کام کیلئے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ تعلیم، صحت کے شعبے لوگوں کی خدمت کی بجائے کاروباری ادارے بن چکے ہیں مستقبل کے معماروں کا مستقبل داؤں پر لگ چکا ہے اور صحت کی سہولیات لوگوں کی پہنچ سے دور ہیں اربوں روپے فنڈز کرپشن اور کمیشن کے ذریعے بندر بانٹ کر کے نوجوانوں اور عوام کے مستقبل سے کھیلا جا رہا ہے۔ بلوچستان کا زیادہ تر حصہ بنجر ہے ڈیمز بنا کر زراعت کو ترقی دیکر معیشت کو سنبھالا جا سکتا ہے۔ ہم نوجوانوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اپنے حقوق کے حصول کیلئے آگے آکر اپنا کردار ادا کریں تاکہ ملک اور قوم کی حالت زار بدل سکے۔

مرچنٹ نیوی میں شامل ہوں اور دنیا دیکھیں

پاکستان میرین اکیڈمی داخلے جاری ہیں (سیشن 28-2027)
ناٹیکل (ڈیک) اور میرین انجینئرنگ کیڈٹس -65th بیچ میں شمولیت

اہلیت کی شرائط
- غیر شادی شدہ مرد پاکستانی شہری
- عمر 31 دسمبر 2026 کو 20 سال سے زائد نہ ہو
- فاٹا/ گلگت بلتستان/ AJK/ بلوچستان کے امیدواروں کے لیے عمر کی بالائی حد 31 دسمبر 2026 تک 21 سال سے زائد نہ ہو (ایک سال عمر میں رعایت)

تعلیمی قابلیت
- امیدواروں نے ایف۔ایس۔سی (پری انجینئرنگ) یا اے لیول (ریاضی، فزکس اور کیمسٹری کے مضامین کے ساتھ) میں کم از کم 55% نمبروں کے ساتھ کامیابی سے پاس کیا ہو۔
- او لیول اور اے لیول کے امیدواروں کو درخواست فارم کے ساتھ مساواتی سرٹیفکیٹ (Equivalency Certificate) جمع کروانا ہوگا۔ (او لیول اور اے لیول کے لیے علیحدہ سرٹیفکیٹس درکار ہوں گے)۔
- ایف ایس سی / اے لیول پارٹ-II کے امیدوار جنہوں نے پارٹ-I میں کم از کم 60 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں، وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں، تاہم انہیں اپنے متعلقہ کالج اور ادارے کے سربراہ سے Hope Certificate فراہم کرنا ہوگا۔
- اگر کوئی امیدوار Hope Certificate جمع کرانے کے بعد ایف ایس سی میں 55 فیصد نمبر حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسے انتخابی عمل کے کسی بھی مرحلے پر نااہل قرار دے دیا جائے گا اور اسے تربیت کے دوران فارغ کر دیا جائے گا۔
- اگر اے لیول کا کوئی امیدوار مقررہ مدت / آخری تاریخ تک مساواتی سرٹیفکیٹ جمع کروانے میں ناکام رہتا ہے تو اسے سلیکشن کے اگلے مراحل کے لیے زیر غور نہیں لایا جائے گا۔

رجسٹریشن کا طریقہ
- پراسپیکٹس اور درخواست فارم PMA کی ویب سائٹ www.pakistanmarineacademy.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں۔ یہ پی ایم اے ایڈمیشن آفس میں بھی دستیاب ہے۔
- درخواست کوریئر سروس کے ذریعے جمع کروائیں اور ساتھ میں -/Rs.4,000 کے پے آرڈر/ بینک ڈرافٹ بنام پاکستان میرین اکیڈمی کراچی، کے حق میں جمع کروائیں۔ برانچ کوڈ: 0239 نیشنل بینک آف پاکستان (NBP)، PMA برانچ میں قابل قبول ہے۔ (کسی بھی بینک کا پے آرڈر/ ڈیمانڈ ڈرافٹ قابل قبول ہوگا)۔

طریقہ انتخاب
- انٹری ٹیسٹ ایبٹ آباد، گوادر کراچی، لاہور، ملتان، مظفرآباد (AJK)، پشاور، کوئٹہ، اسلام آباد، سکھر میں ہائرڈ ٹیسٹنگ ایجنسی کے ذریعے لیا جائے گا۔
- عارضی سلیکشن کا طریقہ کار درج ذیل چار مراحل پر مشتمل ہوگا:
  a. انٹری ٹیسٹ
  b. منتخب کردہ ہسپتال سے میڈیکل فٹنس
  c. جسمانی کارکردگی ٹیسٹ (PET)
  d. انٹرویو
- امیدوار کے لیے سلیکشن کے ہر مرحلے میں کامیابی حاصل کرنا لازمی ہے۔
- اگر کوئی امیدوار مذکورہ بالا 4 مراحل میں سے کسی ایک میں بھی ناکام رہتا ہے تو اسے نااہل تصور کیا جائے گا اور اگلے مرحلے / داخلے کے لیے زیر غور نہیں لایا جائے گا۔
- کامیابی کے ساتھ تمام 4 مراحل کو کوالیفائی کرنے پر ایک امیدوار نشستوں کی دستیابی سے مشروط عارضی داخلے کے لیے زیر غور لایا جائے گا۔
- داخلہ ٹیسٹ میں کوالیفائی کرنے کے لیے کم از کم 50% نمبر درکار ہیں۔
- انٹری ٹیسٹ کوالیفائیڈ امیدواروں کا طبی معائنہ منتخب ہسپتالوں میں کیا جائے گا۔
- فزیکل ایفیشنسی ٹیسٹ PET طبی معائنے / فٹنس کے بعد منعقد کیا جائے گا۔
- صرف وہی امیدوار جو PET میں کامیاب قرار پائیں گے، انٹرویو کے لئے اہل ہوں گے۔
- عارضی انتخاب میرٹ کے مطابق کیا جائے گا جس میں ایف۔ایس۔سی / اے لیول کا فیصد، انٹری ٹیسٹ کے نمبر/ فیصد، میڈیکل فٹنس، فزیکل ایفیشنسی ٹیسٹ (PET) میں حاصل کردہ معیار اور انٹرویو شامل ہوں گے۔

PET معیارات درج ذیل ہیں:

ٹیسٹ	شرط	زیادہ سے زیادہ وقت
رننگ	ایک میل (1.6Km)	8½ منٹس
پش اپس	15 بار	2 منٹس
سٹ اپس	15 بار	2 منٹس
چن اپس	02 بار	2 منٹس

- فائنل انٹرویو اور PET کی تاریخیں پاکستان میرین اکیڈمی PMA کی ویب سائٹ پر اپ ڈیٹ کی جائیں گی۔ امیدواروں کو SMS کے ذریعے مطلع کر دیا جائے گا۔
- صرف وہ امیدواران جنہیں عارضی داخلے کے لئے اہل قرار دیا جائے گا، انہیں جوائننگ لیٹر جاری کیا جائے گا۔
- PMA میں شمولیت کے بعد تمام امیدواروں کو MMD کے سامنے آنکھوں کی بینائی اور کلر پرسیپشن ٹیسٹس کے لیے پیش ہونا ہوگا۔
- داخلہ صرف اسی صورت میں حتمی طور پر منظور کیا جائے گا جب امیدوار MMD کے بینائی اور کلر پرسیپشن ٹیسٹس میں کامیاب ہوں گے۔
- MMD میں ناکام ہونے والوں کو گھر واپس کر دیا جائے گا اور ان کا عارضی داخلہ منسوخ تصور ہوگا۔

برانچ کی الاٹمنٹ
- عام طور پر برانچ کی الاٹمنٹ امیدوار کی اپنی ترجیح کے مطابق کی جاتی ہے، تاہم یہ MMD کی سفارشات اور نشستوں کی دستیابی سے مشروط ہوتی ہے۔
- ہر برانچ میں دستیاب نشستوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد درج ذیل ہے:

برانچ	نشستوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد
ناٹیکل (ڈیک)	75
انجینئرنگ	75

تعلیم اور تربیت
- PMA میں 02 سالہ رہائشی تربیت دی جائے گی۔
- تربیت مکمل ہونے پر NED یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، کراچی کی جانب سے ناٹیکل سائنس اور میرین انجینئرنگ میں ایسوسی ایٹ ڈگری دی جائے گی۔
- انٹرنیشنل میری ٹائم آرگنائزیشن (IMO) سے منظور شدہ پری سی لازمی کورسز کی اسناد دی جائیں گی۔

نااہلی
- تعلیمی اسناد/ مارکس شیٹس/ دستاویزات میں رد و بدل کرنا۔
- درخواست فارم میں معلومات کو چھپانا یا نامکمل درخواست جمع کروانا یا غلط معلومات فراہم کرنا۔
- کسی بھی اکیڈمی/ تربیتی ادارے بشمول مسلح افواج سے نظم و ضبط کی خلاف ورزی یا ناقص تعلیمی کارکردگی کی بنیاد پر نکالا جانا۔
- سرکاری ملازمت بشمول مسلح افواج سے برطرف/ نکالا جانا/ نااہل قرار دیا جانا یا استعفیٰ دینا۔
- کسی بھی اخلاقی جرم یا دیگر کسی جرم میں عدالت سے سزا یافتہ ہونا۔
- غیر موزوں مضامین کا امتزاج یا ڈپلومہ ہولڈرز (DAE) اہل نہیں ہوں گے۔
- کسی فوجی ہسپتال/ اپیل میڈیکل بورڈ کی جانب سے طبی طور پر نااہل قرار دیا جانا۔
- کلر بلائنڈ امیدوار۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ: 13 اگست 2026
انٹری ٹیسٹ کا انعقاد: 23 اگست 2026 (اتوار)

خط و کتابت اور معلومات کے لئے رابطہ کریں:
آفیسر انچارج ایڈمیشنز: پاکستان میرین اکیڈمی باکس بے روڈ ماڑی پور، کراچی-75780
فون: 5-021-88241201 ایکسٹینشن: 114 فیکس: 021-99241206
ویب سائٹ: www.pakistanmarineacademy.edu.pk
ای میل: admissions@pakistanmarineacademy.edu.pk

PID (K)199/26

ہم پاکستان کے لیے سفیروں کو تربیت دیتے ہیں۔

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو:۔پرنٹرو پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے
چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمدؒ
ٹیلی فون نمبر:۔2829164-2821538-2821626 فیکس نمبرز:۔2830228-2835934
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

اتوار 19 جولائی 2026ء

پٹرولیم قیمتوں کا روزانہ تعین: شفافیت، ریلیف اور معیشت کی نئی سمت

حکومت نے گزشتہ روز پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین نئے طریقہ کار کے تحت کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے نظام کو روزانہ کی بنیاد پر لانے سے قیمتوں میں ہونے والے اتار چڑھاؤ کے اثرات بروقت عوام تک منتقل ہوں گے، اس نظام سے شفافیت میں اضافہ ہوگا اور پرائسنگ فارمولا سب کے سامنے ہوگا۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان قیمتوں میں معمولی ردوبدل بھی نہ صرف عام آدمی کی روزمرہ زندگی بلکہ ٹرانسپورٹ، صنعت، زراعت، تجارت اور مجموعی معاشی سرگرمیوں پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔ پاکستان چونکہ اپنی پٹرولیم ضروریات کا بڑا حصہ درآمدات کے ذریعے پورا کرتا ہے، اس لئے عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں ہونے والا اتار چڑھاؤ ملکی معیشت پر بھی اثر ڈالتا ہے۔ ایسے حالات میں حکومت کی جانب سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کا نظام ہفتہ وار بنیاد سے تبدیل کر کے روزانہ کی بنیاد پر منتقل کرنے کا فیصلہ ایک اہم معاشی اصلاح کے طور پر سامنے آیا ہے، جس کا بنیادی مقصد قیمتوں کے تعین میں شفافیت، عالمی رجحانات کی بروقت عکاسی اور عوام کو فوری ریلیف کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے اس نئے نظام کی وضاحت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اب پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں عالمی منڈی کے مطابق ہونے والی تبدیلیاں روزانہ کی بنیاد پر عوام تک منتقل ہوں گی۔ ان کے مطابق موجودہ ہفتہ وار طریقہ کار میں قیمتوں کا تعین گزشتہ چھ یا سات دن کی اوسط قیمتوں کی بنیاد پر کیا جاتا تھا، جس کے باعث اگر عالمی منڈی میں کسی ایک دن قیمتوں میں نمایاں کمی آتی تو اس کا فائدہ فوری طور پر عوام تک نہیں پہنچ پاتا تھا۔ اسی طرح اگر قیمتوں میں اضافہ ہوتا تو اس کے اثرات بھی اوسط قیمت کے مطابق منتقل کئے جاتے تھے۔ اس صورتحال میں عوام کی جانب سے اکثر یہ سوال اٹھایا جاتا تھا کہ عالمی منڈی میں قیمتیں کم ہونے کے باوجود مقامی سطح پر فوری کمی کیوں نظر نہیں آتی۔ حکومت نے اس عوامی تاثر کو مدنظر رکھتے ہوئے قیمتوں کے تعین کا نیا طریقہ کار متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کا یہ موقف اپنی جگہ وزن رکھتا ہے کہ جب عالمی مارکیٹ میں قیمتیں روزانہ بدلتی ہیں تو مقامی سطح پر ان کی عکاسی بھی زیادہ بروقت ہونی چاہئے۔ اس سے نہ صرف عوام کو فوری ریلیف ملے گا بلکہ قیمتوں کے تعین کے عمل پر اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ وفاقی وزیر اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ پرائسنگ فارمولا بھی اوگرا کی جانب سے عوام کے سامنے رکھا جائے گا تاکہ قیمتوں کے تعین کے حوالے سے کسی قسم کے ابہام یا قیاس آرائی کی گنجائش باقی نہ رہے۔ جدید معاشی نظاموں میں شفافیت کو اچھی حکمرانی کی بنیاد سمجھا جاتا ہے اور حکومت کا یہ اقدام بھی اسی سمت میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جاسکتا ہے۔ حالیہ عرصے میں عالمی سطح پر پیدا ہونے والی جغرافیائی اور سیاسی کشیدگی نے خام تیل کی قیمتوں کو شدید متاثر کیا۔ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی، سپلائی چین میں رکاوٹیں اور عالمی غیر یقینی صورتحال کے باعث کئی ممالک کو پٹرولیم مصنوعات کی شدید قلت اور غیر معمولی مہنگائی کا سامنا کرنا پڑا۔ بعض ترقی یافتہ ممالک میں ایندھن کے حصول کے لئے لمبی قطاریں دیکھنے میں آئیں اس تناظر میں پاکستان کی صورتحال نسبتاً بہتر رہی۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے بجا طور پر اس جانب توجہ دلائی کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر بروقت اضافی ذخائر کا انتظام کیا گیا، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے تیل کے کارگوز منگوائے گئے اور ملک میں کہیں بھی پٹرول یا ڈیزل کی قلت پیدا نہیں ہونے دی گئی۔ پٹرولیم ڈویژن مسلسل اس امر کی نشاندہی کرتا رہا کہ ملک میں ڈیڑھ سے دو ماہ کے ذخائر موجود ہیں، جس سے مارکیٹ میں اعتماد برقرار رہا اور ذخیرہ اندوزی یا مصنوعی قلت کے امکانات محدود ہوئے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ عالمی سطح پر قیمتوں میں اضافے کا براہ راست بوجھ عوام پر منتقل کرنا کسی بھی حکومت کے لئے آسان فیصلہ نہیں ہوتا۔ حکومت نے اس حوالے سے جو حکمت عملی اختیار کی وہ لائق ستائش ہے وزیر اعظم نے عوامی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے قیمتوں میں اضافے کو محدود رکھنے کا فیصلہ کیا ہے اس فیصلے کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ قیمتوں کے تعین کے نظام کو زیادہ شفاف بنایا جا رہا ہے۔ ماضی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے حوالے سے مختلف قسم کے شکوک وشبہات سامنے آتے رہے۔ بعض حلقے یہ سوال اٹھاتے تھے کہ قیمتوں کے تعین میں کن عوامل کو شامل کیا جاتا ہے، اوسط قیمت کس بنیاد پر نکالی جاتی ہے اور عالمی منڈی میں کمی کا مکمل فائدہ عوام تک کیوں نہیں پہنچتا۔ اگر حکومت واقعی پرائسنگ فارمولا عوام کے سامنے پیش کرتی ہے اور اوگرا اسے باقاعدہ شائع کرتی ہے تو اس سے ان تمام سوالات کا بڑی حد تک جواب مل جائے گا۔ معلومات تک عوام کی رسائی نہ صرف اعتماد پیدا کرتی ہے بلکہ غلط فہمیوں اور افواہوں کی بھی حوصلہ شکنی کرتی ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعلق صرف گاڑی چلانے والوں سے نہیں بلکہ ہر شہری سے ہے۔ زرعی شعبے میں ٹیوب ویل، ٹریکٹر اور دیگر مشینری ایندھن پر انحصار کرتی ہے۔ گڈز ٹرانسپورٹ مہنگی ہونے سے اشیائے خورونوش کی قیمتیں بڑھتی ہیں، جبکہ پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ بھی براہ راست عوام کی جیب پر اثر انداز ہوتا ہے قیمتوں میں استحکام کے لئے سبسڈی کے ذریعے مختلف طبقات کو ریلیف اور نئے نظام کے ذریعے قیمتوں میں کمی کا فائدہ بھی فوری طور پر عوام تک پہنچایا جاسکتا ہےحکومت نے اس موقع پر ایک طویل المدتی حکمت عملی کی جانب بھی اشارہ کیا ہے، جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ وفاقی وزیر اطلاعات کے مطابق پاکستان کو بتدریج الیکٹرک بائیکس اور الیکٹرک وہیکلز کی طرف جانا ہوگا کیونکہ درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ دنیا بھر میں توانائی کے شعبے میں تیزی سے تبدیلی آرہی ہے۔ کئی ممالک ماحول دوست ٹرانسپورٹ، قابل تجدید توانائی اور برقی گاڑیوں کو فروغ دے رہے ہیں تاکہ درآمدی تیل پر انحصار کم کیا جاسکے۔ پاکستان بھی اگر اس سمت میں بروقت پیش رفت کرتا ہے تو نہ صرف درآمدی بل میں کمی آئے گی بلکہ زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ بھی کم ہوگا اور ماحولیاتی آلودگی میں بھی نمایاں کمی آسکے گی۔ روزانہ کی بنیاد پر قیمتوں کے تعین کا نظام کچھ نئے چیلنجز بھی پیدا کرے گا۔ مارکیٹ کو اس تبدیلی سے ہم آہنگ کرنا، پٹرول پمپس، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں اور متعلقہ اداروں کے درمیان فوری رابطہ برقرار رکھنا اور ڈیجیٹل نظام کو موثر انداز میں چلانا ایک بڑی انتظامی ذمہ داری ہوگی۔ تاہم اگر اوگرا، پٹرولیم ڈویژن اور دیگر ادارے جدید آئی ٹی نظام کی مدد سے اس عمل کو شفاف اور منظم رکھتے ہیں تو یہ چیلنجز بھی بتدریج کم ہوتے جائیں گے۔ اس پورے عمل میں عوامی اعتماد بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر قیمتوں میں کمی کا فائدہ واقعی اسی دن عوام تک منتقل ہوتا ہے، اگر پرائسنگ فارمولا مکمل شفاف انداز میں جاری کیا جاتا ہے، اگر ناجائز منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہتی ہے اور اگر شکایات کے ازالے کا موثر نظام قائم رہتا ہے تو یہ اصلاح محض انتظامی تبدیلی نہیں بلکہ عوامی اعتماد کی بحالی کا بھی ذریعہ بنے گی۔

موسم کی سیاست، سیاست کا موسم

نکتہ نظر

علی احمد جان

اس سال گرمی کچھ عجیب سی پڑی ہے۔ ایک دن پارہ پینتالیس ڈگری کی نفسیاتی حد تک پہنچ جاتا ہے تو دوسرے تیسرے روز بادل گھر گھر کر گرجتے ہیں اور اچانک رات کو ہاتھ ادھر ادھر کمبل تلاش کرنے لگتا ہے۔ پھر خیال آتا ہے کہ ساون کے موسم میں کمبل کہاں۔ مگر بارش جتنی بھی ہوئی، اس نے اپنا خراج وصول کیا۔ کہیں سڑک بہہ گئی تو کہیں گھر اجڑ گئے۔ آفات کے تدارک کے قومی ادارے کا المیہ یہ ہے کہ وہ متنبہ کرے اور کچھ نہ ہو تو اس کی نااہلی سے تعبیر کیا جاتا ہے، اور اگر تنبیہ نہ ہوا اور کچھ ہو جائے تو کوتاہی۔ حالانکہ قدرتی آفات کا قبل از وقت درست تخمینہ لگانا ترقی یافتہ ملکوں میں بھی ممکن نہیں، وہاں بھی صرف اشارے اور اندازے ہی لگائے جاتے ہیں۔ امریکہ مصنوعی بارش برسا کر ویتنام کی جنگ میں مون سون کا دورانیہ بڑھانے اور مصیبت کو طول دینے کا ریکارڈ رکھتا ہے، مگر اپنے ہی دیس میں سیکڑوں شہریوں کو اچانک آنے والے سیلاب سے نہ بچا سکا اور نہ کیلیفورنیا جیسی امیر ریاست کے باشندوں کی جائداد کو آگ میں جلنے سے بچا سکا۔ موسم پر انسان کو جو قدرت حاصل ہوئی، وہ بھی سیاست کی نذر ہو گئی اور مصیبت کا سبب بن گئی۔ برسات کے موسم کے اپنے انداز ہوتے ہیں، یہ صرف مصیبت ہی نہیں، کہیں ابرِ کرم بھی بن جاتا ہے۔ غالب کا ماہِ ابر وشبِ ماہ تاب اسی رت میں چھلکتا ہے تو محسن نقوی نے فراقِ یار کی بارش، ملال کے موسم کو کمال کا موسم کہہ دیا۔ ہم راولپنڈی اور اسلام آباد کے رہنے والے رم جھم برسنے والی راجستھانی موسیقی سے لطف اندوز ہوتے ہیں، جبکہ کراچی والوں پر آسمان پر بادل دیکھتے ہی پکوڑے فرض ہو جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں سیاست بھی موسم کے تابع ہوتی ہے۔ موسم کے تیور دیکھ کر حکمت عملی بنائی جاتی ہے، اور اس میں تپش وحدت ہی نہیں بلکہ طوفان اور باد وباراں سے بچنے کی کوشش بھی شامل ہوتی ہے۔ سیاست کے پنڈت کہتے ہیں کہ آسمان کے ستاروں اور ہاتھ کی لکیروں سے زیادہ سیاسی حکمتِ عملی کا دارومدار موسم پر ہوتا ہے۔ جلسوں اور تقریروں کی تپش جاڑے کی خنکی میں تو گرما سکتی ہے، مگر ساون میں پسینے کے ساتھ جذبات بھی بہہ سکتے ہیں اور نقاہت طاری ہوسکتی ہے۔ اب کی بار سیاسی گرمی کی حدت خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے بعد آزاد کشمیر کی سرسبز وادیوں میں بھی محسوس کی جا رہی ہے۔ کوشش تو گلگت بلتستان میں بھی پارہ بڑھانے کی کی گئی، مگر ایندھن پورا نہ ہوا یا پھر انجن ہی میں دم نہیں تھا۔ انتقالِ اقتدار کے لیے عوامی تائید کے مروجہ جمہوری عمل میں چھینا جھپٹی کے قانونی جواز اور رواج نے دیکھنے والوں پر سکتہ طاری کر دیا۔ استحکام کے لئے صفر کو عدد میں بدلنے کا چمتکار ہوا تو منہ کھلے کے کھلے رہ گئے کہ ایسا بھی ہوسکتا ہے۔ جواب آیا: ہاں، تلوار اور قلم ساتھ چل پڑیں تو کیا نہیں ہوسکتا۔ پھر سکوت چھا گیا۔

دنیا ارتقائی انقلاب کے تیسرے دور سے گزر رہی ہے۔ آگ کی دریافت اور پہیے کی ایجاد کے بعد اس غیر مرئی جال کی ایجاد، جسے انٹرنیٹ کہتے ہیں، ارتقا میں تیسری بڑی چھلانگ ہے، جس کے بعد دنیا پہلے جیسی کبھی نہ ہو سکے گی۔ ہزاروں سال تک انسانی طاقت کا انحصار پہیے اور آگ پر تھا، جنہیں ملانے، چلانے اور بروئے کار لانے کے لیے انسانی عقل کے علاوہ ہاتھوں کی بھی ضرورت تھی۔ مگر انٹرنیٹ نے انسان کو "ہو جا اور بن جا" کے امر کا دیوتا بنا دیا۔ اب سیاست بھی چوک چوراہوں پر نہیں، سردیوں کی لمبی راتوں اور گرمیوں کے لمبے دنوں میں ہتھیلیوں کے بیچ رکھے موبائل کی دنیا میں ہوتی ہے۔ اس دنیا میں ایکو چیمبر کے گھر بنائے جاتے ہیں، جہاں الگورتھم کے غباروں سے ایمان و ایقان کی بارش ہوتی ہے اور ہو جا، بن جا کے منتر پھونکے جاتے ہیں۔ شہرت اور مقبولیت کا معیار اب ایکس (ٹوئٹر) طے کرتا ہے کہ کون صبح سے اب تک کتنی نظروں تک جا پہنچا، اور قبولیت کی کسوٹی چہرے کی کتاب ہے، جو سرے سے کوئی کتاب ہی نہیں بلکہ فیس بک نامی ایک سراب ہے۔ کتنے لوگ اس چہرے کے ساتھ ہیں، یہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ کون صاحبِ کشف وکرامات ہے۔ کوئی دھن بیچ رہا ہے، کوئی دین کا سوداگر ہے، کسی کو اپنی پڑی ہے، اور کوئی مفکرِ دہر ہے۔ مگر سب اسی سکول میں پڑھتے ہوئے ہیں جس کا نہ استاد ہے، نہ نصاب اور نہ سلیبس۔ تصویر کھینچنے اور کھنچوانے پر آسمان سر پر اٹھانے اور حکومتوں کو زمین بوس کرنے کے دعوے دار باریش اب یوٹیوب پر عطر اور جنسی ادویات کی صنعت کے ماڈل بن گئے ہیں۔ خود اہلِ دستار اپنے فلمی چینل چلا رہے ہیں اور مذاکرے ومناظرے کا ماحول برپا کیے ہوئے ہیں۔ ان مناظروں میں تکفیر، دشنام، حد اور تعزیر جیسے اہم امور سرانجام دیے جاتے ہیں، جو بالآخر ملک وسماج کے سیاسی وسماجی موسم کی تپش کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ موسم کی خبر دینے اور آفات کا تدارک کرنے والے قومی ادارے کے اسلام آباد میں موجود دفتر کی رسائی سے بہت دور، الگورتھم کی کرامات رکھنے والے 'ہو اور بن جا' کے منتر سے آندھی، طوفان، بارش اور حبس وتپش پیدا کرنے کی قدرت رکھتے ہیں۔ اس پر اختیار صرف دیکھنے والے کے ہاتھ کی انگلی کا ہے۔ ملک کے سماجی وسیاسی موسم کا دارومدار بھی اسی انگلی کی حرکت وحرکیات پر ہے۔ انگلی سے صرف ناک وکان کی صفائی کے علاوہ لکھنے اور بندوق کا ٹریگر دبانے کا ہنر رکھنے والے، موبائل کی سکرین پر چلنے والی انگلی کی حرکت پر کنٹرول کی حرکیات سے نابلد ہیں۔ یہ اختیار انگلی کو، ٹی وی کے سبکدوش ہونے کے بعد، اس کے ریموٹ پر حکمرانی کرنے والے انگوٹھے نے جزوی طور پر موبائل کی نرم ونازک سکرین پر پھیرنے کے لیے دیا ہے۔ 'انگوٹھا چلتا ہے' کا نعرہ اب 'انگلی کا کمال ہے' میں بدل رہا ہے، اور دنیا کو انگلیوں پر نچانے والا محاورہ اب صداقت بنتا جا رہا ہے۔ موسم پر نظر رکھنے والے بین الاقوامی ادارے نے سپر ایل نینو کی وارننگ دی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ بحیرہ عرب میں بارش کا باعث بننے والا نظام ایل نینو کی وجہ سے کام کرتا ہے، مگر اس نظام میں وقتاً فوقتاً ایک ایسی تبدیلی آتی ہے جسے سپر ایل نینو کہا جاتا ہے۔ اس بار موسم کا اچانک اپنی نوعیت بدل لینا عام سی بات ہو جائے گی۔ دیکھا یہ گیا کہ اچانک ژالہ باری ہوئی، ساتھ ہی بادل پھٹ گئے اور طغیانی نے تباہی مچا دی۔ پچھلے سال امریکہ میں خود ایسی کیفیت پیدا ہوئی اور تباہی آ گئی، جبکہ دنیا کے کونے کونے پر نظر رکھنے والی اس سپر پاور کے جدید ترین وارننگ نظام بھی اپنے ہی شہریوں کو بروقت خبردار نہ کر سکے۔ موسم ایران امریکہ جنگ کی وجہ سے بھی بدل رہا ہے۔ تیل کی تنصیبات اور ذخیرہ گاہوں میں لگنے والی آگ نے نہ صرف تیل کے سیلاب برپا کیے بلکہ آسمان سے کالی بارش بھی برسائی۔ تیل پیدا کرنے والے ممالک میں زمین پر پانی کے بجائے تیل بہنے کے باوجود، باقی دنیا میں گاڑی میں ڈالنے کے لیے تیل اب دوائی کی شیشیوں جیسے مہنگے داموں ملا کرے گا۔ ہفتے بھر اپنے موبائل پر ٹرتھ سوشل کے ذریعے موسم کی پیش گوئیاں کر کے امریکی صدر اور اس کے حواری کھربوں ڈالر ادھر سے ادھر کرتے رہے، اور دنیا کی کسی اور طاقت کے پاس ایک پیغام سے کھربوں ڈالر ہلا دینے کی یہ صلاحیت نہیں۔ شاید موسم کی پیش گوئی کا اختیار ہی سپر پاور ہونے کا پیمانہ ہے۔ ہمارے ہاں بھی موسم بدل رہا ہے۔ مشرق کی طرف سے آنے والی بارش پیدا کرنے والی ہوائیں اب مغرب سے آنے لگی ہیں۔ اگر بحیرہ عرب میں گرنے والی ندیوں میں طغیانی پیدا ہوئی تو ہمارے ملک میں شدید بارشوں اور طوفان کا امکان ہے، جس میں مل کر پڑھنے والی کتابوں کے صفحے پھٹنے جیسے تاریخی واقعات ایک بار پھر پیش آسکتے ہیں۔

برطانوی ورثے سے امریکی عسکری اتحاد تک (2)

قلم ضرار

ڈاکٹر ضرار یوسف

پاکستان میں اپنے سیاسی، عسکری اور انٹیلی جنس اثر ورسوخ کو فروغ دینا اور خطے میں معلوماتی وانٹیلی جنس تعاون کو مضبوط بنانا۔ بعد ازاں پشاور کے قریب قائم امریکی انٹیلی جنس تنصیبات بھی اسی وسیع تر تزویراتی حکمت عملی کا اہم حصہ بنیں۔ پاکستان نے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے دورِ حکومت میں 1959ء میں پشاور کے جنوب میں واقع بڈابیر (Badaber) ایئر اسٹیشن امریکہ کو خفیہ انٹیلی جنس مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ بظاہر یہ اڈہ مواصلاتی اور انٹیلی جنس سرگرمیوں کا مرکز تھا، لیکن حقیقت میں یہاں سے امریکی U-2 جاسوس طیارے بھی اپنی حساس پروازیں کرتے تھے۔ یکم مئی 1960ء کو امریکی پائلٹ فرانسس گیری

پاورز بڈابیر سے U-2 جاسوس طیارہ لے کر سوویت یونین کی فضائی حدود میں داخل ہوا۔ تاہم سوویت فضائی دفاع نے S-75 Dvina (SA-2) میزائل کے ذریعے اس طیارے کو مار گرایا، جبکہ پائلٹ کو زندہ گرفتار کر لیا گیا۔ اس واقعے نے امریکہ کے خفیہ جاسوسی مشن کو دنیا کے سامنے بے نقاب کر دیا اور سرد جنگ کی سیاست میں ایک نیا ہنگامہ برپا ہو گیا۔ اس واقعے پر سوویت یونین کے سربراہ نکیتا خروشیف نے انتہائی سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں خبردار کیا کہ اگر پاکستان اپنی سرزمین سوویت یونین کے خلاف امریکی جاسوسی یا فوجی کارروائیوں کے لیے استعمال ہونے دے گا تو وہ بھی سوویت میزائلوں کی زد میں آ سکتا ہے۔ خروشیف نے اپنی ایک تقریر میں کہا تھا: "» پاکستان کو سوچ لینا چاہیے کہ وہ خود کو کس خطرے میں ڈال رہا ہے۔ «"

اس واقعے کے دور رس اثرات مرتب ہوئے۔ امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان ہونے والی پیرس سربراہی کانفرنس ناکام ہو گئی، امریکہ کو عالمی سطح پر شدید سفارتی سبکی کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ پاکستان اور سوویت یونین کے تعلقات مزید کشیدہ ہو گئے۔ اسی واقعے کے بعد بڈابیر ایئر بیس سرد جنگ کی اہم ترین خفیہ تنصیبات میں شمار ہونے لگا۔ یوٹو کے اس واقعے نے ماسکو کی نظر میں پاکستان کو امریکہ کے ایک اہم فوجی اتحادی کے طور پر مزید نمایاں کر دیا۔ اسی پس منظر میں سوویت یونین نے بھارت کے ساتھ اپنے سیاسی، عسکری اور سفارتی تعلقات کو غیر معمولی وسعت دینا شروع کی۔ 1960ء کی دہائی سے سوویت یونین بھارت کو سب سے بڑا اسلحہ فراہم کرنے والا ملک بن گیا۔ بھارت کو MiG-21 لڑاکا طیارے فراہم کیے گئے اور بعد ازاں ان کی مقامی سطح پر تیاری کی اجازت بھی دی گئی۔ اس کے علاوہ ٹینک، آبدوزیں، فضائی دفاعی نظام اور دیگر جدید عسکری سازوسامان بھی بھارت کے حوالے کیا گیا۔ اس تعاون نے بھارتی افواج کی جدید خطوط پر تشکیل اور عسکری صلاحیت میں نمایاں کردار ادا کیا۔

سفارتی محاذ پر بھی سوویت یونین نے متعدد مواقع پر، بالخصوص مسئلہ کشمیر کے حوالے سے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھارت کے مؤقف کی حمایت کی۔ تاہم اس کا یہ مطلب نہیں کہ سوویت یونین ہر معاملے میں پاکستان کا مخالف تھا، البتہ مجموعی طور پر اس کی خارجہ پالیسی کا جھکاؤ بھارت کی جانب زیادہ نمایاں رہا۔ 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے بعد سوویت یونین نے دونوں ممالک کو مذاکرات کی میز پر لانے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں جنوری 1966ء میں تاشقند معاہدہ طے پایا۔ اس تاریخی معاہدے میں سوویت وزیر اعظم الیکسی کوسیگن نے ثالث کا کردار ادا کیا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ سوویت یونین صرف فریقین کی مخالفت یا حمایت تک محدود نہیں تھا بلکہ جنوبی ایشیا میں اپنا سیاسی اثر ورسوخ بھی مستحکم کرنا چاہتا تھا۔

صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے اپنی شہرۂ آفاق کتاب "دوست، آقا نہیں" میں U-2 جاسوس طیارے کے واقعے کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ اگرچہ انہوں نے امریکہ پر براہِ راست سخت تنقید نہیں کی، تاہم ان کے بیان سے واضح تاثر ابھرتا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کو اس حساس آپریشن کی مکمل حقیقت اور اس کے ممکنہ نتائج سے پوری طرح آگاہ نہیں رکھا، جس کے باعث بالآخر پاکستان کو ایک ایسے بحران کی سیاسی اور سفارتی قیمت چکانا پڑی جس کا اصل محرک وہ خود نہیں تھا۔ ایوب خان کے مطابق، پاکستان نے سرد جنگ کے ماحول میں مشترکہ تزویراتی مفادات کے پیش نظر امریکہ کو اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت دی تھی، لیکن جب U-2 جاسوس طیارہ سوویت یونین کے ہاتھوں مار گرایا گیا تو اس کے تمام تر سیاسی اور سفارتی دباؤ کا رخ پاکستان کی جانب ہو گیا، حالانکہ یہ کارروائی بنیادی طور پر امریکہ کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کا نتیجہ تھی۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس واقعے کے بعد سوویت یونین کی سخت دھمکیوں اور عالمی سطح پر پیدا ہونے والی کشیدگی نے پاکستان کو غیر ضروری طور پر ایک ایسی بین الاقوامی کشمکش کے بیچ لا کھڑا کیا، جس میں اس کا کوئی براہِ راست مفاد وابستہ نہیں تھا۔ ان کے نزدیک یہ پاکستان کے لیے ایک نہایت کڑا سفارتی امتحان ثابت ہوا۔ ایوب خان یہ اشارہ بھی دیتے ہیں کہ امریکی حکومت نے اس آپریشن کی نزاکت اور اس کے ممکنہ سفارتی وسیاسی نتائج سے پاکستان کو مکمل طور پر باخبر نہیں کیا۔

افغانستان، وسط ایشیائی ریاستیں اور پاکستان

لعل وگوہر

روشن لعل

کسی کے کہیں پھنسے ہونے کا مطلب، الجھا ہوا ہونا یا پھر بحرانوں کا شکار ہونا بھی ہوتا ہے۔ یہاں اگر یہ سوال کیا جائے کہ ہم کہاں پھنسے ہوئے ہیں تو "ہم" سے مراد ہمارا پاکستان ہے۔ ویسے یہ سوال کوئی راکٹ سائنس نہیں ہے کیونکہ اس کا بہت آسان اور سیدھا جواب یہ ہے کہ کچھ دیگر روایتی مسئلوں کے علاوہ ہم کل بھی افغانستان کے مسئلہ میں الجھے ہوئے تھے اور آج بھی اسی مسئلے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ہماری، افغانستان کے مسئلہ میں الجھنے کی تفصیل کچھ اس قسم کی ہے کہ اسے سننے والے بور ہونے کے علاوہ یہ جان کر حیران بھی ہوتے ہیں کہ وقت گزرنے کے ساتھ اس مسئلے کی نوعیت تو تبدیل ہوتی رہی لیکن مسئلہ سے جڑی ہماری مشکلات میں کوئی کمی واقع نہ ہوئی۔ یہ مسئلہ جو ہمارے جسم کے ساتھ چمٹ کر جونک کی طرح ہمارا خون چوس رہا ہے اس کی ہمارے ملک سے جڑے ہونے کی عمر نصف صدی سے بھی زیادہ ہو چکی ہے۔ جس افغانستان کو ہم نے جونک ہونے کے باوجود خود اپنے جسم کے ساتھ چپکایا، اس کے متعلق ایک رائے یہ بھی ہے کہ ہمسایہ ملک ہونے کے ناطے ہمارے لیے اس سے الگ تھلگ رہنا ممکن نہیں، لیکن ایسا ضرور ہو سکتا ہے کہ اس جونک کی میوٹیشن کر کے اس کا کردار تبدیل کر دیا جائے۔ واضح رہے کہ صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ ایران اور چین بھی افغانستان کے پرانے ہمسایہ ممالک ہیں۔ اسی طرح ترکمانستان، تاجکستان اور ازبکستان وہ ملک ہیں جو سوویت یونین ٹوٹنے کے بعد آزاد ممالک کے طور پر افغانستان کے ہمسائے بنے۔ اب اگر مسائل کا شکار کسی ملک کی ہمسائیگی کو ہی دوسرے ملک کے مسائل کی وجہ مان لیا جائے تو پھر افغانستان کے دیگر ہمسایہ ملکوں کو بھی ان مسائل میں الجھے ہوئے نظر آنا چاہیے جن میں پاکستان پھنسا ہوا ہے، مگر ایسا نہیں ہے۔ یہاں خاص طور پر اگر ترکمانستان، تاجکستان اور ازبکستان کی بات کی جائے تو یہ ملک کبھی بھی افغان مسئلہ کے ساتھ اس طرح وابستہ نہیں ہوئے کہ کوئی ان کو اس مسئلہ کی آبیاری کرنے والوں میں شمار کرنا شروع کر دے۔ ہاں، یہ ممالک ایسی کوششیں کرتے ہوئے ضرور نظر آئے جو افغان مسئلہ کو کسی خاص مقصد کے تحت حل

کرانے کے لیے بلکہ صرف اور صرف علاقے میں تجارتی روابط بڑھانے اور معاشی ترقی کے لیے کی گئی تھیں۔ عرصہ دراز سے، افغانستان کی کوئی ایسی جائز پیداوار سامنے نہیں آسکی جو اسے تجارت کا مرکز بنا سکے۔ تجارتی مرکز کی بجائے افغانستان کے اہم تجارتی راہداری بننے کی گنجائش ہمیشہ موجود رہی ہے۔ اس گنجائش سے آگاہ ہونے کی وجہ سے وسط ایشیائی ریاستوں کی ہمیشہ یہ ترجیح رہی کہ افغانستان میں اس حد تک امن قائم ہو کہ اس کا محفوظ تجارتی راہداری کے طور پر استعمال ممکن ہو سکے۔ اس ترجیح کی بنیاد پر وسط ایشیائی ریاستیں نہ صرف پاکستان بلکہ بھارت کو بھی ایسی کانفرنسوں کا حصہ بناتی رہیں جن کا مقصد افغانستان کو محفوظ تجارتی راہداری بنانا تھا۔

اس سلسلے کی ایک اہم کانفرنس جولائی 2021 کے دوران ازبکستان کے دارالحکومت تاشقند میں منعقد ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں ہمارے اس وقت کے وزیر اعظم عمران خان، افغان صدر اشرف غنی، بھارت کے وزیر خارجہ جے شنکر کے علاوہ روس جاپان اور امریکہ کے اعلیٰ ریاستی عہدیداروں نے بھی شرکت کی تھی۔ اس کانفرنس کے ایک ماہ بعد اگست 2021ء میں طالبان نے اشرف غنی کی حکومت ہٹا کر افغانستان میں اپنی حکومت قائم کر لی تھی جس کے بعد یہ سلسلہ آگے نہ بڑھ سکا۔ وسط ایشیائی ریاستیں طویل عرصہ سے یہ کوششیں کر رہی تھیں کہ افغانستان میں امن قائم ہوتا کہ نہ صرف ان کے تجارتی سامان کی پاکستان کی بندرگاہوں تک رسائی ممکن ہو بلکہ وہ پاکستان کے زمینی راستوں کو استعمال کرتے ہوئے بھارت کے ساتھ تجارت کو بھی فروغ دیں۔ کابل میں دوبارہ افغان حکومت قائم ہونے کے بعد اس سلسلے میں مزید پیش رفت نہ ہو سکی۔ افغانستان میں اشرف غنی کی حکومت کے دوران، ازبکستان، افغانستان اور پاکستان اس تجارتی راستے کی تعمیر کا معاہدہ کر چکے تھے جو ازبکستان سے براستہ کابل، مزار شریف، ہمارے پشاور تک پہنچنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ ازبکستان اس طرح کے معاہدے کرنے اور ان معاہدوں پر عمل درآمد کی کوششیں کتنے عرصہ سے کرتا چلا آ رہا ہے اس کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ اس کے اولین صدر اسلام کریموف نے سب سے پہلے اقوام متحدہ کے 1993ء کے جنرل اسمبلی اجلاس کے دوران افغانستان میں قیام امن اور وسطی وجنوبی ایشیائی ممالک کے درمیان تجارت کے فروغ کے لیے تجاویز پیش کی تھیں۔ یہ تجاویز قابل عمل تھیں مگر ان کے سامنے آتے ہی افغانستان میں ایک نئی خانہ جنگی کا آغاز ہو گیا۔ اس خانہ جنگی کی شدت کسی حد تک کم ہونے کے بعد جب افغانستان میں طالبان کی حکومت قائم ہوئی تو اسلام کریموف نے تجارتی تعلقات استوار کرنے کے لیے اس وقت کی پاکستانی وزیر اعظم بے نظیر بھٹو سے رابطے قائم کیے، بے نظیر کی حکومت کے خاتمے پر اس طرح کے رابطے پہلے میاں نواز شریف اور پھر مشرف سے بھی کیے گئے مگر 9/11 کے بعد جب دہشت گردی کے خلاف جنگ کے دوران افغانستان میں کارروائیاں شروع ہوئیں تو اسلام کریموف کو پھر خاموش ہونا پڑا۔ اسلام کریموف تو 2016ء میں اس دنیا سے رخصت ہو گئے مگر ازبکستان نے ان کی موت سے پہلے اور بعد، جب بھی افغانستان میں حالات بہتر ہوتے دیکھے اپنی کوششیں پھر سے شروع کر دیں۔ اس طرح کی کوششوں کے نتیجے میں ہرات، پشاور تجارتی راستے کی تعمیر جیسے معاہدوں پر دستخط بھی ہوتے رہے مگر افغانستان میں آئے روز تبدیل ہوتی ہوئی صورتحال کی وجہ سے ایسے معاہدوں پر کبھی بھی خواہشوں کے مطابق عمل نہ ہو سکا سطور بالا میں تاشقند میں منعقدہ جس کانفرنس کا ذکر کیا گیا ہے، اس کے انعقاد کے دوران پاکستان کے علاقے چمن سے ملحقہ افغان علاقے سپین بولدک میں طالبان اور اشرف غنی کی فوجوں کے درمیان جنگ جاری تھی۔ اس حوالے سے عجیب بات یہ ہے کہ جب پاکستان کا وزیر اعظم اس وقت کے افغان صدر اشرف غنی کے ساتھ تجارتی معاہدے کرنے میں مصروف تھا عین اسی وقت ہمارا میڈیا اور مخصوص مذہبی دانشور، طالبان کے اشرف غنی کی فوجوں پر غلبہ پانے کی خواہشات کا اظہار کر رہے تھے۔ وہ افغان طالبان جو کبھی پاکستان کے نمک خوار تھے، اب بھارت کے خیر خواہ بن چکے ہیں۔ ایسا ہونے کے باوجود وہ پاکستانی عناصر اب بھی طالبان کے لیے نرم گوشہ رکھتے ہیں جو کبھی اشرف غنی کو بھارت نواز قرار دے کر اس کے ساتھ سخت رویہ اختیار کرنے کا مطالبہ کیا کرتے تھے۔ تین برس قبل، افغانستان کا صدر اشرف غنی جس قدر بھارت کے قریب تھا، افغان طالبان کی بھارتی حکام کے ساتھ قربتوں میں اس سے بھی زیادہ اضافہ ہو چکا ہے۔ طالبان کے بھارت کے ساتھ قربتوں کی نوعیت کے متعلق بہت کچھ کہا جاسکتا ہے لیکن اس معاملے میں کچھ کہنے کی بجائے یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ اشرف غنی کے بھارت کا ہمنوا ہونے کے باوجود وسط ایشیائی ریاستوں اور افغانستان کے ساتھ تجارتی مراسم بہتر بنانے کے لیے جو کام ہو رہا تھا وہی کام طالبان کے بھارت کے قریب کے بعد کیوں نہیں ہو سکتا۔

سیاسی مفاد کے لیے شہدا کی اہمیت کم کرنا

خیال حمید

حمید اللہ بھٹی

لازمی نہیں کہ اچھے والدین کی اولاد بھی اچھی ہو جلیل القدر نبی حضرت نوح علیہ اسلام کی اہلیہ اور بیٹا ایمان نہ لائے اور اس حالت میں انجام کو پہنچے کہ دوزخ کے حقدار ٹھہرے حضرت لوط علیہ اسلام کی بیوی بھی نبوت کی پاکیزگی سے دور رہی اور اللہ کے مغضوب بندوں میں شمار ہوئی نیکی اور ہدایت کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے جو ہدایت پا گیا وہ فلاح وکامیابی پا گیا۔

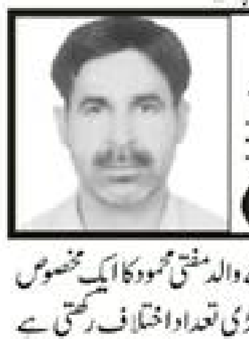

مولانا فضل الرحمن کے والد مفتی محمود کا ایک مخصوص مکتبہ فکر تھا جس سے بڑی تعداد اختلاف رکھتی ہے اور یہ سچ ہے کہ وہ پاکستان بنانے کے خلاف تھے مگر جب قائداعظم کی ولولہ انگیز قیادت سے دنیا کی سب سے بڑی اسلامی ریاست بن گئی تو مفتی محمود نے اپنے موقف میں تبدیلی کر لی اور دینی وسیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے لگے مولانا فضل الرحمن بھی انہی کے فلسفے کی ترویج وفروغ کے داعی ہیں لیکن سچ یہ ہے کہ دینی سرگرمیوں کی آڑ میں اُن کی نظر سیاسی مفاد پر ہوتی ہے وہ اداروں کا اعتماد حاصل کرنے کی تگ ودو کرتے اور عوضانے میں حکومتی منصب چاہتے ہیں مگر اپوزیشن میں ہوں تو دینی رہنما بن جاتے ہیں اور حکومت میں ہوں تو صرف دنیا کے رہ جاتے ہیں اُن کے اس کردار پر اکثر لوگ کہتے ہیں کہ مفتی محمود تو اچھے تھے لیکن اُن کا بیٹا عجب روش پر گامزن ہے یہی تضاد اُن کی اہمیت واحترام کم کرتا ہے مگر ذہن میں رکھنے والی بات یہ ہے کہ انتہائی مقدس ہستیوں کے گھروں میں بھی نافرمانی ہوتی رہی لہذا مولانا فضل الرحمن جیسے دنیادار کے کردار کا تضاد اچنبھے کی بات نہیں۔

سیاسی مفاد کے لیے شہدا کی اہمیت کم کرنے کا بیان مولانا کی فکری ناپختگی کی طرف اشارہ کرتا ہے اس سے اُن کے دینی مرتبے میں بھی کمی آئی ہے سیاسی حلقوں میں بھی شدید اشتعال ہے اور شہداء بارے بیان سے اُنھیں ہدف تنقید بنایا جا رہا ہے اسلامی مملکت میں دینی شخصیت کا گلہ پھاڑ کر کہہ دینا کہ شہدا تنخواہ کے بدلے جان دیتے ہیں دراصل شہداءؒ اور اُن کے اہلِ خانہ کی توہین ہے۔ مولانا کے اس بیان سے اُن کے دینی وسیاسی قد میں نمایاں کمی ہوئی ہے کیونکہ نہ صرف دینی حلقے بدظن ہوئے بلکہ سیاسی حلقوں میں اُن کا احترام ماضی کی داستان بن رہا ہے حقیقت تو یہ ہے کہ شہداءؒ کی قربانیوں سے آج پوری قوم امن و سکون کی زندگی گزار رہی ہے علاوہ ازیں ایسے حالات میں جب دفاعی اداروں کے سپوت بیک وقت بیرونی اور اندرونی دشمنوں سے برسر پیکار ہیں اور پوری قوم اپنی سپاہ کی قربانیوں کی معترف ہے مولانا کا بیان قومی اتحاد کو پارہ پارہ کر سکتا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ گمراہ کن بیان پر معافی مانگی جائے معافی مانگنے یا جھکنے سے احترام میں اضافہ ہوتا ہے تکبر اور غرور تو شیطان کا وصف ہے جو اپنے غلط موقف پر اڑ کر قیامت تک راندہ درگاہ ہو گیا لہذا کسی دینی شخصیت کو رعونت وتکبر زیب نہیں دیتا۔ شہادت تنخواہ سے نہیں حب الوطنی اور ایمان کی حرارت سے ملتی ہے مگر صد افسوس کہ علمائے دین یہ سمجھنے سے قاصر ہیں اسلامی تعلیمات کے مطابق شہادت ایک ایسا عظیم رتبہ ہے جو اللہ کی راہ میں جان دینے والوں کو ملتا ہے شہید کی موت درحقیقت ایک دائمی حیات اور کامیابی ہے قرآن پاک میں واضح ارشاد ہے کہ اللہ کی راہ میں مارے جانے والوں کو مردہ مت کہو، بلکہ وہ تو زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں سے رزق پاتے ہیں کیا اس حد تک واضح احکامات بارے میں مولانا کو کچھ علم نہیں ؟ اگر ایسا ہی ہے تو بلاشبہ وہ ایک اچھے باپ کے بیٹے ضرور ہوں گے لیکن انھیں اچھا کہنے میں مجھے ہچکچاہٹ ہے۔ وطن عزیز کے کئی شعبے زوال کا شکار ہیں مگر علمائے دین بھی سیاسی مقام ومرتبے کے لیے اس حد تک جا سکتے ہیں اس بارے ہمارے ناقص علم میں اضافہ مولانا کے بیان سے ہوا ہے بلاشبہ اس وقت مولانا فضل الرحمن سیاسی طور پر غیر اہم اور عضو معطل ہیں۔ انھوں نے عام انتخابات کے بعد خیبر پختونخواہ میں حکومت بنانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے وہ اپنی موجودہ حیثیت کو اپنے مرتبے سے کمتر سمجھتے ہیں وہ اپنی ذات کے سوا کچھ دیکھنے سے قاصر ہیں بصیرت وبصارت کا تقاضا تو یہ ہے کہ حقائق کا ادراک کیا جائے لیکن سیاسی عہدوں کے حصول کے لیے بلیک میلنگ پر آگئے ہیں انھوں نے ماضی میں جوڑ توڑ سے ضرور اہم مناصب حاصل کیے اور خاندان کے افراد کو بھی اعلیٰ عہدے دلائے لیکن فی الوقت باوجود کوشش ایسا کچھ حاصل نہیں کر پا رہے شاید اسی لیے اُکتائے لگتے ہیں کیونکہ شاہانہ جاہ وجلال اور پروٹوکول حاصل نہیں تو دینی اور فکری مغالطے میں شہداء کی قربانیوں کو کم کرنے جیسی غلطی کر بیٹھے ہیں۔ کچھ حلقوں کا کہنا ہے کہ شہداءؒ بارے غلط بیانی سے دراصل مولانا نے صدائے احتجاج بلند کی ہے کہ انھیں اچھا اور اہم عہدہ دیا جائے وگرنہ اچھے سے برے بننا اُن کے لیے کوئی مشکل نہیں اور وہ نظام کی بساط بھی لپیٹ سکتے ہیں مگر مجھے نہیں لگتا کہ کوئی صدائے احتجاج کو اہمیت دے ادارے تو سیاست سے کنارہ کش ہو چکے

انتہاپسند بیانیوں کا نیا تصادم

خورشید ندیم

ہماری نئی نسل میں کم ہی ہو گا جس نے طارق علی کا نام سنا ہو۔ طارق علی اُس نظریاتی کشمکش کا ایک متحرک کردار تھے جو اب طاقِ نسیاں کی نذر ہو چکی۔ یہ اسلام اور اشتراکیت کی کشمکش تھی۔ اس میں اعلیٰ تعلیم کے ادارے رزم گاہ تھے۔ طارق علی بائیں بازو کی نمائندگی کرتے تھے۔ دوسرا فریق اسلامی جمعیت طلبہ تھی۔ یہ کشمکش تمام ہوئی اور بایاں بازو قصہ پارینہ بنا۔ اگر اس کا کوئی نمائندہ زندہ ہے تو اس نے لبرل ازم کا چولا پہن رکھا ہے۔ جمعیت البتہ اسی شناخت کے ساتھ زندہ ہے۔ سوال کیا جا سکتا ہے کہ جب ایک کشمکش ختم ہو چکی اور ایک فریق اپنی صف لپیٹ چکا تو دوسرا فریق کیسے زندہ ہے یا اس کی زندگی کا جواز کیا ہے؟ اس پر پھر کبھی بات ہو گی۔ آج مجھے طارق علی یاد آئے تو اس نظریاتی کشمکش کے پس منظر میں۔ ان کو یاد کرنے کی ایک خاص وجہ ہے۔

جب القاعدہ اور امریکہ کی لڑائی عروج پر تھی تو ان کی ایک کتاب شائع ہوئی: انتہا پسند بیانیوں کا تصادم۔ یہ عنوان ہی بتا رہا ہے کہ کتاب کا مضمون کیا ہو گا۔ ان کے نزدیک ایک انتہا پسندی دوسری انتہا پسندی سے متصادم تھی۔ امریکہ اور مغرب نے مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں' اپنے نوآبادیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے 'نادیدہ تشدد' کا ارتکاب کیا۔ القاعدہ اس کا ردعمل ہے جو عمل ہی کی طرح انتہا پسندانہ ہے۔ طارق علی کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ امریکہ اور مغرب ہیں جنہوں نے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے مسلم انتہا پسندوں کو اسلحہ فراہم کیا اور تشدد کا راستہ دکھایا۔ اپنے نظریاتی پس منظر کے ساتھ' وہ یہاں افغانستان کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ میرا اضافہ یہ ہے کہ القاعدہ نے اس ورلڈ آرڈر کو ماننے سے انکار کیا جس پر دنیا نے اجماع کر لیا تھا۔ امریکہ نے بھی کیا جب وہ عراق پر حملہ آور ہوا۔ القاعدہ کا بنیادی مطالبہ غلط نہیں تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ امریکہ مشرق وسطیٰ سے نکل جائے۔ القاعدہ کو مگر انتہا پسند اور دہشت گرد مانا گیا۔ وجہ مطالبہ نہیں' طریقہ کار تھا۔ مشرق وسطیٰ آج پھر دو انتہا پسند

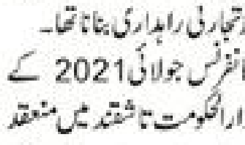

بیانیوں کا رزم گاہ بن گیا ہے۔ امریکہ اور ایران دونوں میں سے کوئی ایک فریق ایسا نہیں جس نے جلتی پر پانی ڈالا ہو۔ دونوں تیل ڈال رہے ہیں۔ کوئی فریق جنگ کے شعلوں کو کم کرنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ زیادہ متاثر ایران ہے، جس کی سرزمین میدانِ جنگ بنی ہوئی ہے۔ امریکہ کا نقصان معاشی ہے' جانی یا سماجی نہیں۔ عقل کا تقاضا ہے کہ ایران امن کی طرف لپکے' بطورِ خاص اُس وقت جب معاہدہ اسلام آباد نے اسے ایک شاندار موقع بھی فراہم کر دیا ہے۔ اس معاہدے سے ایران نے بہت کچھ حاصل کیا۔ ہر منصف مزاج نے امریکہ کو جارح قرار دیا جس سے ایران کو ایک اخلاقی برتری ملی۔ یہ تاثر قائم ہوا کہ امریکہ ایران کو زیر کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اسرائیل کو ہر محاذ پر پسپائی اختیار کرنا پڑی۔ پاکستان جیسا ملک کھل کر ایران کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ امریکہ نے ایران کی تعمیرِ نو کے لیے تین سو بلین ڈالر فراہم کرنے کی تجویز پیش کی۔ ایران کے اثاثے واپس ملنے کا امکان روشن ہو گیا۔ عرب ممالک بھی دوستی کا ہاتھ بڑھانے پر آمادہ دکھائی دیے۔ عقلِ عام کا تقاضا تھا کہ ان کامیابیوں کو سمیٹا جاتا۔ اگر صدر ٹرمپ کی طرف سے کوئی احمقانہ بات کی گئی تو ایسی باتوں کو اس طرح نظر انداز کیا جاتا جیسے یورپی ممالک کی قیادت نے کیا ہے۔ اُن پر صدر ٹرمپ نے بار ہا تنقید کی لیکن انہوں نے قرآن مجید کو نہ مانتے ہوئے بھی اس کی ہدایت پر عمل کیا کہ جب معاملہ جاہلوں سے آن پڑے تو گریز سب سے بہتر حکمت عملی ہے۔ ایران والے تو ماشاء اللہ قرآن مجید پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ انہیں چاہیے تھا کہ ان ہفوات سے درگزر کرتے اور اس خیر کو سمیٹنے کی کوشش کرتے جو اس معاہدے کے نتیجے میں پیدا ہوا۔

افسوس کہ ایران یہ نہ کر سکا۔ اس نے انتقام کا نعرہ لگایا اور صدر ٹرمپ کی سطح پر اتر کر اس کا جواب دیا۔ امریکہ کے ساتھ تصادم کے امکانات کو بڑھاتے ہوئے' عرب ممالک سے تعلقات کی بہتری کو اہمیت نہیں دی۔ اپنی پراکسیز کو بند نہیں کیا۔ اس حکمت عملی کے نتیجے میں ایران پر حملوں میں شدت آ گئی۔ جانوں اور املاک کے زیاں کا عمل رک نہیں سکا۔ ہرمز کے بند ہونے کا نقصان امریکہ سے زیادہ چین اور دوسرے ممالک کو ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ تجارت کا یہ راستہ کھلا رہے۔ اگر یہ صورتحال اسی طرح برقرار رہی تو ایران کو جو برتری ملی تھی' وہ کم ہوتی جائے گی۔ وہ امکانات بھی اس کی ہتھیلی سے پھسلنا شروع ہو جائیں گے جو معاہدہ اسلام آباد نے پیدا کیے۔

اس نقطہ نظر کے جواب میں یہ دلیل بے معنی ہے کہ امریکہ جارحیت کر رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہماری حکمت عملی کیا ہونی چاہیے؟ امریکہ کو اس جارحیت سے روکنا یا اس کو مزید اشتعال دلانا؟ اسرائیل اور امریکہ میں فرق ہے۔ اگر وہ ایران پر دس بم پھینکتا تھا تو ایران کے دو تین میزائل بھی اسرائیل کی سرزمین تک پہنچ جاتے تھے۔ کم سہی لیکن اسرائیل کا جانی نقصان ہو رہا تھا اور ملک حالت جنگ میں تھا۔ اس لیے اسرائیل کا مفاد اس میں تھا کہ جلد از جلد جنگ ختم ہو۔ امریکہ کا معاملہ یہ نہیں ہے۔ اس کی سرزمین محفوظ ہے۔ جنگ اگر جاری رہتی ہے تو امریکی حکومت پر عوام کا دباؤ ویسا نہیں ہو سکتا جو اسرائیلی عوام کا اپنی حکومت پر تھا۔ دوسری طرف ایرانی عوام پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ایرانی قوم نے جس استقامت کا مظاہرہ کیا ہے' اس کو مزید نہیں آزمانا چاہیے۔ اس سے عوامی اضطراب میں اضافہ ہو گا۔ ایرانی قوم کے کئی برس جنگ کی نذر ہو گئے۔ آٹھ سال عراق کے ساتھ۔ پھر امریکہ کے ساتھ مسلسل تصادم کی کیفیت۔ لبنان اور شام کی خانہ جنگی میں عملی شرکت۔ پراکسیز پر اتنا اصرار کہ پاکستان جیسے خیر خواہ کے مشوروں کو بھی کوئی اہمیت نہیں دی۔ پاکستان کو مجبور ہو کر وارننگ دینا پڑی کہ اس حکمت عملی کے نتیجے میں' پاکستان اور ایران میں تصادم ہو سکتا ہے۔ ایرانی قیادت کو سمجھنا ہو گا کہ معاملہ بہت سنجیدہ ہو چکا۔

یہ بات سیاسی قیادت تو سمجھ سکتی ہے' عسکری انداز نظر نہیں جو انتقام کے نعرے لگا رہا ہے۔ ایران کو انقلابی نہیں' سیاسی سوچ کی ضرورت ہے۔ اس انقلابی سوچ نے ایران کی سیاسی قیادت کو بھی مشکل میں ڈال رکھا ہے۔ ریاست کے اندر موجود متبادل نظام نے صدر اور دوسرے ذمہ داران کی حیثیت کو مجروح کیا ہے۔ انقلابی سوچ کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ اختلاف کرنے والا ہر آدمی غدار قرار پاتا ہے۔ سرخ انقلاب اور سبز انقلاب کی تاریخ اس پر گواہ ہے۔ اس خوف سے اصلاح پسند ایران میں کھل کر بات نہیں کر سکتے۔ یہ اندیشہ بڑھ رہا ہے کہ انتہا پسندوں کا یہ تصادم مزید بربادی کا سبب بن سکتا ہے۔ طارق علی نے تو نہیں لکھا مگر واقعہ یہ ہے کہ سوویت یونین اور امریکہ کی کشمکش بھی انتہا پسند بیانیوں ہی کا تصادم تھا۔

تاج محل سے آگے، ایک عمارت نہیں ایک عہد کٹہرے میں ہے

پیامبر

قادر خان یوسف زئی

تاج محل کی سفیدی میں ایک عجیب سی خاموشی ہے۔ یہ خاموشی صرف سنگ مرمر کی نہیں، تاریخ کی بھی ہے۔ دنیا بھر سے آنے والا سیاح جب اس کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو اسے ایک مقبرہ، ایک یاد، ایک فن پارہ اور ایک تہذیب ایک ساتھ دکھائی دیتی ہے۔ مگر جنوبی ایشیا کی تازہ سیاست نے اس خاموشی کے اندر شور بھر دیا ہے۔ اب تاج محل صرف محبت کی علامت نہیں رہا۔ وہ ایک سوال بن گیا ہے۔ ایسا سوال جس میں تاریخ بھی شامل ہے، مذہب بھی، ریاست بھی، اکثریت بھی، اقلیت بھی، اور وہ عالمی ضمیر بھی جو یہ دیکھ رہا ہے کہ ایک ملک اپنے ماضی کے ساتھ کیا سلوک کر رہا ہے۔

اصل مسئلہ یہ نہیں کہ تاج محل کے بارے میں ایک بار پھر عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا گیا ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ مسلم عہد کی عمارتوں اور عبادت گاہوں کو بار بار شک، دعوے، سروے اور نئی تعبیر کے دائرے میں کیوں لایا جا رہا ہے۔ اگر یہ بحث صرف ایک عمارت تک محدود ہوتی تو اسے ایک مخصوص تاریخی تنازع کہہ کر الگ رکھا جا سکتا تھا۔ مگر جب ایک کے بعد ایک ایسی جگہیں موضوع بحث بننے لگیں جو مسلم تشخص، مسلم تاریخ یا مسلم تہذیبی موجودگی کی علامت رہی ہوں، تو پھر یہ محض آثار قدیمہ کا معاملہ نہیں رہتا۔ پھر یہ ریاستی مزاج، اجتماعی نفسیات اور مذہبی مساوات کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

تاج محل کے بارے میں "تیجو مہالیہ" کا دعویٰ نیا نہیں ہے۔ اس کی جدید بنیاد ایک پرانے نظریے میں ملتی ہے جسے کئی دہائیاں پہلے پیش کیا گیا اور جس میں یہ موقف اختیار کیا گیا کہ تاج محل دراصل ایک ہندو عبادت گاہ یا قدیم راجپوت عمارت تھی۔ جب کہ مغل دور سے قبل فن تعمیر کی ایسی مثال کہیں نہیں ملتی۔ دستیاب تحقیقی مواد اور مرکزی علمی رائے اس دعوے کو مضبوط تاریخی ثبوت سے خالی سمجھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے علمی حلقوں میں قبولیت نہیں ملی، مگر سیاسی فضا میں اس کی گونج باقی رہی۔ یہاں سے ایک اہم حقیقت سامنے آتی ہے کہ بعض دعوے

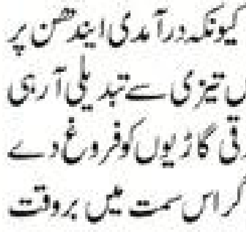

تاریخ کی طاقت سے زندہ نہیں رہتے، بلکہ سیاست کی ضرورت سے چلتے رہتے ہیں۔ تازہ قانونی صورت حال نے اسی پرانے دعوے کو نئی جان دی ہے۔ جولائی 2026ء کی رپورٹوں کے مطابق الہ آباد ہائی کورٹ نے مرکز اور آثار قدیمہ کے متعلقہ ادارے سے جواب طلب کیا ہے اور تاج محل سے متعلق ایک درخواست پر ان کا موقف مانگا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے خطے میں قانونی عمل کو اکثر سیاسی اعلان بنا دیا جاتا ہے۔ ایک درخواست داخل ہوتی ہے اور یوں پیش کی جاتی ہے جیسے پوری تاریخ اپنی جگہ چھوڑ کر ایک نئے بیانیے کے سامنے سر جھکا چکی ہو۔ شواہد سے نہیں۔

اگر تاج محل کا معاملہ اکیلا ہوتا تو شاید اس کی شدت کم محسوس ہوتی۔ مگر 2019ء کے بابری مسجد فیصلے نے ایک ایسی فضا ہموار کی جس نے ہندو انتہا پسندی کو شہ دی کہ قانونی راستوں سے تاریخی عمارتوں کا تشخص بدلا جا سکتا ہے۔ گیان واپی اور بھوج شالہ جیسے مقدمات اسی رجحان کا حصہ ہیں، جو دراصل بھارت کے نام نہاد سیکولر آئین کے صریح خلاف ہیں۔ اس سے یہ تاثر گہرا ہوا ہے کہ مسلم تشخص کو ہندو شناخت کے فریم میں دوبارہ پیش کرنے کی مسلسل کوشش کی جا رہی ہے۔ 1991ء کا پلیسز آف ورشپ ایکٹ اسی لیے بنایا گیا تھا کہ 1947ء کی سطح پر عبادت گاہوں کی حیثیت برقرار رہے، مگر حالیہ پیش رفت بتاتی ہے کہ اس قانونی تحفظ کے گرد گہری دراڑیں پڑ چکی ہیں۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں تاج محل کا تنازع ایک مقامی خبر سے نکل کر عالمی انسانی حقوق کی بحث میں داخل ہو جاتا ہے۔ جب کسی ملک میں ایک مخصوص مذہبی اقلیت کی تاریخی علامتیں ہی بار بار دعوے اور انکار کا نشانہ بنیں تو اس اقلیت کے اندر یہ احساس پیدا ہونا فطری ہے کہ معاملہ صرف عمارتوں کا نہیں، اس کی یادداشت اور مقام کا بھی ہے۔ عمارتیں بولتی نہیں، مگر ان کے بارے میں اٹھنے والے سوال بہت کچھ کہہ دیتے ہیں۔ اگر ایک کمیونٹی کو بار بار یہ سننا پڑے کہ اس کی موجودگی کے نشان بھی مشکوک ہیں، تو وہ صرف قانونی بے چینی محسوس نہیں کرتی، وہ اپنے شہری وقار کے بارے میں بھی فکرمند ہوتی ہے۔ اسی لیے عالمی ادارے اس مسئلے کو صرف داخلی سیاست کی عینک سے نہیں دیکھتے۔ یونیسکو کے مطابق تاج محل ایک عالمی ثقافتی ورثہ ہے اور اسے مغل عہد کی ایک عظیم تعمیر کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تاج محل صرف بھارت کی داخلی تاریخ کا حصہ نہیں، عالمی انسانی تہذیب کی مشترک میراث بھی ہے۔ جب ایسی عمارت کو بار بار شناختی کشمکش کے مرکز میں لایا جاتا ہے تو دنیا اسے محض ایک قومی تنازع نہیں سمجھتی، بلکہ ایک ایسے امتحان کے طور پر دیکھتی ہے جس میں یہ پرکھا جاتا ہے کہ کیا جدید ریاستیں اپنے پیچیدہ ماضی کو سنبھالنے کا حوصلہ رکھتی ہیں یا نہیں۔

یہ بحث صرف ورثے تک محدود نہیں۔ مذہبی آزادی کے بین الاقوامی جائزوں میں بھی بھارت کے بارے میں تشویش دیکھی گئی ہے۔ امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی (USCIRF) نے 2026ء میں بھی یہ موقف دہرایا کہ بھارت میں مذہبی آزادی کی صورت حال تنزلی کی طرف جا رہی ہے۔ اسی طرح اقوام متحدہ اور ایمنسٹی انٹرنیشنل نے مذہبی اقلیتوں، خصوصاً مسلمانوں کے خلاف بڑھتے دباؤ، امتیازی قوانین اور ہراسانی پر تشویش ظاہر کی ہے۔ بھارت کے بارے میں عالمی سطح پر یہ سوال بڑھ رہا ہے کہ کیا وہاں اکثریتی قوم پرستی نے مسلمانوں کے لیے دائرہ تنگ کر دیا ہے؟ تاج محل جیسے تنازعات اسی بڑے سوال کے اندر جا کر معنی پیدا کرتے ہیں۔ ایک طرف بھارت خود کو دنیا کی سب سے بڑی سیکولر جمہوریت کہتا ہے، دوسری طرف ریاستی ادارے اکثریتی انتہا پسندی کے سامنے بے بس یا خاموش نظر آتے ہیں۔ اگر سوالات مسلسل ایک ہی کمیونٹی کے آثار اور تاریخی نشانوں کے گرد گھومتے رہیں تو ان کی نوعیت محض تحقیقاتی نہیں رہتی، بلکہ وہ ایک متعصب سماجی فضا کا حصہ بن جاتے ہیں۔

تاج محل کا مقدمہ صرف تاج محل کا مقدمہ نہیں۔ یہ اس سوال کا مقدمہ ہے کہ کیا ایک ملک اپنے ماضی کے ان ابواب کے ساتھ بھی انصاف کر سکتا ہے جو اس کی موجودہ اکثریتی سیاست کے لیے آسان نہیں۔ یہ اس سوال کا مقدمہ ہے کہ کیا عالمی ورثہ سیاسی مہموں سے بچ رہ سکتا ہے۔ یہ اس سوال کا مقدمہ ہے کہ کیا مسلمانوں کو بطور شہری اور تہذیبی حصہ دار برابر کا حق موجودگی حاصل ہے یا نہیں۔ اگر ان سوالوں کا جواب دیانت سے نہ دیا گیا تو نقصان صرف ایک برادری کا نہیں ہو گا، بلکہ اس اجتماعی اخلاقیات کا ہو گا جس پر جدید دنیا نے مذہبی آزادی اور شہری مساوات کی بنیاد رکھی ہے۔ تاج محل آج بھی اپنی جگہ قائم ہے، مگر اصل خطرہ عمارت کو نہیں، اس سماج کو ہے جو اپنے ہی ماضی کے ساتھ لڑتے لڑتے اپنے حال کی انصاف پسندی کھو بیٹھتا ہے۔

پرندے، جانور، شکار اور سپر ٹسکر ہاتھی

اظہار خیال

خالد مسعود خان

آپ اسے "چور چوری سے جائے، ہیرا پھیری سے نہ جائے" سمجھ لیں یا تھوڑے مہذب الفاظ میں پنجابی کی اس کہاوت سے تعبیر کر لیں کہ عادتیں سروں کے ساتھ جاتی ہیں' یعنی عادتیں زندگی بھر انسان کے ساتھ رہتی ہیں اور مرنے پر ہی ختم ہوتی ہیں۔ حالانکہ یہ مسافر شکار سے تقریباً ریٹائر ہو چکا ہے لیکن جانوروں' پرندوں' جنگلوں اور شکار حتیٰ کہ بندوقوں سے اس کی دلچسپی ہزار کوشش کے باوجود ختم نہیں ہو پا رہی؛ چنانچہ ان میں سے کوئی چیز کہیں دکھائی دے جائے تو قدم خود بخود رک جاتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے کھلے عام تالابوں' جھیلوں اور ندی نالوں میں تیرتی یا کناروں پر چلتی پھرتی مرغابیاں' قاز (Goose) یا ہنس دکھائی دیں تو ہاتھوں میں کھجلی ضرور ہوتی ہے لیکن اب اس کھجلی پر کسی حد تک قابو پانے کا ہنر سیکھ لیا ہے۔ اگرچہ امریکہ میں صرف ضبط ہی کافی نہیں بلکہ شکار کے سخت قوانین' لائسنس' پرمٹ اور سیزن کی پابندیاں بھی درمیان میں آ جاتی ہیں۔ ہزار بار دل کرتا ہے کہ سیزن میں یہاں آؤں' لائسنس حاصل کروں اور برادر عزیز کے پاس پڑی ہوئی اپنی 300 ونچسٹر میگنم رائفل سے شکار کروں۔ سینکڑوں بار سڑکوں سے گزرتے ہوئے سفید دم والے ہرن اپنی جھلک دکھاتے ہیں۔ برادر بزرگ کے گھر کے پچھلے صحن میں بنے ہوئے چھوٹے سے مچھلیوں کے تالاب پر پانی پینے آ جاتے ہیں۔ میری لینڈ میں بالٹی مور کے اندر اپنے دوست عرفان یعقوب کے گھر سے ذرا باہر نکلوں تو آٹھ آٹھ دس دس ہرنوں کے غول چہل قدمی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ دل مچلتا ہے' لیکن مجبوری بھی ہے۔ شکار میرا شوق تھا اور دوست بھی ایسے ملے جو شاید مجھ سے کہیں بڑھ کر اس لت میں مبتلا تھے۔ یوں یہ سلسلہ چلتا رہا یہاں تک کہ دوست بکھر گئے' جانور اور پرندے خطرناک حد تک کم ہو گئے۔ زندگی کی دیگر مصروفیات نے سر اٹھایا' نظر نے بھی دھوکا دینا شروع کر دیا اور اب گھٹنے بھی جواب دے رہے ہیں' اس لیے حالات پہلے جیسے نہیں رہے۔ لیکن دل کم بخت آج بھی ان چیزوں کو

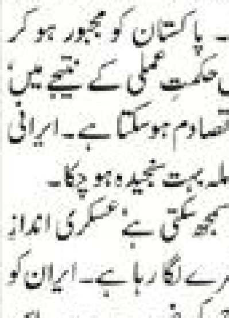

دیکھتا ہے تو مچل اٹھتا ہے۔ شکار کے علاوہ جانوروں سے میری دلچسپی بچپن ہی سے رہی ہے۔ شاید پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں کہ گرمیوں کی چھٹیاں لاہور میں گزرتی تھیں۔ ماموں محمود اللہ صدیقی کے لوہاری دروازے کے اندر واقع گھر سے میں چڑیا گھر کے ٹکٹ کے پیسے لے کر پیدل نکلتا' نئی انارکلی سے گزرتا' مال روڈ پر چلتے ہوئے چڑیا گھر پہنچ جاتا۔ دو' تین یا چار گھنٹے وہاں گزارتا اور پھر پیدل ہی واپس ماموں کے گھر آ جاتا۔ اس زمانے میں تھکاوٹ نام کی کسی چیز سے ہماری کوئی واقفیت نہ تھی۔ میرا دوسرا پسندیدہ گھر شاد باغ میں تایا نواز کا گھر تھا۔ اگرچہ وہ چڑیا گھر سے کافی فاصلے پر تھا لیکن ہر دوسرے یا تیسرے دن میں ضد پکڑ لیتا کہ مجھے چڑیا گھر جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ تائی اقبال کو غریق رحمت کرے وہ کسی نہ کسی بچے کو ڈانٹ کر کہتیں کہ بچہ ملتان سے آیا ہوا ہے اگر ہم اس کا خیال نہیں رکھیں گے تو کون رکھے گا؟ کبھی بھائی پرویز اور کبھی بھائی خالد کی ڈیوٹی لگتی کہ وہ مجھے چڑیا گھر دکھا کر لائیں۔ دونوں بھائی میری اس بار بار کی فرمائش سے تنگ آ چکے تھے لیکن بھائی پرویز اللہ تعالیٰ انہیں خوش رکھے' یہ کام بڑی خوش دلی سے کرتے جبکہ خالد بھائی سارا راستہ منہ پھلائے رہتے۔ بہرحال تائی کے حکم کے آگے کسی کو انکار کی مجال نہ تھی اور یوں اس چڑیا گھر کے شوقین کا کام چلتا رہتا تھا۔ یہی حال میں بہاولپور میں نانی اماں کے گھر کرتا۔ میری سگی نانی اماں کو تو میری والدہ مرحومہ نے بھی شاید ہوش میں نہیں دیکھا تھا۔ بہاولپور والی نانی اماں کی ایک بیٹی تھی جو خاندانی جائیداد کے چکر میں قتل کر دی گئی تھی۔ میری والدہ نے بھی اپنی حقیقی والدہ کی شفقت نہیں دیکھی تھی۔ سو اب بہاولپور والی نانی اماں ہی ہماری نانی اماں تھیں جنہوں نے میری والدہ کو اپنی بیٹی بنایا ہوا تھا۔ سکول میں چھٹیاں ہوتیں تو میں دو چار دن کے لیے بہاولپور چلا جاتا۔ ہر روز صبح ان کا ملازم مجھے سائیکل پر بہاولپور کے چڑیا گھر میں چھوڑ آتا۔ سستا زمانہ تھا' نانی اماں روزانہ پانچ روپے علاوہ چڑیا گھر کے ٹکٹ کے خرچ کے لیے دیتی تھیں۔ اس میں سے بیشتر پیسوں سے چڑیا گھر کے باہر بیٹھے ہوئے چنے والوں سے بندروں کے لیے چنے خریدے جاتے۔ دوپہر کے وقت نانی اماں کا ملازم آتا' پورے چڑیا گھر میں مجھے تلاش کرتا کسی درخت کے نیچے دستر خوان بچھاتا' ٹفن کیریئر کھول کے مجھے کھانا کھلاتا اور پھر وہ واپس چلا جاتا۔ پھر وہ دوبارہ چار بجے کے لگ بھگ جب چڑیا گھر بند ہونے والا ہوتا' آتا اور مجھے واپس لے جاتا۔ میں بہاولپور سال میں دو تین بار جاتا' تین چار روز کے اس قیام کے دوران بلاناغہ چڑیا گھر جایا کرتا۔ پھر سب کچھ خواب وخیال ہو گیا۔

ادھر امریکہ میں بے شمار جانور ہیں' پرندے ہیں' بندوقیں ہیں اور سب سے بڑھ کر قانونی پابندیوں کے ساتھ ہمہ قسم کے مواقع ہیں۔ غرض پرانے شوق کی آبیاری کے لیے ہر چیز موجود ہے۔ جانوروں سے دلچسپی بلکہ محبت آج بھی برقرار ہے۔ یہاں جنگلی حیات کے تحفظ کے انتظامات دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ یہی ماڈل پاکستان میں بھی نافذ کیا جائے تاکہ معدوم ہوتی جنگلی حیات کو نئی زندگی مل سکے۔ تاہم امریکہ میں جنگلی حیات کے تحفظ کی کاوشوں کو سراہنے کے باوجود یہ حقیقت ذہن سے نہیں نکلتی کہ روئے زمین پر جنگلی حیات کو جتنا نقصان بندوق' بارود اور ان دونوں کو عروج پر لے جانے والے گوروں نے پہنچایا شاید ہی تاریخ میں کسی اور نے پہنچایا ہو۔ گوروں نے ٹرافی ہنٹنگ کے نام پر جانوروں کا ایسا قتل عام کیا کہ خدا کی پناہ۔ امریکی بائسن کے بارے میں چند روز پہلے لکھ چکا ہوں۔ چند روز پہلے خبر ملی کہ کینیا کے امبوسیلی نیشنل پارک میں موجود ایک اور سپر ٹسکر ہاتھی جس کا نام "ون ٹن ٹسکر" تھا' مر گیا ہے۔ اس ہاتھی نے باون برس کی عمر پائی اور خوش قسمتی سے کسی شکاری کا نشانہ بننے کے بجائے طبعی موت مرا۔

ایک زمانہ تھا جب افریقہ کے جنگلوں میں شاید سینکڑوں سپر ٹسکر ہاتھی موجود تھے۔ ٹسک کی اردو 'باہر نکلا ہوا دانت' ہے۔ ہاتھی کے علاوہ والرس اور وارتھوگ کے دانت کو بھی ٹسک کہا جاتا ہے۔ سپر ٹسکر ان ہاتھیوں کو کہا جاتا ہے جن کا ہر بیرونی دانت سو پاؤنڈ یعنی تقریباً 45 کلو گرام سے زیادہ وزنی ہو۔ ایسے دانت اتنے لمبے ہوتے ہیں کہ تقریباً زمین کو چھونے لگتے ہیں۔ یہ ہاتھی جینیاتی اعتبار سے بھی عام ہاتھیوں سے کسی حد تک مختلف ہوتے ہیں لیکن ان کی یہی خوبی یعنی شاندار اور دیوہیکل دانت' ان کے لیے سب سے بڑی مصیبت بن گئے۔ ہاتھی دانت کی غیر قانونی تجارت کرنے والے شکاریوں نے اور اس سے پہلے قانونی طور پر ٹرافی ہنٹنگ کرنے والوں نے ان سپر ٹسکر ہاتھیوں کا اس بے رحمی سے شکار کیا کہ آج دنیا بھر میں سخت ترین حفاظتی اقدامات کے باوجود ان کی تعداد شاید ایک یا دو درجن سے زیادہ نہیں رہی۔

عوامی اشتہارات

MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

☆۔۔اوور رائٹنگ اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

☆۔۔2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقیہ غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔

☆۔۔غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔

☆۔۔اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

اعلان لاتعلقی

ہم اپنے بھائی محمد اشرف ولد گل حسن سے بوجہ نافرمانی اور غلط چال چلن کی وجہ سے اعلان لاتعلقی کرتے ہیں ہم اسے جائیداد سے اس کا حصہ دے چکے ہیں اب ائندہ ہم اس کے کسی قسم کے لین دین کے ذمہ دار نہیں ہوں گے اب اگر کوئی شخص ادارہ یا فرم اس کے ساتھ کسی قسم کا لین دین کرے گا تو وہ اپنے نفع ونقصان کا خود ذمہ دار ہوگا المشتہر محمد اصغر، محمد انور، محمد عمر، محمد حیدر، محمد جعفر، محمد یاسر پسران گل حسن اقوام بادیزی سرانان بازار تحصیل وضلع پشین

نمائندہ پشین ....

ایس پی کوہلو طیب اقبال کی کارکردگی کی تعریف

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہلو کے عوامی و سماجی حلقوں نے ایس پی کوہلو طیب اقبال کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے قابل ستائش قرار دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق عوامی و سماجی حلقوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ حال ہی میں ایک مقامی صحافی کی خبر کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ایس پی کوہلو نے اہم فیصلہ کیا۔ انہوں نے پولیس افسران کو سختی سے ہدایت جاری کی کہ نئے ضم ہونے والے اور ضعیف العمر، سفید ریش پولیس اہلکاروں سے ان کی جسمانی استطاعت کے مطابق کم ڈیوٹی لی جائے تاکہ انہیں غیر ضروری مشکلات کا سامنانہ کرنا پڑے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے کہا کہ ایس پی کوہلو کے اس اقدام کو عوام میں بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔

قرداد الحاق پاکستان

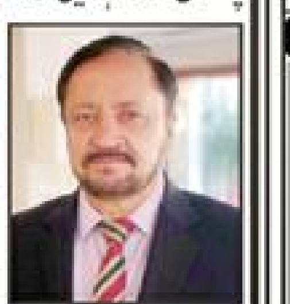

تحریر: مشتاق سدوزئی

کشمیری بھائی آج یوم الحاق پاکستان منا رہے ہیں 19 جولائی 1947 کو سرینگر میں سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ پر آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے اجلاس میں الحاق پاکستان کی قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی تھی یہ قرارداد جموں وکشمیر کے پاکستان کے ساتھ گہرے مذہبی، جغرافیائی، ثقافتی اور تہذیبی رشتوں اور لاکھوں کشمیری مسلمانوں کی اجتماعی خواہش کی عکاس ہے۔ 19 جولائی 1947 کا کشمیری عوام کا یہ فیصلہ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ انہوں نے اپنا مستقبل پاکستان سے جوڑ رکھا ہے۔ جولائی 1947ء کو سردار محمد ابراہیم خان کے گھر واقع سری نگر میں 58 کے لگ بھگ راہنماؤں نے شرکت کی۔ ان راہنماؤں نے کافی بحث ومباحثے اور غور وفکر کے بعد قرار الحاق پاکستان منظور کی۔۔ اس قرارداد کو تحریک آزادی کشمیر کی تاریخ میں وہی حیثیت حاصل ہے جو قوموں کی جدوجہد آزادی کو حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ مسلمان لیڈروں کو خدشہ تھا کی مہاراجہ گڑ بڑ کرے گا۔۔ دوسری طرف شیخ عبداللہ نے بھی کشمیری قوم کے ساتھ تاریخی غداری کا مظاہرہ کیا جس نے آدھی سے زیادہ کشمیری قوم کو صدیوں غلامی کی زنجیروں میں دھکیل دیا۔ اس قرداد کی روشنی میں پونچھ میں مسلح جدوجہد شروع ہوگئی جس کا دائرہ کار دیکھتے ہی دیکھتے پورے کشمیر تک پھیل گیا۔ میجر خورشید انور کی فوجیں سری نگر ائر پورٹ تک پہنچ گئیں تھیں۔ مجاہدین بڑی بہادری اور حکمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہے تھے۔۔ کرنل ہدایت خان ستارہ جرائت (سپوت بلوچ) نے مہنڈر تک کا علاقہ فتح کرلیا تھا۔ نہتے کشمیریوں نے لاٹھیوں اور کلہاڑیوں سے جنگ آزادی کا آغاز کیا تھا اور جرائت وبہادری کی ان گنت مثالیں قائم کیں۔ کہتے ہیں پارل سے لیفٹیننٹ شیر دل خان کے دو سگے بھائی کھوئی رٹہ سیکٹر میں شہید ہوگئے۔ شیر دل صاحب دو بھائیوں کی لاشیں لے کر جب گھر پہنچے تو انکی بہادر ماں نے بین کرنے کی بجائے پوچھا کہ بچہ کشمیر آزاد ہو گئی ہے تو شیر دل خان نے جواب دیا کہ ابھی ساری کشمیر آزاد نہی ہوئی تو ماں نے کہا کہ پھر تم کیوں واپس آئے ہو۔ جاؤ اور کشمیر کی آزادی کی جنگ جاری رکھو۔ یہ جنگ جاری تھی۔۔ کشمیریوں نے 24 اکتوبر 1947ء کو سردار محمد ابراہیم خان کی قیادت میں آزاد حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا تھا جس کا ہیڈ کوارٹر پلندری جنجال ہل کے مقام پر قائم کیا گیا۔ لیکن جب قوم کے اندر غدار پیدا ہو جائیں تو پھر قومیں منزل سے دور ہٹ جاتی ہیں۔ جب مہاراجہ نے دیکھا کہ مجاہدین پورے کشمیر پر قبضہ کرنے لگے ہیں تو وہ ساری دولت سمیٹ کر کے ایک جیپ میں خزانہ ڈال کر جموں کی طرف بھاگ گیا اور ہندوستان کو کشمیر میں فوج داخل کرنے کی دعوت دی جس پر ہندوستان کی فوجیں 27 اکتوبر 1947ء کو سری نگر ائر پورٹ پر اترنا شروع ہوگئیں۔ بجائے اس کے کہ سری نگر ائر پورٹ پر اترنے والی ہندوستانی فوج کے خلاف مزاحمت کی جاتی، شیخ عبداللہ نے انکو ویلکم کیا اور سری نگر سمیت پوری وادی میں کوئی مزاحمت نہی ہوئی۔۔ ہندوستان کی فوجوں نے پونچھ، جموں کے علاقوں جن میں بھمبر میر پور۔۔ اور مظفر آباد کے علاقوں میں مجاہدین کے خلاف جنگ شروع کردی۔۔ جبکہ مجاہدین جموں کشمیر اور گلگت بلتستان کے ایک کثیر علاقے پر کنٹرول حاصل کر چکے تھے۔ اور ہندوستان اور مہاراجہ کی فوجوں کو ٹف ٹائم دے رہے تھے کہ ہندوستان اقوام متحدہ میں چلا گیا۔ اقوام متحدہ نے کشمیر کیبارے میں اپنی آخری قرداد میں کہا تھا کہ کشمیریوں کو حق خود ارادیت دیا جائے گا کشمیریوں سے پوچھا جائے گا کہ وہ ہندوستان یا پاکستان میں سے کس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں یا آزاد رہنا چاہتے ہیں۔ جن علاقوں پر مجاہدین کا کنٹرول تھا وہ آزاد کشمیر کہلایا اور جو ہندوستان کے قبضے میں تھے وہ مقبوضہ کشمیر ٹھہرا۔ کشمیر پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 7 جنگیں ہو چکی ہیں، لاکھوں کشمیریوں نے آزادی کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے مگر اقوام عالم کی بے حسی، اقوام متحدہ کی عدم دلچسپی اور ہندوستان کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے مسلہ کشمیر جوں کا توں پڑا ہے۔ سردار ابراہیم کے گھر پاس ہونے والی قرارداد الحاق پاکستان آج بھی زندہ ہے اور ہم اس پر سختی کار بند ہیں۔ اس پر ہماری کوئی دوسری رائے نہیں ہے۔ اس قرارداد کی روشنی میں ہم پاکستان بننے سے پہلے پاکستانی بن گے تھے ہم اس عہد پر قائم ہیں اور انشاء اللہ ہمیشہ رہیں گے۔ لیکن ایک بات ضرور ہے کہ ہم جموں کشمیر کے ایک بڑے حصے پر ہندوستان کے قبضے کو کبھی تسلیم نہیں کریں گے۔ ہم نہیں تو ہماری نسلیں بھی اس کی آزادی کی جدوجہد جاری رکھیں گی۔ ہندوستان کو ایک دن کشمیر کو آزادی دینی پڑے گی لیکن اس کے لیئے کشمیریوں کو اپنے اندر اتفاق اور اتحاد پیدا کرنا پڑے گا ورنہ انکی منزل دور ہوتی رہے گی۔

شہید سکندر زہری یونیورسٹی کا منصوبہ نو سال گزر جانے کے باوجود مکمل نہ ہو سکا

اہم منصوبے کو التواء کا شکار رکھنا علاقے کے طلباء کے ساتھ کھلا دھوکہ ہے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار 2018 سے زیر تعمیر شہید سکندر زہری یونیورسٹی کا منصوبہ تقریباً نو سال گزر جانے کے باوجود تاحال مکمل نہ ہو سکا جس پر عوامی حلقوں میں شدید مایوسی پائی جاتی ہے اربوں روپے کی خطیر رقم خرچ ہونے کے باوجود یونیورسٹی میں نہ تو باقاعدہ تدریسی سرگرمیوں کا آغاز کیا جاسکا ہے اور نہ ہی مختلف تعلیمی شعبے فعال ہو سکے ہیں شہر کے تعلیم یافتہ طبقے کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ خضدار کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے ایک بڑی امید تھی مگر تاحال تاخیری حربے نے اس امید کو سوالیہ نشان بنا دیا ہے عوامی وسیاسی حلقوں نے اس تاخیر کی وجوہات جاننے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اتنے اہم منصوبے کو التواء کا شکار رکھنا علاقے کے طلباء کے ساتھ کھلا دھوکہ ہے ان کا کہنا تھا کہ جب تک یونیورسٹی فعال نہیں ہوتی خضدار اور گردونواح کے ہزاروں طلباء اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے دیگر شہروں کا رخ کرنے پر مجبور رہیں گے انہوں نے اس صورتحال کو انتظامی غفلت اور عدم توجہی کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ منصوبے کی سست روی نے علاقے کی تعلیمی ترقی کو شدید متاثر کیا ہیانہوں نے کہا کہ اربوں روپے سے تیار ہونے والی عمارتوں کو خالی چھوڑ دینا قومی وسائل کا ضیاع ہے اور اس کا فوری نوٹس لیا جانا چاہیے عوامی حلقوں نے گورنر بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے میں ذاتی دلچسپی لے کر شہید سکندر زہری یونیورسٹی کی تعمیراتی کام کو جلد از جلد مکمل کروائیں ان کا مطالبہ ہے کہ عمارت کی تکمیل کے ساتھ ہی تمام تعلیمی شعبوں میں کلاسز کا باقاعدہ آغاز کیا جائے تاکہ طلباء کا قیمتی وقت مزید ضائع نہ ہو جبکہ شہید سکندر زہری یونیورسٹی کی فوری فعالیت سے نہ صرف خضدار بلکہ پورے بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔

بھاگ شہر سے ملحقہ دیہی علاقوں کو جانے والے بیشتر لنک روڈ خستہ حالی کا شکار

موٹر سائیکل سواروں طلبہ طالبات کسان مریضوں کو شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

بھاگ ناڑی (اے این این) بھاگ شہر سے ملحقہ دیہی علاقوں کو جانے والے بیشتر لنک روڈ خستہ حالی کا شکار ہونے پر مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا سڑکیں ٹوٹ پھوٹ اور گہرے کھڈوں کی وجہ سے سڑک پر سفر کرنا دشوار ہوگیا ہے بھاگ شہر کی اہم شاہراہ جہانگیر خان چوک سے دوپاسی ہاؤس بھاگ جلال خان بھاگ پیر تیار غازی بھاگ منگر بڈا روڈ سمیت دیگر سڑکیں عرصہ دراز سے تعمیر ومرمت کی منتظر ہیں خصوصاً بھاگ شہر سے ملحقہ سینکڑوں دیہاتوں کو ملانے والا پل عرصہ دراز سے حکومتی توجہ کا منتظر ہے اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ بارش کے دنوں میں ان سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے صورتحال مزید خراب ہو جاتی ہے موٹر سائیکل سواروں طلبہ طالبات کسان مریضوں کو شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے متاثرہ علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام سے فوری سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے لیے فوری فنڈز جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سبی، عالمی یوم آبادی کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس کے زیر اہتمام بیبی شو پروگرام کا انعقاد ماں اور بچے کی صحت، متوازن آبادی اور بچوں کی بہتر نشوونما کے لیے شعور اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

وڈھ بازار کی بندش کے باعث غریب دیہاڑی دار طبقہ فاقہ کشی پر مجبور

معاشی بحران کے مستقل حل کے لیے وڈھ کے تاجروں اور مزدوروں کی دہائی

خضدار (یو این اے) وڈھ سے منسلک دیہاڑی دار طبقہ امید کرتا ہے کہ بازار کل بازار کھل جائے گا پرسوں کھل جائے گا یہی امید لیکر وڈھ کا تاجر اور دیہاڑی دار طبقہ بے حسی کی صورتحال میں وقت گزار رہا وڈھ بازار بند ہونے سے سب زیادہ متاثر غریب طبقہ ہے جو انتہائی کوفت سے دو چار ہے مزدور دیہاڑی دار طبقہ فاقہ کشی پر مجبور ہے وڈھ بازار کی بندش سے پورا علاقہ متاثر ہے مگر غریب دیہاڑی طبقہ علاقہ سے دربدر ہونا نہیں چاہتا ان کے مطابق امید ہے کہ وڈھ بازار کھل جائے گا مسلہ حل ہوگا اور ان کا چولہا جل جائے گا وڈھ بازار کے کل کا دوکاندار آج روڈ کے کنارے مٹی کے اوپر چند ٹافیوں کی دوکان لگا کر بیٹھا ہے کہ ان کے بچوں کا گزر بسر ہو حجام کی کرسیاں روڈ پر رکھی ہیں جیسے کبھی کراچی اور کوئٹہ کے میزان چوک پر روڈ کے فٹ پاری یہ منظر دیکھا جاتا تھا وڈھ کے غریب عوام کی بے حسی پر کسی کو رحم نہیں آرہا شاہدان کی مقدر میں ہر پانچ دس سال یہی مقدر لکھا ہے میرا وڈھ کچھ عجیب منظر پیش کر رہا ہے۔

سنجاوی، اے سی میرمن کاکڑ بی آئی ایس پی دفتر کے دورے کے موقع پر خواتین سے گفتگو کر رہی ہیں

عوامی خدمت اور یکساں ترقی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، اسسٹنٹ کمشنر وندر

موضع شاہدی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا، اور بلاتاخیر حل کیا جائے گا

عوامی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور کسی بھی علاقے کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا، قبائل کے وفد سے گفتگو

وندر (یو این اے) موندرہ قبائل کی معتبر شخصیات جام گروپ کے سینئر رہنماؤں کونسلر پیر بخش موندرہ، وڈیرہ نبی بخش موندرہ نے موضع شاہدی کو درپیش عوامی مسائل، ہائی اسکول کے لیے کھیل کے گراونڈ، بنیادی سہولیات کی کمی، ترقیاتی منصوبوں، سڑکوں کی خستہ حالی، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ دیگر اجتماعی مسائل کے حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر سیف علی مغل سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن وندر سیف علی مغل نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ضلعی انتظامیہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موضع شاہدی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور جن مسائل کا فوری حل ممکن ہے انہیں بلا تاخیر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ عوام اور منتخب نمائندوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور کسی بھی علاقے کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ شہری اور دیہی علاقوں میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کاموں کو فروغ دیا جائے تاکہ ہر شہری بنیادی سہولیات سے مستفید ہو سکے۔ اس دوران کونسلر پیر بخش موندرہ اور وڈیرہ نبی بخش موندرہ نے اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے مسائل کو توجہ سے سننے اور ان کے حل کی یقین دہانی کرانے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں امید ہے کہ ضلعی انتظامیہ موضع شاہدی کے عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔

ہرنائی میں شہریوں کو درپیش دیرینہ مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری

ہرنائی (خ ن) ہرنائی میں مقامی شہریوں کو درپیش دیرینہ مسائل کی شنوائی اور ان کے فوری تدارک کے لیے ہرنائی ڈی سی کمپلیکس میں کھلی کچہری' کا انعقاد کیا گیا، جس کی قیادت ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کی۔ اس عوامی کچہری میں ضلعی انتظامیہ، عسکری حکام اور پولیس کے اعلیٰ افسران نے براہ راست عوام سے مکالمہ کیا۔ تقریب میں علاقے کے معزز قبائلی عمائدین، سیاسی رہنماؤں اور شہریوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے شرکت کر کے اپنے مسائل حکام کے سامنے پیش کیے عسکری، سول انتظامیہ اور پولیس حکام کی مشترکہ شرکت اس کھلی کچہری کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں امن و امان اور سول انتظامیہ سے جڑے تمام مقتدر حلقے ایک ہی چھت تلے موجود تھے، جس سے عوام میں اعتماد کی فضا پیدا ہوئی۔ کچہری میں ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ لیفٹیننٹ کرنل ارباب علی خان (ونگ کمانڈر ایف سی 81 ونگ ہرنائی) انجینئر عبدالحفیظ جھاکرانی، ایس پی ہرنائی، محمد سلیم ترین، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی غلام حیدر ترین (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ہرنائی) علاوہ ازیں، تمام سرکاری محکموں کے سربراہان بھی اس موقع پر الرٹ نظر آئے۔ عوامی مسائل پر براہ راست گفتگو اور موقع پر احکامات کچہری کے دوران ہرنائی کے قبائلی وسیاسی رہنماؤں اور عام شہریوں نے تعلیم، صحت، امن و امان، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی ڈھانچے انفراسٹرکچر سے متعلق شکایات کے انبار لگا دیے

نصیر آباد کے کاشتکاروں کو مشکل کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، بی این پی

سندھ ہمارے حصے کا پانی چوری کرنا بند کرے، گرین بیلٹ صحرا میں تبدیل ہو رہا ہے

اوستہ محمد (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سابق رکن قومی اسمبلی میر عبدالروف مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان نازک دور سے گزر رہا ہے طاقت سے مسائل حل نہیں ہوں گے گفت و شنید کے ذریعے مسائل کا حل نکالا جائے بلوچستان نیشنل پارٹی نصیرآباد ڈویژن کے کاشتکاروں کو مشکل کی گھڑی میں ہرگز تنہا نہیں چھوڑے گی سندھ عرصہ دراز سے بلوچستان کے حصے کا پانی چوری کر رہا ہے جس کی وجہ سے بلوچستان کا گرین بیلٹ نصیرآباد ڈویژن صحرا میں تبدیل ہو رہا ہے سندھ و بلوچستان میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہونے کے باوجود کاشتکاروں زرعی پانی کی بوند بوند کے لیے ترس گئے کاشتکاروں کا معاشی قتل ہو رہا ہے ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سابق رکن قومی اسمبلی میر عبدالروف مینگل نے ہمارے نمائندہ حنیف بلوچ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا بلوچستان اس وقت انتہائی نازک اور غیر معمولی حالات سے گزر رہا ہے۔ عالمی و علاقائی سیاسی تبدیلیوں، معاشی بحران، بدامنی، بے روزگاری، لاقانونیت اور آئین و قانون سے ماورا اقدامات نے بلوچستان کے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے نازک حالات میں بلوچستان کی تمام قومی، جمہوری اور سیاسی قوتوں پر یہ تاریخی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ذاتی و جماعتی اختلافات سے بالاتر ہو کر وسیع تر قومی اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کریں تاکہ بلوچستان کے عوام کے سیاسی، قومی، معاشی اور جمہوری حقوق کا مؤثر انداز میں دفاع کیا جا سکے۔

ترقیاتی اسکیموں، سرکاری نوکریوں کی تقسیم میرٹ پر کی بنیاد پر کی جائے

ہر مستحق شہری کو حق مل سکے اور عوام میں پایا جانے والے احساس محرومی کا خاتمہ ہو

کوہلو (آن لائن) کوہلو عوامی تحریک نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ضلع کوہلو میں گزشتہ کئی برسوں سے ترقیاتی منصوبوں، اسکیموں اور دیگر سرکاری سہولیات سے مبینہ طور پر صرف چند مخصوص افراد ہی مسلسل مستفید ہو رہے ہیں، جبکہ ضلع کے دیگر علاقوں اور عوام کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پی ایس ڈی پی کے فیز ون، فیز ٹو، فیز تھری اور اب مجوزہ فیز فور تک ہر مرحلے میں مبینہ طور پر انہی چند افراد کے نام سامنے آتے رہے ہیں۔ تحریک کے مطابق ترقیاتی اسکیمیں، ٹھیکے، منصوبے اور دیگر سہولیات محدود حلقوں تک رہ گئی ہیں، جس کے باعث عوام میں احساس محرومی بڑھ رہا ہے۔ کوہلو عوامی تحریک نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ پورے ضلع کے عوام کے ساتھ مساوی سلوک کرے اور تمام فیصلے میرٹ، شفافیت اور انصاف کی بنیاد پر کرے۔ بیان میں یہ بھی مؤقف اختیار کیا گیا کہ مختلف علاقوں کی ضروریات اور عوامی مسائل کا زمینی سطح پر مؤثر جائزہ لینے کی ضرورت ہے، جبکہ کھلی کچہریوں میں سامنے آنے والی شکایات کے ازالے کے لیے بھی عملی اقدامات کیے جائیں

ایف اے او نے محکمہ لائیوسٹاک کے اشتراک سے ڈی ورمنگ و ویکسینیشن مہم کا آغاز

مہم کے دوران گاؤں گاؤں اور مویشی مراکز پر جانوروں کو مفت ڈی ورمنگ ادویات اور حفاظتی ویکسین فراہم کی جا رہی ہیں

مویشی بلوچستان کی معیشت کا اہم ستون ہے، بروقت ویکسینیشن سے جانور بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں، ڈاکٹر محمد اکرم کھوسہ

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) خوراک وزراعت کی عالمی تنظیم (FAO) نے محکمہ لائیو اسٹاک بلوچستان کے اشتراک سے ضلع جعفرآباد میں مویشیوں کو اندرونی پیراسائٹس (کیڑوں) اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ڈی ورمنگ وویکسینیشن مہم کا آغاز کر دیا، مہم کے دوران گاؤں گاؤں اور مویشی مراکز پر جانوروں کو مفت ڈی ورمنگ ادویات اور حفاظتی ویکسین فراہم کی جا رہی ہیں، تاکہ مویشیوں کی صحت بہتر بنائی جا سکے، دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافہ ہو اور مالدار حضرات کو معاشی فائدہ حاصل ہو، اس موقع پر محکمہ حیوانات کے سینئر ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر محمد اکرم کھوسہ، ڈاکٹر عبدالحمید، ڈاکٹر نصیب اللہ، ایف اے او کے نمائندے نیک محمد بلوچ سمیت یونین کونسل جھڈیر کے چیئرمین میر عبدالوہاب بگٹی ودیگر بھی موجود تھے اس موقع پر ڈاکٹر محمد اکرم کھوسہ نے کہا کہ مویشی بلوچستان کی معیشت کا اہم ستون ہیں، ان کی بروقت ویکسینیشن اور ڈی ورمنگ سے نہ صرف جانور مختلف بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں بلکہ ان کی افزائش، صحت اور پیداواری صلاحیت میں بھی نمایاں بہتری آتی ہے، ایف اے او کے نمائندے نیک محمد بلوچ نے کہا کہ اس مہم کا مقصد سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں لائیو اسٹاک کے شعبے کو مضبوط بنانا اور مویشی پال حضرات کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ محکمہ لائیو اسٹاک نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے جانوروں کو قریبی مہم مراکز پر لا کر مفت علاج، ویکسینیشن اور ڈی ورمنگ کی سہولت سے ضرور فائدہ اٹھائیں تاکہ ضلع جعفرآباد میں مویشیوں کو بیماریوں سے محفوظ بنایا جاسکے۔

راڑہ شم اور اندر پڑ کا ضلع بارکھان میں انضمام یکسر مسترد، قبائلی جرگے کا فیصلہ

موسیٰ خیل کے ساتھ الحاق برقرار رکھنے کی قرارداد منظور، نوٹیفکیشن واپس لینے کا مطالبہ

راڑہ شم (یو این اے) مرحوم سردار سید زمان شاہ کی رہائش گاہ پر سردار اسد زمان شاہ کی زیر قیادت ایک اہم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں یونین کونسل راڑہ شم اور اندر پڑ کو ضلع موسیٰ خیل سے علیحدہ کر کے ضلع بارکھان کا حصہ بنانے کے حکومتی فیصلے کو یکسر مسترد کر دیا گیا۔ جرگے میں دونوں یونین کونسلز کے قبائلی بزرگوں، علماء، منتخب بلدیاتی نمائندوں، نوجوانوں اور ضلع موسیٰ خیل کی تمام سیاسی جماعتوں کے ذمہ داران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جرگے کے آغاز میں شرکا نے علاقے کو تحصیل وسب ڈویژن کا درجہ دینے، ریکارڈ ترقیاتی اسکیموں اور نوکریوں کی فراہمی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مخلصانہ خدمات پر ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ جرگے کے دوران حکومت بلوچستان کے حالیہ نوٹیفکیشن پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا، جس میں راڑہ شم اور اندر پڑ کو بارکھان میں ضم کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ رائے شماری کو مکمل غیر جانبدار اور بلا دباؤ یقینی بنانے کے لیے موسیٰ خیل کے سیاسی نمائندوں کو الگ بٹھایا گیا، جس کے بعد مقامی آبادی نے کھلے دل سے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ ووٹنگ کے نتیجے میں صرف دو افراد کے سوا تمام حاضرین نے بھاری اکثریت سے ضلع موسیٰ خیل کے ساتھ ہی وابستہ رہنے کے حق میں تاریخی قرارداد منظور کی۔ جرگے کے شرکا نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پرزور درخواست کی کہ عوامی امنگوں اور جغرافیائی بندھن کو مد نظر رکھتے ہوئے بارکھان انضمام کا نوٹیفکیشن فوری واپس لیا جائے اور راڑہ شم واندر پڑ کا تحصیل وسب ڈویژن کا درجہ برقرار رکھتے ہوئے انہیں ضلع موسیٰ خیل کے ساتھ ہی منسلک رہنے دیا جائے۔

زرعی پانی کی قلت سے کسانوں کو مالی نقصان ہو رہا ہے، امین عمرانی

کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود کسان پانی سے محروم ہے، حکام نوٹس لیں

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) سابق صوبائی وزیر میر محمد امین عمرانی نے کہا ہے کہ ضلع نصیر آباد میں نااہل اریگیشن کی ناقص کارکردگی کے باعث زرعی پانی کا مسئلہ انتہائی سنگین صورتحال اختیار کر چکا ہے، جس سے ہزاروں زمیندار اور کسان شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ پٹ فیڈر کینال اور اس سے منسلک ذیلی نہروں کی بھل صفائی پر ہر سال کروڑوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں، مگر اس کے باوجود نہروں کے آخری سروں (ٹیل) تک پانی کی فراہمی یقینی نہیں بنائی جا سکی۔۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے مطالبہ کیا کہ وہ نصیرآباد میں زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کو ہر صورت یقینی بنائیں، پانی چوری کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں اور نہروں کے ٹیل تک پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کیے جائیں۔ سابق صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ زرعی پانی کی کمی کے باعث شالی سمیت دیگر فصلیں متاثر ہونے کا خدشہ ہے، جس سے کسانوں کو لاکھوں روپے کے مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے اپیل کی کہ کسانوں کے معاشی مفادات کے تحفظ اور زرعی شعبے کی بہتری کے لیے پانی کی منصفانہ تقسیم کو اولین ترجیح دی جائے تاکہ زراعت سے وابستہ افراد کو مزید مشکلات کا سامنانہ کرنا پڑے۔

ریاست اور ریاستی اداروں کی عزت ووقار کو مقدم سمجھتے ہیں، جے یو آئی بیلا

مولانا فضل الرحمن کے خلاف منفی پروپیگنڈے کی مذمت کرتے ہیں، مفتی محمد نعیم

بیلا (یو این اے) جمیعت علما اسلام نے ہمیشہ ریاست اور ریاستی اداروں کی عزت ووقار کو مقدم سمجھا ہے مولانا فضل الرحمان سے بڑھ کر ریاست اور اداروں خیر خواہ کوئی نہیں مولانا کی تقریر کو بنیاد بنا کران کی تضحیک وتذلیل کرنا نہ صرف قابل مذمت بلکہ باعث تشویش بھی ہے ہمارے قائد مولانا فضل الرحمان کے خلاف منفی پروپیگنڈا سوشل میڈیا پر گالم گلوچ قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے ان خیالات کا اظہار جمیعت علما اسلام لسبیلا کے ضلعی امیر شیخ الحدیث مفتی محمد نعیم نے ہفتہ کے روز مدرسہ دارالعلوم مظہر الاسلام بیلا میں ایک ہنگامی و اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ یہ کونسی تربیت ہے اور کونسا اخلاق ہے کہ مولانا فضل الرحمان کی تقریر کو بغیر سمجھے تنقید اور تذلیل کا نشانہ بنایا جارہا ہے اس طرح کے پروپیگنڈوں سے ملک کو کن حالات کی طرف لے جانے کے تانے بانے بنے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات اس نہج تک پہنچ چکے ہیں کہ کوئی سفر نہیں کرسکتا اور نہ ہی کوئی روزگار کرسکتا ہے صوبے کی حالت ناگفتہ بہ ہے بلوچستان پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہے اور بلوچستان کے بغیر پاکستان ادھورا ہے انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے ہمیشہ ملک واداروں کی عزت وقار اور سلامتی کی نہ صرف بات کی ہے بلکہ اس کا عملی مظاہرہ بھی کیا ہے گالم گلوچ اور منفی پروپیگنڈوں سے مولانا پر کوئی فرق نہیں پڑتا مولانا فضل الرحمان کی پرواز بہت اوپر ہے مفتی نعیم نے مزید کہا کہ قائد جمیعت مولانا فضل الرحمان کے خلاف جاری منفی پروپیگنڈہ بند کیا جائے ملک اور بالخصوص بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے سب کو اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے

وندر، ضلعی چیئرمین حب پر غریب کسانوں کو اراضی سے بیدخل کرنے کا الزام

عدالت سے بریت کے بعد دوبارہ پولیس کے ذریعے دھمکیاں دی گئیں، انصاف کی اپیل

وندر (یو این اے) اقتدار کی طاقت سے ضلعی چیئرمین حب جاوید جمالی ہمیں ہماری زمینوں سے بیدخل کرنا چاہتا ہے ہم پر بے بنیاد مقدمات گھروں پر حملے ہر طرح سے بلیک میل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سلیم جمالی و دیگر کا وندر میں پریس کانفرنس کے دوران الزام۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز معزز عدالت نے ناجائز مقدمے سے ہمیں بری کیا معزز عدالت سے ہم گھر جارہے تھے کہ پھر وندر پولیس آفیسر کے ذریعے مزید مقدمات کی دھمکیاں دی گئیں۔ ضلعی چیئرمین حب کے ظلم و ستم کی روداد سناتے ہوئے متاثرہ محمد سلیم جمالی نے اپنی والدہ بھائیوں رشتے داروں مبارک جمالی، محمد شریف جمالی، منظار جمالی، بشیر احمد جمالی، عبداللطیف جمالی، آصف علی جمالی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ساتھ ظلم ہو رہا ہے میڈیا کے توسط سے ہم حکام بالا تک اپنی روداد سنانا چاہتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ چیئرمین ضلع حب جاوید جمالی ہمیں ہماری مشترکہ اراضیات جو لوہی، کراچی اور وندر میں واقع ہیں سے بیدخل کرنے کیلئے زور زبردستی کر رہے ہیں۔ ہمیں بلیک میل کر رہے ہیں۔ آئے روز ہم پر بے بنیاد مقدمات قائم کرکے پریشان کر رہے ہیں ہم غریب کسان کورٹ کچہریوں تھانوں کے چکر لگا لگا کر دربدر ہو گئے ہیں۔ آج بھی ہم ایک ایسے ہی بے بنیاد کیس سے معزز عدالت سے بری ہو کر آئے ہیں ابھی تک گھر پہنچے بھی نہیں تھے کہ دوبارہ انہوں نے اپنے پاور کا استعمال کرتے ہوئے مقامی پولیس کو دباؤ دیا جس کے بنا پر وندر پولیس آفیسر نے مجھے دباؤ دیتے ہوئے کہا فوراً تھانے پہنچو نہیں تو دوبارہ مقدمات درج کرنے کی دھمکی دی۔

خضدار، محکمہ بی اینڈ آر اور روڈز کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھنے لگے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں محکمہ بی اینڈ آر ورکشاپ اور محکمہ روڈز کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھنے لگے ہیں گزشتہ کئی سالوں سے محکموں میں چند ایگزیکٹو آفیسر سالہا سال سے تاحیات تعینات ہیں اور ان کے تبادلے کا نام تک نہیں لیا جاتا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی حکومت کے آغاز میں سینیارٹی کی پامالی اور محکموں میں کرپشن واقرباء پروری کے خلاف سخت کاروائی کے جو دعوے کیے گئے تھے وہ اب تک دھرے کے دھرے رہ گئے ہیں مبینہ طور پر سفارشی بنیادوں پر لائے جانے والے افسران کی موجودگی نے دونوں محکموں کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے شہر میں بی اینڈ آر کے تحت بننے والی اکثر سڑکیں ناقص میٹیریل کے باعث چند ماہ میں ہی اکھڑنا شروع ہوگئی ہیں جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہیعوامی حلقوں کا میڈیا سے گفتگو میں کہنا تھا کہ ناقص تعمیرات کے باعث نئی بنی سڑکیں بھی سفر کے قابل نہیں رہیں اور کروڑوں روپے کا قومی خزانہ ضائع ہور ہاہیدوسری جانب محکمہ میں سفارشی کلچر کے باعث اہل اور محنتی افسران کو نظر انداز کیا جارہا ہے جس کے نتیجے میں ضلع خضدار میں ترقیاتی کام بری طرح متاثر ہو رہے ہیں عوامی وسیاسی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ بی اینڈ آر ورکشاپ اور روڈز میں قابض افسران کا فوری تبادلہ کیا جائیساتھ ہی انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلع بھر میں جاری اور مکمل ہونے والے ترقیاتی کاموں کے معیار کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائیاگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو عوامی اور سیاسی حلقے احتجاج پر مجبور ہوں گے جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

توکنڈی فوڈ پوائنٹ اور کولڈ ڈرنک شاپ کا افتتاح

توکنڈی (آن لائن) خان سنجرانی پینل کیر ہنما میر شکیل احمد سنجرانی، اور میر امجد علی سنجرانی نے توکنڈی بازار میں فوڈ پوائنٹ اینڈ کولڈ ڈرنک شاپ" کا شاندار افتتاح ہوا جبکہ اس موقع پر خان سنجرانی پینل کے رہنما میر شکیل احمد سنجرانی، میر امجد علی خان سنجرانی، کونسلر میر نوید خان سنجرانی، حاجی نیک محمد، ملک گل محمد محمد حسنی، حاجی حمل خان سنجرانی، میر وخان بڑیچ، میر شفیق سنجرانی، قاری عبدالباسط حسنی، قادر بخش توتازئی، میر عرفان سالارزئی، عبدالرحیم محمد حسنی، میر نور علی سنجرانی اور دیگر معتبرین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس سبی کے زیر اہتمام بیبی شو پروگرام کا انعقاد

مقصد والدین میں صحت مند طرز زندگی کے حوالے سے شعور وآگاہی پیدا کرنا تھا

سبی (یو این اے) عالمی یوم آبادی 2026 کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس سبی کے زیر اہتمام بیبی شو پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد ماں اور بچے کی صحت، متوازن آبادی، بچوں کی بہتر نشوونما اور والدین میں صحت مند طرز زندگی کے حوالے سے شعور و آگاہی پیدا کرنا تھا۔ تقریب کی مہمان خصوصی پرنسپل گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول چانڈیا منیزہ نورین تھیں، جبکہ تقریب میں سینئر ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر سبی محمد ایوب خان کاکڑ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر محمد آصف نجک، اسسٹنٹ اسٹینوگرافر بابو اللہ بخش جدون، اسسٹنٹ محمد یعقوب جدون سمیت محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے افسران، عملے، خواتین اور والدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، میں تقریب کا آغاز بشریٰ بی بی (فیملی ویلفیئر کونسلر) کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ نصرت عزیز (فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ) نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نعت رسول مقبول ﷺ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض رشیدہ نجک نے انتہائی احسن انداز میں انجام دیے۔ اس موقع پر بشریٰ بی بی، ساجدہ بی بی، ماہ جبین اصغر، اور شاہینہ ستار نے عالمی یوم آبادی کی اہمیت، ماں اور بچے کی صحت، خاندانی منصوبہ بندی، متوازن آبادی، بچوں کی مناسب غذائیت اور صحت مند معاشرے کی تشکیل کے موضوعات پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند خاندان ہی ایک مضبوط اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہوتے ہیں، اور عوام میں شعور اجاگر کرنے کے لیے ایسی آگاہی تقریبات کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بیبی شو پروگرام کے دوران مختلف عمر کے بچوں کا وزن اور عمومی صحت کا جائزہ لیا گیا، جبکہ والدین کو بچوں کی متوازن غذا، حفاظتی ٹیکہ جات، صفائی ستھرائی اور بروقت طبی معائنے کی اہمیت کے بارے میں مفید رہنمائی فراہم کی گئی۔ تقریب کے اختتام پر بہترین صحت اور متوازن نشوونما کی بنیاد پر منور بہ شہزاد نجک، ماہ نور اور ندا بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی، جن کے والدین میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر شرکا میں آگاہی پر مبنی معلوماتی مواد بھی تقسیم کیا گیا، جبکہ اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ماں اور بچے کی صحت، خاندانی فلاح و بہبود اور متوازن آبادی کے حوالے سے عوامی شعور بیدار کرنے کے لیے ایسی تقریبات کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

محکمہ پولیس میں ایس پی، سپاہیوں کی ہزاروں آسامیاں خالی ہونے کا انکشاف

نصیر آباد بالخصوص صحبت پور میں غریب بھرتی اور ترقیوں سے محروم ہیں، نوٹس کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) ذرائع کے مطابق محکمہ پولیس بلوچستان میں صوبائی سطح سے لے کر ضلعی سطح تک ایس پی سے لے کر سپاہی رینک تک کی ہزاروں اہم آسامیاں طویل عرصے سے خالی پڑی ہیں، جس کے باعث نہ صرف دفتری وانتظامی امور شدید متاثر ہو رہے ہیں بلکہ کئی غریب نوجوان نئی بھرتیوں اور اہل ملازمین جائز ترقیوں سے محروم ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق محکمہ پولیس میں اس وقت ایس پی کی 88، ڈی ایس پیز کی 24، انسپکٹرز کی 98، پراسیکیوٹر انسپکٹرز کی 23 اور سب انسپکٹرز کی 247 آسامیاں خالی ہیں۔ اس کے علاوہ دفتری عملے میں آفس سپرنٹنڈنٹ کی 28، اسسٹنٹ آفس کی 96، سینئر کلارک کی 18 اور جونیئر کلارک کی ریکارڈ 3391 آسامیاں خالی پڑی ہیں۔ ذرائع نے مزید انکشاف کیا ہے کہ فیلڈ فورس میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) کی 877، اردلی کانسٹیبلز کی 500، ہیڈ کانسٹیبلز کی 365 اور کانسٹیبلز کی 2880 سے زائد پوسٹس خالی ہونے کی وجہ سے نفری کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ عوامی اور سماجی حلقوں نے آئی جی پولیس بلوچستان سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ جن اضلاع میں پولیس ملازمین کی محکمانہ ترقیاں روک دی گئی ہیں، انہیں فوری بحال کر کے اہل اہلکاروں کو اگلے رینک میں ترقیاں دی جائیں۔ ذرائع کے مطابق ترقیوں اور نئی بھرتیوں کے اس تعطل سے سب سے زیادہ متاثر نصیر آباد ریجن اور بالخصوص ضلع صحبت پور ہوا ہے، جہاں خالی آسامیوں کو فوری طور پر پر کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

غیر قانونی آرا مشینوں، لکڑی اسٹالز کی بھرمار، درختوں کی بے دریغ کٹائی جاری

ضلعی انتظامیہ گھٹنے ٹیک چکی ہے سیکریٹری جنگلات نوٹس لے کر درختوں کو بچائیں

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلع بھر میں غیر قانونی لکڑیوں کا اسٹال محکمہ جنگلات سمیت انتظامیہ بھی بے بس۔ تفصیلات کے مطابق جو جہاں آتا ہے آرا مشین اور جعلی کانٹا لگا کر لکڑیوں کا کاروبار شروع کر دیتا ہے۔ درختوں کی کٹائی بے دریغ جاری ہے۔ محکمہ جنگلات شام گئے سب سیمینہ طور پر اپنا حساب لے رفو چکر ہوتے ہیں۔ اندرون کوئٹہ اور خفیہ راستوں غیر ملک ایران افغانستان جاری ہے۔ سردی ہو گرمی ہو پٹھان کوئٹہ پشین سرد علاقوں میں جانے کے بجائے صحبت پور میں درختوں کی کٹائی کرتے ہیں۔ سیاسی وسماجی حلقوں نے حکومت بلوچستان کی گرین بلوچستان گرین پاکستان کا خواب چکنا چور کر دیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ گھٹنے ٹیک چکی ہے سیکریٹری جنگلات بلوچستان کو نوٹس لے کر درختوں کو بچائے۔

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں قوم کا سرمایہ ہے، علی احمد ابا بکی

امن وامان کی بہتر صورتحال سے عوام کا اعتماد بحال، ترقی اور استحکام کی راہیں ہموار ہوئیں

گچلاک (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما میر علی احمد ابا بکی نے کہا ہے کہ دہشت گردی، جرائم اور بدامنی کے خاتمے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مربوط کارروائیاں قابل تحسین ہیں اور ان کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ سی ٹی ڈی اور دیگر سیکیورٹی فورسز کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر، دہشت گردوں اور امن دشمن قوتوں کے خلاف مسلسل کارروائیوں کے باعث مختلف علاقوں میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے، جس سے عوام میں اعتماد بھی بحال ہو رہا ہے۔ انہوں نے یہ بات گزشتہ روز جاری کیے گئے اپنے بیان میں کہی۔ میر علی احمد ابا بکی نے کہا کہ امن کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کی بنیادی شرط ہے، اور اس مقصد کے حصول کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کے افسران اور اہلکار اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنارہے ہیں

نال گرد ونواح میں عطائی ڈاکٹروں کا راج عوام کی جانیں خطرے میں

عوام کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہیں، عطائی ڈاکٹروں کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کی جائے

غیر تربیت یافتہ اور بغیر قانونی اجازت کے علاج کرنے والے یہ افراد مریضوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں

غلط تشخیص، غیر معیاری ادویات، غیر ضروری انجکشن اور ناقص علاج کے باعث بیماریاں پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے

نال (آن لائن) نال گرد و نواح میں عطائی ڈاکٹروں کا راج، عوام کی جانیں خطرے میں نال اور اس کے گرد ونواح میں عطائی ڈاکٹروں کی بھرمار نے عوام کی زندگیوں کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ غیر تربیت یافتہ اور بغیر کسی قانونی اجازت کے علاج کرنے والے یہ افراد مریضوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں۔ غلط تشخیص، غیر معیاری ادویات، غیر ضروری انجکشن اور ناقص علاج کے باعث مختلف قسم کی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے، جبکہ کئی مریضوں کی حالت مزید خراب ہو رہی ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت بلوچستان اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نال اور مضافاتی علاقوں میں عطائی ڈاکٹروں کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کی جائے۔ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، اس لیے غیر قانونی کلینکس کو بند کر کے صرف رجسٹرڈ اور مستند ڈاکٹروں کو علاج کی اجازت دی جائے تاکہ مزید قیمتی جانوں کو نقصان سے بچایا جاسکے۔

وندر، قومی شاہراہ پر تصادم، حادثے کے نتیجے میں دو افراد شدید زخمی

وندر (یو این اے) وندر کے قریب ٹریفک حادثے میں دو افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ این 25 پر وندر کے قریب آدم کھنڈ کے مقام پر مہران کار اور مزدہ ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی مرگ ریسکیو سینٹر 1122 وندر کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مزید علاج و معالجے کے لیے جام غلام قادر اسپتال حب منتقل کر دیا گیا۔

قبرستان کیلئے اراضی وقف کرنا عظیم سماجی خدمت ہے، میر محمد آصف

ضلعی انتظامیہ اور بلدیاتی ادارے باہمی تعاون سے اقدامات جاری رکھیں گے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، میئر میونسپل کارپوریشن خضدار میر محمد آصف جمالدینی نے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرازق ساسولی اور انجینئر ظہور احمد زہری کے ہمراہ ریڈیو اسٹیشن کے علاقے کا تفصیلی دورہ کیا جہاں مخیر شخصیت حاجی مہران و فرزندان کی جانب سے خضدار کے عوام کے لیے قبرستان کی غرض سے وقف کی گئی 130 ایکڑ اراضی کا جائزہ لیا گیا دورے کے دوران میئر خضدار میر محمد آصف جمالدینی ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرازق ساسولی ودیگر متعلقہ حکام نے وقف کی گئی اراضی کا معائنہ کیا اور باقاعدہ طور پر اس مقام پر قبرستان کے لیے مختص زمین کے بورڈ نصب کیے اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ اور بلدیاتی ادارے باہمی تعاون سے اقدامات جاری رکھیں گے میئر خضدار میر محمد آصف جمالدینی نے حاجی مہران وفرزندان کے اس عوام دوست اور فلاحی اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ قبرستان کے لیے 130 ایکڑ اراضی وقف کرنا ایک عظیم سماجی خدمت ہے، جس سے خضدار کے شہریوں کو طویل عرصے تک فائدہ پہنچے گا انہوں نے مزید کہا کہ میونسپل کارپوریشن خضدار میری نگرانی میں جلد از جلد اس وقف شدہ اراضی کے گرد حفاظتی باؤنڈری وال تعمیر کرے گی تاکہ اس قومی وعوامی اثاثے کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور مستقبل میں قبرستان کی باقاعدہ ترقی وانتظام کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جا سکے آخر میں خضدار کے عوامی سماجی اور شہری حلقوں نے قبرستان کے لیے زمین وقف کرنے کے اس فلاحی اقدام کو عملی شکل دینے وموقع کا دورہ کرنے اور آئندہ ترقیاتی اقدامات کے اعلان پر میئر خضدار میر محمد آصف جمالدینی ڈپٹی کمشنر عبدالرازق ساسولی انجینئر ظہور احمد زہری اور مخیر شخصیت حاجی مہران وفرزندان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے عوامی مفاد میں ایک اہم اور تاریخی پیش رفت قرار دیا اس موقع پر کونسلر نصیر احمد بزنجو ودیگر پارٹی رہنما میئر خضدار کے ہمراہ تھے۔

نیشنل پارٹی نصیر آباد کا پٹ فیڈر کینال ذیلی شاخوں میں پانی کی قلت کیخلاف احتجاجی ریلی

زمینداروں اور کاشتکاروں کے کروڑوں روپے کے پنیری بیج جل رہی ہے، بلوچستان کا گرین بیلٹ تباہی کا منظر پیش کر رہا ہے

محکمہ اریگیشن کی نااہلی کے سبب پٹ فیڈر کینال، ذیلی نہروں میں پانی کی قلت ہے، زراعت کا شعبہ تباہ ہوگیا ہے، جاگن مغیری

نصیر آباد (نامہ نگار) نیشنل پارٹی نصیر آباد کے زیر اہتمام ضلعی صدر جاگن خان مغیری کی قیادت میں پٹ فیڈر کینال اور اس کے ذیلی شاخوں میں پانی کی شدید قلت کیخلاف ایک احتجاجی ریلی نیشنل پارٹی آفس سے نکالی گئی ریلی کے شرکا، ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھائے ہوئے پریس کلب کے سامنے شدید نعرے بازی کر کے مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی جلسہ سے نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر جاگن خان مغیری، مرکزی رہنما میر عبدالرسول محمد حسنی حمید بلوچ راوت بلوچ نواز بلیدی تاج بلوچ بی این پی کے مرکزی رہنماؤں میر نذیر احمد کھوسہ۔ میر خدا بخش منگلوئی، الپکا کے صدر عبداللہ بلوچ، محمد شریف ابڑو مولانا عبدالحکیم انقلابی سوشل ورکر ممتاز علی گمشی، اسد بلوچ، اعجاز بلوچ، اللہ ڈتہ ونیس محمد ہاشم رند سمیت دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ اریگیشن کی نااہلی کیسبب پٹ فیڈر کینال اور اس کے ذیلی نہروں میں شدید پانی کی قلت کا سامنا ہے زمینداروں اور کاشتکاروں کے کروڑوں روپے کے پنیری بیج جل رہی ہے اور بلوچستان کا گرین بیلٹ اج تباہی کا منظر پیش کر رہا ہے اور زراعت کا شعبہ تباہی کی دہائی پر پہنچ گئی ہے انہوں نے حکومت بلوچستان سے پرزور مطالبہ کیا کہ زرعی زمینوں کو تباہی سے بچانے کیلیے پٹ فیڈر کینال کی تمام ذیلی شاخوں میں بلا تاخیر پانی کی فراہمی کو یقینی بنائی جائے پانی کی کمی کے باعث کاشتکاروں کی فصلیں اور پنیری تباہی کیدہانے پر ہیں اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو علاقے میں معاشی بحران جنم لیگا اور عوام مزید بدحالی کا شکار ہونگیانھوں نے کہا کہ زرعی پانی کی حصول کے لیے ہمارا احتجاج جاری رہیگا کسی بھی صورت میں اپنے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے نیشنل پارٹی نصیر آباد کے زیر اہتمام زرعی پانی کی قلت کے خلاف نیشنل پارٹی ضلعی صدر جاگن خان مغیری کے قیادت میں بے نظیر پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا نیشنل پارٹی نصیر آباد کی جانب سے پٹ فیڈر کینال کی ذیلی شاخوں میں زرعی پانی کی شدید قلت کے خلاف ایک پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ ریلی نیشنل پارٹی کے ضلعی دفتر سے شروع ہو کر بے نظیر پریس کلب تک پہنچی احتجاجی مظاہرے میں زمینداروں، کسانوں، سوشل ورکرز، سیاسی و سماجی تنظیموں کے نمائندوں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی مقررین نے مزید کہا کہ موجودہ صورتحال میں صرف زرعی پانی ہی نہیں بلکہ پینے کے صاف پانی کی بھی شدید قلت پیدا ہو چکی ہے۔ پٹ فیڈر کینال کی بیشتر ذیلی شاخیں خشک ہو چکی ہیں، جبکہ چاول کی فصل کا سیزن اپنے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ اگر فوری طور پر پانی کی فراہمی یقینی نہ بنائی گئی تو کسانوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا اور پورے خطے کی زرعی معیشت مزید بحران کا شکار ہو جائے گی۔

بیلا، لسبیلہ، حب اور آواران ڈویژن کے قیام کی خوشی میں جشن ریلی کا اعلان

اوتھل کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر مقرر کرنے کا خیر مقدم، جام کمال کی کاوشوں کو خراج تحسین

بیلا (یو این اے) جام گروپ کے رہنماؤں قبائلی سرداروں بلدیاتی نمائندوں کی قیادت میں کارکنوں کے ہمراہ مشاورتی اجلاس لسبیلہ، حب۔ آواران ڈویژن کے قیام پر اظہار مسرت تفصیلات کے مطابق جام گروپ کے رہنماں قبائلی سرداران بلدیاتی نمائندوں اقلیتی برادری اور کارکنوں کا ایک اہم مشاورتی اجلاس میونسپل کمیٹی بیلہ کے ہال میں منعقد ہوا اجلاس میں تحصیل بیلہ سے تعلق رکھنے والے جام گروپ کے رہنماں قبائلی سرداران معززین منتخب بلدیاتی نمائندوں اور کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اجلاس کے شرکا نے وفاقی وزیر تجارت ونواب آف لسبیلہ جام کمال خان کی کاوشوں قیادت اور مسلسل جدوجہد کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی ان کی عوام دوست سوچ اور موثر کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی میر زرین خان مگسی کی خدمات اور تعاون کو بھی سراہا گیا اور ان کے کردار کی تعریف کی گئی اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ کل بروز اتوار شام پانچ بجے بیلا کراس پر ایک جشن ڈویژن ریلی کا اہتمام کیا جائے گا اس موقع پر شرکا نے بلوچستان میں لسبیلہ۔ حب۔ آواران ڈویژن کے قیام اور اوتھل کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر مقرر کیے جانے کے فیصلے کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے کی ترقی بہتر انتظامی نظام اور عوامی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم اور تاریخی پیش رفت قرار دیا شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جام گروپ عوامی خدمت علاقے کی ترقی اور فلاح و بہبود کے مشن کو اسی جذبے کے ساتھ جاری رکھے گا اور ڈویژن کے قیام سے پیدا ہونے والے ترقیاتی مواقع سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرے گا اجلاس کے اختتام پر لسبیلہ حب اور آواران کے عوام کو نئے ڈویژن کے قیام پر مبارکباد پیش کی گئی

بعدالت جناب محمد وارث جوڈیشل مجسٹریٹ II کوئٹہ

مثل نمبر 01/26 (درخواست ایڈمنسٹریشن) تاریخ پیشی 30/7/2026

1۔ مسماۃ بی بی روبینہ بیوہ عطا محمد (مرحوم) 2۔ مسماۃ گل بی بی بیوہ نیک محمد 3۔ مریم عطاء (نابالغہ) دختر عطا محمد
4۔ سدرہ عطاء (نابالغہ) دختر عطا محمد 5۔ ماہین عطاء (نابالغہ) دختر عطا محمد 6۔ رقیہ عطاء (نابالغہ) دختر عطا محمد
7۔ سید محمد ولد نیک محمد 8۔ زبیدہ دختر نیک محمد سکنہ کلی دیبہ کوئٹہ بنام عوام الناس

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ یہ کہ سائل اسائلان نے ایک درخواست ایڈمنسٹریشن عدالت ہذا میں گزاری ہے جس کی آئندہ تاریخ پیشی 30/7/2026 کو مقرر ہو چکی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کسی کو کسی قسم کی اعتراض ہو تو تاریخ مقررہ پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا ہو کر درخواست ایڈمنسٹریشن کی پیروی کریں بصورت دیگر کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی آج بتاریخ 15/7/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت ہذا سے جاری ہوا

63464

دفتر کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ چھاؤنی

ہرخاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ پراپرٹی نمبر بلترتیب A-85، A-86، A-89، A-90 اور A-91 جناح ٹاؤن کوئٹہ کینٹ ہمارے ریکارڈ کے مطابق مسمی حاجی نور اللہ بلوچ ولد حاجی میر احمد خان کی ملکیت ہے اور حاجی نور اللہ بلوچ ولد حاجی میر احمد خان کا مورخہ 7/12/2023 کو انتقال ہو گیا ہے اب ان کی بیٹیوں 1۔ بی بی ریحانہ 2۔ بی بی ثمینہ 3۔ بی بی فضیلہ 4۔ بی بی صبیحہ نور 5۔ بی بی سارا 6۔ رضیہ دختران حاجی نور اللہ بلوچ نے اپنے نام بھائیوں کے نام 1۔ عطا اللہ ولد حاجی نور اللہ بلوچ 2۔ فیض اللہ ولد حاجی نور اللہ بلوچ اور احسان اللہ ولد حاجی نور اللہ بلوچ کے نام بذریعہ لیٹر آف ایڈمنسٹریشن جاری کردہ عدالت جوڈیشل مجسٹریٹ VIII سول جج کوئٹہ بمعہ پاور آف ڈسٹرکٹ جج کوئٹہ کے ٹرانسفر کرنے کیلئے درخواست دفتر ہذا میں جمع کروائی ہے لہذا اس پراپرٹی کے بارے میں کسی شخص یا ادارے کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو دفتر کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ میں 15 یوم کے اندر تحریری طور پر درخواست دے معیاد گزرنے کے بعد دفتر کنٹونمنٹ بورڈ کوئی اعتراض قبول نہیں کریگا

المشتہر: کنٹونمنٹ ایگزیکٹیو آفیسر کوئٹہ چھاؤنی

63463

بعدالت جناب سینئر سول جج 4 ثناء اللہ کاکڑ صاحب کوئٹہ

مثل نمبر 28/26 آئندہ تاریخ سماعت 23/7/2026

1۔ مسماۃ حضرت بی بی بیوہ خیر محمد 2۔ عبدالرشید 3۔ بی بی خدیجہ گل 4۔ بی بی ساجدہ 5۔ عبدالرزاق 6۔ محمد امجد 7۔ بی بی سونیہ 8۔ بی بی عالیہ 9۔ محمد ہارون نجیب اللہ پسران ودختران خیر محمد سکنہ عیدگاہ روڈ کلی شابو کوئٹہ بنام عوام الناس

درخواست برائے جانشینی

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ مقدمہ درج بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 23/7/2026 کو مقرر ہو چکی ہے درج بالا مقدمہ ہذا میں سائلین نے درخواست جانشینی عدالت ہذا میں گزاری ہے لہذا بذریعہ اشتہار عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درج بالا درخواست کے بابت کسی کو بھی کسی قسم کا کوئی عذر ہو تو مقررہ تاریخ پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی آج بمورخہ 11/7/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا

63465

روزنامہ مشرق کوئٹہ

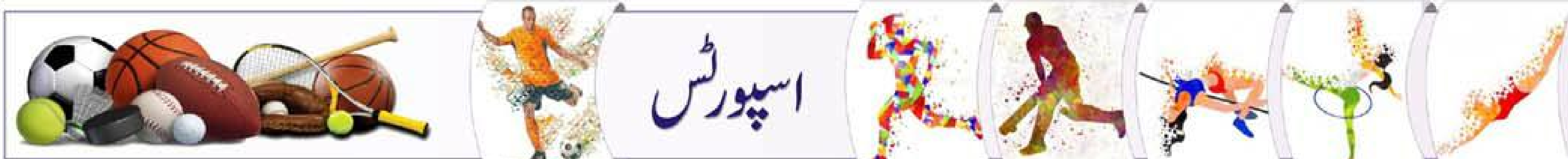

پی سی بی نے پریزیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون کے شیڈول کو حتمی شکل دے دی

واپڈا، سوئی ناردرن اور سٹیٹ بینک سمیت کل 8 ٹیمیں مقابلوں میں شریک ہونگی

لاہور (آن لائن) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پریزیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون کے شیڈول کو حتمی شکل دے دی۔ پریزیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون میں 8 ٹیمیں شریک ہوں گی جن میں اسٹیٹ بینک، واپڈا، کے آر ایل، سوئی ناردرن، غنی گلاس، پی ٹی وی، سحر ایسوسی ایٹس اور ایم آئی ٹی سلوشنز شامل ہیں۔ پریزیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون کے میچز اسلام آباد، پشاور، ایبٹ آباد اور راولپنڈی میں کھیلے جائیں گے جس کا آغاز 24 ستمبر سے ہوگا جبکہ فائنل 5 سے 9 نومبر تک کھیلا جائے گا۔ واضح رہے کہ ڈیپارٹمنٹس نے پی سی بی کے شیڈول کو جلد حتمی شکل دینے کو قابل ستائش قرار دیا ہے۔ ڈیپارٹمنٹس کا کہنا ہے کہ دو سے ڈھائی ماہ پہلے شیڈول دینے سے بجٹ منظور کرانے میں آسانی ہوگی اور میزبان شہروں کا بھی فیصلہ ہونے سے حکمت عملی بنانے میں آسانی ہوگی۔

پی سی بی کی این سی اے میں منعقد ہونیوالے ریڈ بال کیمپ کی خصوصی ڈاکومنٹری جاری

کیمپ کے دوران کھلاڑیوں کی سکلز ڈیولپمنٹ سیشن اور لیکچرز بھی منعقد کروائے گئے

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) میں منعقد ہونے والے ریڈ بال کیمپ کی خصوصی ڈاکومنٹری جاری کر دی ہے جس میں کیمپ کے دوران ہونے والی سرگرمیوں، تربیتی مراحل اور کھلاڑیوں کی تیاری کے دلچسپ مناظر شامل کیے گئے ہیں۔ این سی اے میں ریڈ بال کیمپ کا انعقاد 8 جون سے 10 جولائی تک کیا گیا، جس میں ابتدائی طور پر 22 کھلاڑیوں کو مدعو کیا گیا تھا جبکہ مزید تین کھلاڑیوں کو 25 جون کو کیمپ کا حصہ بنایا گیا۔ تقریباً 28 منٹ پر مشتمل اس ڈاکومنٹری میں قومی ٹیسٹ ٹیم کے کھلاڑیوں، این سی اے کوچز اور دیگر متعلقہ افراد کے انٹرویوز بھی شامل کیے گئے ہیں۔ ڈاکومنٹری میں دکھایا گیا کہ کیمپ کے دوران کھلاڑیوں کی تکنیکی صلاحیتوں میں بہتری، سکلز ڈیولپمنٹ اور ٹیسٹ کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق تیاری پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس کے علاوہ کھلاڑیوں کی ذہنی تیاری کے لیے خصوصی لیکچرز کا بھی اہتمام کیا گیا۔ سابق قومی کپتان سرفراز احمد نے کہا کہ کیمپ کے دوران کھلاڑیوں کی سکلز ڈیولپمنٹ کے ساتھ ساتھ خصوصی لیکچرز بھی منعقد کروائے گئے تاکہ انہیں کھیل کے مختلف پہلوؤں سے آگاہی دی جا سکے۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر اسد شفیق کا کہنا تھا کہ اس کیمپ کے ذریعے بلے بازوں کو ٹیسٹ کرکٹ کے مخصوص مزاج کے مطابق لمبی اننگز کھیلنے اور مشکل حالات میں بیٹنگ کرنے کی ترغیب دی گئی۔ قومی ٹیم کے سابق فاسٹ بولر عمر گل نے کہا کہ یہ ایک سخت اور مفید کیمپ تھا، جس کے ذریعے ہونے والی تیاری سے ہم مطمئن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کی تربیت کھلاڑیوں کو ٹیسٹ کرکٹ کے چیلنجز کے لیے بہتر انداز میں تیار کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

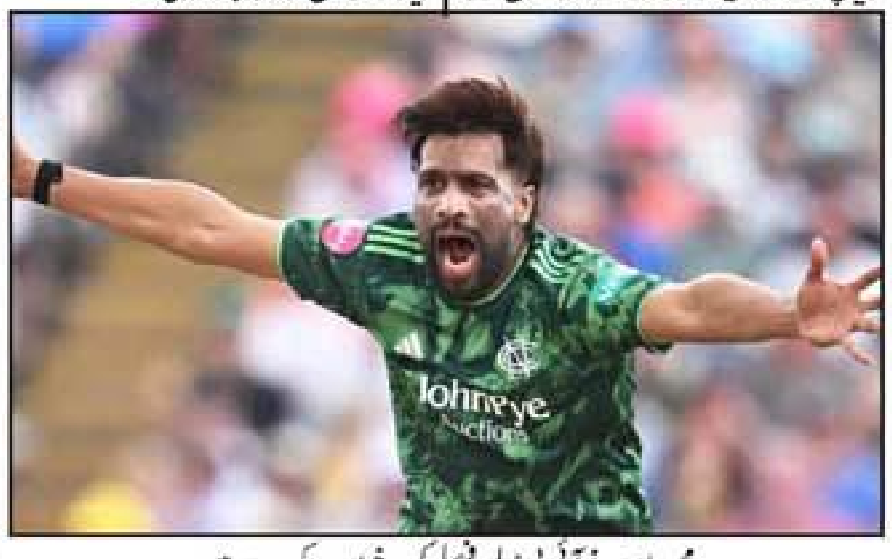

محمد عامر نے آئی بی ڈبلیو فیصلے کی درخواست کر رہے ہیں

اینڈی فلاور نے انگلینڈ کرکٹ ٹیم کی کوچنگ سے معذرت کر لی

لندن (این این آئی) زمبابوے سے تعلق رکھنے والے کوچ اینڈی فلاور نے انگلینڈ کرکٹ ٹیم کی کوچنگ کرنے سے معذرت کر لی۔ اپنے بیان میں اینڈی فلاور نے کہا کہ خود کو انگلینڈ کرکٹ ٹیم کی کوچنگ ریس سے باہر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس وقت جو کام کر رہا ہوں اس سے خوش ہوں۔ خیال رہے کہ اینڈی فلاور بھارتی لیگ اور ہنڈرڈ میں لندن اسپرٹ کی کوچنگ کر رہے ہیں۔ اینڈی فلاور نے کہا کہ انگلینڈ کی کوچنگ کر کے بہت اچھا وقت گزرا مگر اب میں اپنے موجودہ کام سے مطمئن ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا میں ایک ساتھ لیگ اور انگلینڈ کی کوچنگ کر سکتا ہوں۔ خیال رہے کہ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے چند روز قبل ایشز سیریز کی خاطر ریڈ بال ٹیم کے کوچ برینڈن میک کولم کو انگلینڈ ٹیسٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کے عہدے سے سبکدوش کر دیا تھا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق نیوزی لینڈ سے ٹیسٹ سیریز میں شکست کے بعد انگلش بورڈ نے یہ فیصلہ کیا، بورڈ نئے ٹیسٹ ہیڈ کوچ کی تلاش کرے گا۔

اسپین کے فارورڈ لامین یامل اور ارجنٹینا کے فارورڈ لیونل میسی، اسپین اور ارجنٹینا فیفا ورلڈ کپ کے فائنل میچ میں مدمقابل ہوں گے

ارجنٹینا یا اسپین عالمی فٹبال کا نیا شہنشاہ کون؟ ورلڈ کپ کے سنہری تاج کا فیصلہ آج ہوگا!

ورلڈ کپ کی تاریخ میں پہلی بار فاتح ٹیم کو خصوصی چیمپئن رنگز بھی دی جائیں گی، تیس رنگز کھلاڑیوں جبکہ 1996 یادگاری رنگز شائقین کے لیے تیار کر دیں

دفاعی چیمپئن ارجنٹینا اور مضبوط اسپین کے درمیان سنسنی خیز ٹکراؤ آج رات ہوگا، دنیا بھر کے کروڑوں شائقین نظریں ورلڈ کپ کے تاریخی فائنل پر جمائے بیٹھے ہیں

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نیو جرسی اسٹیڈیم میں فائنل دیکھیں گے اور عالمی چیمپئن کو ٹرافی پیش کریں گے، وائٹ ہاؤس نے صدر ٹرمپ کی شرکت کی باضابطہ تصدیق کر دی

نیویارک (این این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کا فائنل (آج) 19 جولائی کو ارجنٹینا اور اسپین کے درمیان کھیلا جائیگا۔ تفصیلات کے مطابق فیفا ورلڈ کپ کا فائنل (آج) اتوار کو دفاعی چیمپئن ارجنٹینا اور اسپین کے درمیان کھیلا جائیگا، میچ رات بارہ بجے شروع ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق فیفا نے اعلان کیا ہے کہ اتوار کو ارجنٹینا اور اسپین کے درمیان ہونے والے ورلڈکپ فائنل کی فاتح ٹیم کو پہلی مرتبہ خصوصی چیمپئن رنگز بھی پیش کی جائیں گی۔ یہ روایت امریکی کھیلوں، خصوصاً این ایف ایل کے سپر باؤل میں برسوں سے رائج ہے جسے اب ورلڈکپ کا بھی حصہ بنایا جا رہا ہے۔ فیفا کے مطابق عالمی چیمپئن ٹیم کے لیے 30 خصوصی رنگز تیار کی جائیں گی جبکہ 1996 یادگاری رنگز شائقین کی خریداری کے لیے فروخت کی جائیں گی۔ ہر رنگ میں چھوٹی ورلڈکپ ٹرافی ڈیزائن کا حصہ ہوگی اور اس پر خصوصی کندہ کاری بھی کی جائے گی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ فائنل میں شرکت کریں گے اور فاتح ٹیم کو ٹرافی بھی پیش کریں گے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس نے تصدیق کی کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اتوار کو نیویارک میں فیفا ورلڈکپ کا فائنل دیکھنے اسٹیڈیم جائیں گے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولین لیویٹ نے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ ورلڈکپ کے فائنل میں شرکت کے منتظر ہیں۔ کیرولین لیویٹ نے کہا کہ امریکی صدر نیوجرسی اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے فیفا ورلڈکپ 2016 کا فائنل میں ارجنٹینا اور اسپین کے درمیان ہونے والا مقابلہ دیکھنے کے لیے پرجوش ہیں اور اسٹیڈیم میں موجود ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ کی موجودگی ایک ایسے ورلڈکپ کا اختتام ہوگی جو امریکی تاریخ کا سب سے زیادہ دیکھا جانے والا، سب سے محفوظ اور سب سے کامیاب فٹبال کا عالمی ٹورنامنٹ ثابت ہوا ہے۔ یاد رہے کہ فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے 23 جون کو اعلان کیا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ 19 جولائی کو ہونے والے ورلڈکپ فائنل میں فاتح ٹیم کو ٹرافی پیش کریں گے۔

کئی سالوں بعد پہلی بار نیشنل انڈر 21-ویمنز ہاکی چیمپئن شپ' کا کامیاب انعقاد

ہاکی کے فروغ کے لئے یہ مقابلے انتہائی اہمیت کے حامل اور یہ اہم سنگ میل ہیں، شائقین

لاہور (آئی این پی) پاکستان ہاکی فیڈریشن نے ملک میں خواتین کی ہاکی کے فروغ کے لئے ایک اور بڑا سنگ میل عبور کر لیا۔ تفصیل کے مطابق ایک دہائی سے زائد عرصے کے بعد اسلام آباد میں پہلی بار نیشنل انڈر 21-ویمنز ہاکی چیمپئن شپ' کا کامیاب انعقاد کیا گیا جس میں ملک بھر سے 16 ٹیموں کی تقریباً 300 باصلاحیت نوجوان کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ اس ٹورنامنٹ کو پاکستان میں ویمنز ہاکی کی بحالی کی جانب ایک تاریخی قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ چیمپئن شپ کے دوران ہی انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) کی جانب سے پاکستان کو عمان میں شیڈول ایک بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں جونیئر ویمنز ٹیم بھیجنے کی فوری دعوت موصول ہوئی۔ وقت کی شدید قلت کے باوجود، پاکستان ہاکی فیڈریشن نے محض تین سے چار دنوں کے اندر ٹیم کا انتخاب مکمل کیا اور اسے عمان روانہ کیا۔ اگرچہ کھلاڑیوں کو ایک ساتھ ٹریننگ کرنے اور ٹیم کو کمبینیشن بنانے کا بہت کم وقت ملا، لیکن انہوں نے میدان میں بے پناہ عزم، جذبے اور دلیری کے ساتھ پاکستان کی نمائندگی کی۔ میچوں کے نتائج تو پاکستان کے حق میں نہیں رہے لیکن نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی انتہائی حوصلہ افزا رہی۔ پاکستانی ٹیم نے ٹورنامنٹ کے چار میں سے دو میچوں میں 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ اپنے نام کر کے ثابت کر دیا کہ ان کے پاس ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن خواتین کی ہاکی کی ترقی کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ پی ایچ ایف نے انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن سے درخواست کی ہے کہ وہ جونیئر کھلاڑیوں کے لئے میچز اور ماہر کوچز فراہم کرے۔ ترجمان پی ایچ ایف کا کہنا ہے کہ یہ صرف ایک شروعات ہے۔ ان نوجوان کھلاڑیوں کے جوش و خروش نے ہمارے اس یقین کو مزید پختہ کر دیا ہے کہ پاکستان میں خواتین کی ہاکی کا مستقبل انتہائی روشن ہے۔

ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن کا ون ڈے ورلڈ کپ کے نئے فارمیٹ پر تحفظات کا اظہار

اس فارمیٹ سے ابھرتی ٹیموں کے لئے مواقع محدود ہو جائیں گی، کرکٹ کے عالمی فروغ کا دعویٰ اور مواقع کم کرنے کے فیصلے میں تضاد ہے

مسلسل کئی برسوں کی منصوبہ بندی، سرمایہ کاری اور کوالیفکیشن کے بعد ورلڈ کپ کا ڈھانچہ تبدیل کرنا غیر مناسب ہے، ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن

لاہور (آن لائن) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے اعلان کئے گئے ون ڈے ورلڈ کپ 2027 کے نئے فارمیٹ کے فیصلے پر ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن نے تحفظات کا اظہار کر دیا۔ ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن (ڈبلیو سی اے) کا کہنا ہے کہ 2021 میں 14 ٹیموں کو 2 گروپس میں براہ راست کھلانے کا اعلان کیا گیا تھا مگر اب فارمیٹ تبدیل کر دیا گیا ہے۔ آئی سی سی کے نئے فارمیٹ کے تحت کم رینکنگ رکھنے والی تین کوالیفائیڈ ٹیمیں پہلے ابتدائی مرحلہ کھیلیں گی پھر سپر مرحلے میں رسائی حاصل کریں گی۔ ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن نے وضاحت دی ہے کہ نئے فارمیٹ سے کوالیفائی کرنے والی ابھرتی ہوئی ٹیموں کے لیے ورلڈکپ میں حقیقی مواقع محدود ہو جائیں گے، سالوں کی منصوبہ بندی، سرمایہ کاری اور کوالیفکیشن کے بعد ورلڈکپ کا ڈھانچہ تبدیل کرنا غیر مناسب ہے۔ ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ آئی سی سی نے اتنے اہم فیصلے سے قبل کھلاڑیوں اور دیگر سٹیک ہولڈرز سے بامعنی مشاورت نہیں کی۔ ڈبلیو سی اے کے چیف ٹام موفٹ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ عالمی ایونٹس کے فارمیٹ میں تبدیلی شفاف انداز، واضح موقف اور مشاورت کے بعد ہونی چاہیے۔ ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ کرکٹ کے عالمی فروغ کا دعویٰ اور ابھرتی ہوئی ٹیموں کے مواقع کم کرنے کے فیصلے میں تضاد ہے۔ ادھر نیدرلینڈز کے کپتان سکاٹ ایڈورڈز نے کہا ہے کہ ایسوسی ایٹ ٹیموں کو بڑی ٹیموں کے خلاف کھیلنے کے مواقع ہی ان کی ترقی اور کرکٹ کے فروغ کا ذریعہ ہیں۔ دوسری جانب آئرلینڈ کے کپتان پال اسٹرلنگ کا کہنا ہے کہ ایسوسی ایٹ اور چھوٹی ٹیمیں عالمی ایونٹس کا معیار بڑھاتی ہیں، کرکٹ کو بھی فٹبال کی طرح زیادہ مواقع دینے چاہیے۔

ایشین ہاکی ورلڈ کپ کوالیفائر، پاکستان کے کے میچز کا شیڈول جاری

مرد و خواتین کی قومی ٹیمیں کوالیفکیشن کے عزم کیساتھ میدان میں اتریں گی

اسلام آباد (این این آئی) ایشین ہاکی فیڈریشن (اے ایچ ایف) نے 20 سے 25 جولائی 2026، تک عمان کے شہر مسقط میں ہونے والے ایشین ہاکی 5ز (انڈر 18 ورلڈ کپ کوالیفائر) کے باضابطہ میچ شیڈول کا اعلان کر دیا ہے، اس ایونٹ میں پاکستان کی مینز اور ویمنز انڈر 18 ٹیمیں بھرپور انداز میں شرکت کریں گی۔ پاکستان مینز ٹیم کے اہم میچز شیڈول کے مطابق 20 جولائی کو پاکستان بمقابلہ عمان شام 6:00 بجے، 20 جولائی کو پاکستان بمقابلہ بنگلہ دیش رات 9:30 بجے، 21 جولائی کو پاکستان بمقابلہ بھارت رات 9:30 بجے، 23 جولائی کو پاکستان بمقابلہ عمان شام 6:00 بجے، 23 جولائی کو پاکستان بمقابلہ بنگلہ دیش رات 9:30 بجے، 24 جولائی کو پاکستان بمقابلہ بھارت رات 9:00 بجے کھیلا جائے گا۔ پاکستان ویمنز ٹیم کے میچز شیڈول کے مطابق 20 جولائی کو پاکستان بمقابلہ عمان شام 7:30 بجے، 21 جولائی کو پاکستان بمقابلہ ایران رات 8:00 بجے، 23 جولائی کو پاکستان بمقابلہ عمان شام 7:30 بجے، 24 جولائی کو پاکستان بمقابلہ ایران رات 7:30 بجے کھیلا جائے گا۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے مطابق قومی انڈر 18 مینز اور ویمنز ٹیمیں ایونٹ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایف آئی ایچ ہاکی 5ز انڈر 18 ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کے عزم کے ساتھ میدان میں اتریں گی۔ شائقین ہاکی سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ قومی ٹیموں کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں۔

دورہ سری لنکا، پاکستان ویمنز ون ڈے اور ٹی ٹونٹی اسکواڈز کا اعلان

اسکواڈ میں نئی تبدیلیاں فاطمہ ثناء ون ڈے اور منیبہ علی ٹی ٹونٹی ٹیم کی قیادت کریں گی

لاہور (این این آئی) دورہ سری لنکا کے لیے پاکستان ویمن سکواڈز کا اعلان کر دیا گیا۔ ون ڈے اور ٹی ٹونٹی سیریز کے لیے اسکواڈز 15، 15 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوں گے۔ فاطمہ ثناء ون ڈے سیریز میں پاکستان ویمن ٹیم کی قیادت جاری رکھیں گی جبکہ فاطمہ ثناء کی عدم دستیابی میں ٹی ٹونٹی سیریز میں منیبہ علی قیادت کریں گی۔ فاطمہ ثناء ون ڈے سیریز کے اختتام کے بعد انگلینڈ میں دی ہنڈرڈ میں شرکت کریں گی۔ آئی سی سی ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ میں حصہ لینے والی ٹی ٹونٹی ٹیم میں 8 تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ایمان نصیر، حمنہ بلال، ماہم انیس، مومنہ ریاست، نجیہہ علوی، شوال ذوالفقار، ام ہانی اور وحیدہ اختر کو سکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ ایمان نصیر، ماہم انیس اور مومنہ ریاست نے ابھی ٹی ٹونٹی ڈیبیو کرنا ہے۔ ون ڈے میچز آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ کا حصہ ہیں۔ 23، 25 اور 28 جولائی کو کھیلے جائیں گے۔ سکواڈ میں شامل ماہم انیس اور سائرہ جبین نے ون ڈے ڈیبیو نہیں کیا۔ پاکستان ون ڈے سکواڈ میں کپتان فاطمہ ثناء، عائشہ ظفر، گل فیروزہ، ماہم انیس اور مومنہ ریاست، منیبہ علی، نجیہہ علوی، نشرہ سندھو، صدف شمس، سائرہ جبین اور سدرا امین، سیدہ عروب شاہ، تسمیہ رباب، ام ہانی اور وحیدہ اختر شامل ہیں۔

ماربیا، فیفا ورلڈکپ کے فائنل سے قبل ارجنٹائن کھلاڑی اسپین کیخلاف ٹریننگ سیشن میں حصہ لے رہے ہیں

مولانا نیاز محمد درانی آرچری کلب کے انتخابات، اسرار خان صدر منتخب ہو گئے

محمد ہمایوں جنرل سیکرٹری اور تسنیم اللہ سیکرٹری مالیات منتخب، مدمقابل کوئی پینل نہ تھا، اراکین نے شو ہینڈ کے ذریعے انتخاب مکمل کیا

بلوچستان میں تیر اندازی کے فروغ اور کھلاڑیوں کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کے لئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے، نومنتخب صدر کا عزم

کوئٹہ (اے این این) مولانا نیاز محمد درانی آرچری کلب کوئٹہ کے انتخابات 17 جولائی 2026 کو مولانا نیاز محمد درانی آرچری کلب کوئٹہ میں ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس کوئٹہ، بلوچستان آرچری ایسوسی ایشن اور ضلع کوئٹہ آرچری ایسوسی ایشن کی زیرنگرانی منعقد ہوئے۔ جنرل کونسل کے اجلاس میں مولانا نیاز محمد درانی آرچری کلب کے تمام ممبران نے شرکت کی۔ ٹرائیتھلون پینل کی جانب سے اسرار خان نے صدر، محمد ہمایوں نے جنرل سیکرٹری اور تسنیم اللہ نے سیکرٹری مالیات کے لیے کاغذات جمع کرائے تھے، جن کے مقابلے میں نہ کسی امیدوار نے انفرادی حیثیت سے اور نہ ہی کسی پینل نے کاغذات جمع کرائے۔ چنانچہ ممبران نے اتفاق رائے سے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے اسرار خان کو صدر، محمد ہمایوں کو جنرل سیکرٹری اور تسنیم اللہ کو سیکرٹری مالیات چار سالہ مدت کے لیے منتخب کر لیا۔ مولانا نیاز محمد درانی آرچری کلب کوئٹہ کے نومنتخب صدر اسرار خان نے ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کوئٹہ ارسلان خان تورزئی، بلوچستان تیر اندازی ایسوسی ایشن کے چیئرمین میر دانش مری اور صدر محمد امین بادینی کا انتخابات میں بطور مبصر شرکت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کلب بنیادی سطح پر تیر اندازی کے فروغ کے لیے کاوشیں جاری رکھے گا۔

شہر شہر پیارا بلوچستان
روزنامہ مشرق کوئٹہ
MASHRIQ

تمام منصوبوں میں اعلیٰ معیار کا میٹریل استعمال کیا جائے، ڈی سی

کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے، عوام کو سہولیات فراہم کی جا سکیں

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی صدارت میں ضلع خضدار کے مختلف علاقوں میں پی ایس ڈی پی (PSDP) فیز ٹو اور فیز تھری کے تحت جاری تعمیراتی اور مرمتی منصوبوں کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر آفس میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام منصوبوں میں اعلیٰ معیار کے تعمیراتی میٹریل کا استعمال یقینی بنایا جائے اور کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بروقت بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر وڈھ اکبر علی مزارزئی اسسٹنٹ کمشنر خضدار عبدالحفیظ کاکڑ ایگزیکٹو انجینئر سی این ڈبلیو بلڈنگ سلیم رزاق عمرانی ایگزیکٹو انجینئر سی این ڈبلیو روڈ قاضی عتیق الرحمن ایگزیکٹو انجینئر سی این ڈبلیو ایم اینڈ ڈیم سجاد احمد انجینئر پی ایچ ای عبدالروف قمرانی ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر انجینئرنگ حاجی لیاقت ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو سٹاک ڈاکٹر محمد انور زہری اور دیگر افسران اجلاس میں موجود تھے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ منصوبوں کی مسلسل نگرانی جاری رکھی جائے اور کسی بھی قسم کی غفلت یا ناقص تعمیراتی کام کی صورت میں ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ ضلع خضدار کے عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے ضلع کے مختلف علاقوں میں سڑکوں، پولیس تھانوں، بنیادی مراکز صحت (بی ایچ یوز) اور سرکاری اسکولوں میں جاری تعمیراتی و مرمتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے منصوبوں میں استعمال ہونے والے تعمیراتی میٹریل، کام کے معیار اور پیش رفت کا معائنہ کرتے ہوئے متعلقہ افسران اور ٹھیکیداروں کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت کے اندر اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعمیراتی کاموں میں غفلت، غیر معیاری میٹریل یا تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ تمام منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد بہتر سہولیات میسر آسکیں۔

زرعی پانی کی تقسیم یقینی بنانے کیلئے اقدامات تیز کر دیے گئے، فرید احمد

اریگیشن عملے کی کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

نصیر آباد (خ ن) ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال نصیر آباد فرید احمد چندرانی نے کہا ہے کہ خریف سیزن کے آغاز سے قبل ہی پٹ فیڈر کینال اور اس کی تمام ذیلی شاخوں میں زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات تیز کر دیے گئے ہیں، اس مقصد کے لیے تمام افسران اور عملے کو واضح ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں جبکہ اریگیشن عملے کی کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ پٹ فیڈر کینال اور ذیلی شاخوں کے دورے کے موقع پر انہوں نے کہا کہ سندھ حکام کی جانب سے پٹ فیڈر کینال کو اپنے حصے سے کم پانی فراہم کیے جانے کے باعث مسائل میں اضافہ ہوا ہے، تاہم دستیاب پانی کی شفاف اور منصفانہ تقسیم ہماری اولین ترجیح ہے اور اس عمل کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھان خریف سیزن کی روایتی فصل ہے جسے دیگر فصلوں کے مقابلے میں دو سے تین گنا زیادہ پانی درکار ہوتا ہے، جبکہ پٹ فیڈر کینال کا نظام بنیادی طور پر خشک فصلوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، اسی لیے بڑھتی ہوئی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے آف ٹیکنگ چینلز کے لیے روٹیشن پلان ترتیب دیا گیا ہے تاکہ تمام کاشتکاروں کو منصفانہ بنیادوں پر پانی فراہم کیا جا سکے، البتہ نصیر ڈسٹری بیوٹری کو روٹیشن سے مستثنیٰ رکھا جائے گا اور اس کا گیج ضرورت کے مطابق برقرار رکھا جائے گا۔ انہوں نے سب ڈویژنل افسران کو ہدایت کی کہ روٹیشن کے دوران تمام چینلز میں دستیاب پانی کے گیج کو برقرار رکھا جائے، بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا جائے اور نظام پر دن رات گشت کرتے ہوئے کسی بھی بے ضابطگی کی فوری روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

انتظامیہ، فلاحی اداروں میں کوآرڈینیشن ناگزیر ہے، سراج بلوچ

ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون اور الرٹ رہنے کا عزم

لسبیلہ (خ ن) ضلع لسبیلہ میں مون سون اور ممکنہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی وضع کرنے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ نے کی۔ اجلاس میں سرکاری محکموں، ضلع بھر میں سرگرم عمل فلاحی تنظیموں این جی اوز UNWFP آزاد فاؤنڈیشن کی ڈسٹرکٹ کوارڈینیٹر پروگرام کوارڈینیٹر WANG اور مرک کے فوکل پرسن امان ڈسٹرکٹ منیجر NRSP، ڈسٹرکٹ فیلڈ سپروائزر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ، فیلڈ اسسٹنٹ ایگریکلچر FAO کے سلیمان بلوچ، سمیت دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران مختلف این جی اوز کے نمائندوں نے قدرتی آفات اور بالخصوص مون سون کے سیزن کے دوران اپنے اداروں کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات اور اب تک کی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹس پیش کیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سراج احمد بلوچ نے تمام سماجی تنظیموں کی کارکردگی کو سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ تمام NGOs کا ضلعی انتظامیہ کے ساتھ رابطہ مزید مضبوط ہونا چاہیے۔ مون سون یا کسی بھی ناگہانی آفت کی صورت میں انسانی جانوں کے تحفظ اور بروقت امداد کے لیے ضلعی انتظامیہ اور فلاحی اداروں کے مابین مضبوط کوآرڈینیشن ناگزیر ہے، تاکہ مل کر ایک بہتر اور مؤثر حکمت عملی اپنائی جا سکے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام محکموں اور فلاحی اداروں نے سیلاب اور مون سون کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دینے اور الرٹ رہنے کے عزم کا اظہار کیا۔

ریونیو ریکارڈ درست رکھنے کیلئے اقدامات شروع کر دیے گئے

قلات (خ ن) سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں ریونیو ریکارڈ درست رکھنے اور درخواست گزاروں کو سہولیات فراہمی کیلئے اقدامات شروع کر دیے گئے ہیں قلات انتظامیہ نے ریونیو افسران کو سختی سے احکامات جاری کر دیے ہیں کہ وہ دفتر آنے والے سائلین کیساتھ خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آئیں اور انکے مسائل فوری حل کریں تاکہ عوام کو کوئی مشکل پیش نہ آئے اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر قلات اسد سمالانی کے زیر صدارت محکمہ ریونیو اسٹاف کا اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں تحصیلدار حاجی عبدالغفار لہڑی ریڈر اسسٹنٹ کمشنر بابو شاہ اللہ محمد حسنی طارق مرتضیٰ پٹواری صدر پٹواری شفیق الرحمن مینگل پٹواری محمد خالد پٹواری معزاحمد پٹواری محمد کاشف پٹواری نعیم احمد نے شرکت کی۔ اجلاس کے شرکاء نے اسسٹنٹ کمشنر کو ریونیو معاملات ریکارڈ اور اپنے کام سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اسسٹنٹ کمشنر اسد سمالانی نے کہا کہ تمام اسٹاف اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنائیں اپنے تمام ریونیو ریکارڈ درست رکھیں درخواست گزاروں سے خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آئیں اور انکے مسائل فوری حل کریں تاکہ عوام کو کوئی مشکل پیش نہ آئے

منشیات کے مقدمات کا فیصلہ 2 ملزمان کو مجموعی طور پر 18 سال قید کی سزا

راولپنڈی (آن لائن) راولپنڈی کی سیشن عدالت نے منشیات کے الگ الگ مقدمات میں نامزد 2 ملزمان کو جرم ثابت ہونے پر مجموعی طور پر 18 سال قید اور 1 لاکھ 80 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنادی ہے تھانہ مندرہ پولیس نے گزشتہ سال دسمبر میں زوار احمد کے خلاف 1 کلو 560 گرام چرس برآمدگی کے الزام میں مقدمہ درج کیا تھا گزشتہ روز ٹرائل مکمل ہونے پر عدالت نے ملزم کو 9 سال قید اور 80 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنادی جبکہ تھانہ رتہ امرال پولیس نے فیصل خان عرف بگا کے خلاف جولائی 2024 میں 1 کلو 200 گرام چرس برآمدگی کے الزام میں مقدمہ درج کیا تھا جسے عدالت نے 9 سال قید اور 1 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنادی

سمبڑیال میں ذہنی دباؤ اور دل کے امراض سے بچاؤ پر آگاہی سیمینار کا انعقاد

سمبڑیال (آن لائن) ذہنی و جسمانی صحت کے بارے میں آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار نجی انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز سمبڑیال اور وزیرآباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اشتراک سے ذہنی دباؤ اور اچانک دل کے دورے سے بچاؤ کے آگاہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ سیمینار سے ڈائریکٹر نمز ڈاکٹر وجاہت نعیم صدیقی اور پرنسپل ڈاکٹر روح الحسنین خضر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام عوام میں شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر وزیرآباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی جانب سے نائب صدر میر راشد رفیق بھٹہ اور NIMS کی طرف سے ڈاکٹر وجاہت صدیقی نے ایم او یوز پر دستخط کیے۔ جس میں وزیرآباد چیمبر آف کامرس کے ممبرز کی فیملیز اور بچوں کی تعلیم کے لیے مکمل فیس پر 15 فیصد ڈسکاؤنٹ ہوگی۔

ڈی سی چاغی کا تنگ کچاؤ اسکول سمیت مختلف نواحی علاقوں کا دورہ

عوامی مسائل، بنیادی سہولیات، سرکاری خدمات کی صورتحال کا جائزہ

تفتان (آن لائن) ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب نور شاہوانی نے تفتان کے علاقے تنگ کچاؤ اسکول سمیت مختلف نواحی علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے عوامی مسائل، بنیادی سہولیات کی دستیابی اور سرکاری خدمات کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر متعلقہ محکموں کے افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مقامی آبادی، قبائلی عمائدین اور شہریوں سے ملاقات کی، ان کے مسائل تفصیل سے سنے اور مختلف شعبوں سے متعلق عوامی شکایات اور تجاویز پر تبادلہ خیال کیا۔ شہریوں نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں، مواصلاتی سہولیات اور دیگر بنیادی ضروریات سے متعلق اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جہانزیب نور شاہوانی نے کہا کہ عوام کو ریلیف اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت کی پالیسی کے مطابق صحت، تعلیم، آب نوشی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کو ہر گھر تک پہنچانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ عوام کی مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے مؤثر، مربوط اور فوری اقدامات کیے جائیں اور ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت سرکاری اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

صحبت پور، کئی روز سے پانی کی فراہمی معطل، شہریوں کو مشکلات

شدید گرمی میں پانی کی عدم دستیابی سے روزمرہ زندگی کو بری طرح متاثر

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور شہر میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے کئی روز سے پانی کی فراہمی معطل ہونے کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ شدید گرمی کے موسم میں پانی کی عدم دستیابی نے روزمرہ زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے اور شہری پینے کے صاف پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ عوامی اور سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ پانی کی فراہمی کا نظام مکمل طور پر متاثر ہو چکا ہے، جبکہ پانی کی صفائی اور فراہمی کے لیے مختص فنڈز کے مؤثر استعمال پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ شہریوں نے متعلقہ حکام کی کارکردگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، ذمہ دار اہلکاروں کا تعین کیا جائے اور عوام کو اس بنیادی سہولت سے محروم رکھنے کے مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے۔

ہر شہری کو اس کی دہلیز پر صحت کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی

پی پی ایچ آئی کی مانیٹرنگ مہم اس عزم کی عکاس ہے، ڈاکٹر مرشد

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق ضلع گوادر میں بنیادی صحت کی سہولیات ہر شہری تک پہنچانے کے لیے پی پی ایچ آئی گوادر کے ضلعی منیجر ڈاکٹر مرشد دشتی نے بی ایچ یو شینکانی در، بی ایچ یو نگدو، بی ایچ یو جیب ریکانی اور بی ایچ یو ڈگارو کا تفصیلی مانیٹرنگ و سپلیمنٹیشن دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے عملے کی حاضری، او پی ڈی رجسٹر، مریضوں کو فراہم کی جانے والی ادویات اور مجموعی انتظامی امور کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ ڈاکٹر مرشد دشتی نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بروقت، معیاری اور باعزت طبی سہولیات فراہم کی جائیں، جبکہ ادویات کی دستیابی، صفائی ستھرائی اور بہتر سروس ڈیلیوری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت صحت کے شعبے کی بہتری، دور دراز علاقوں تک علاج معالجے کی رسائی اور عوام دوست طرز حکمرانی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے، جس کے مثبت نتائج زمینی سطح پر نمایاں ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ پی پی ایچ آئی گوادر کی یہ مانیٹرنگ مہم اس عزم کی عکاس ہے کہ بلوچستان کے ہر شہری کو اس کی دہلیز پر بنیادی صحت کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی اور صحت مند بلوچستان کے خواب کو حقیقت میں بدلا جائے گا۔

حکومت امن و امان کے قیام ناکام ہو چکی ہے، مکھی شام لال

بے گناہ شہریوں کے خون سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں

وندر (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما، سابق رکن صوبائی اسمبلی اور اقلیتی کمیشن بلوچستان کے چیئرمین مکھی شام لال لاسی نے سانحہ ہنہ اوڑک کو انتہائی دلخراش اور قابل مذمت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ اور نہتے شہریوں کے خون سے کھیلنے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، انہیں قانون کے مطابق عبرتناک سزا دی جانی چاہیے۔ اپنے جاری کردہ تعزیتی بیان میں مکھی شام لال لاسی نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے نے پورے صوبے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ ان کے بقول عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں جبکہ حکومتی دعوے صرف بیانات اور اعلانات تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ مکھی شام لال لاسی نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کو امن، تحفظ اور انصاف فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے، اس لیے اسے اپنی کارکردگی کا سنجیدگی سے جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سانحہ ہنہ اوڑک کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

25 جولائی کو''مری اسٹوڈنٹ اولمپیاڈ 2026''منعقد ہوگا

مری (آن لائن) گرین کیمبرج ہائر سیکنڈری اسکول نورنگ بینک، نیو مری میں 25 جولائی 2026 کو اپنی نوعیت کا پہلا ''مری اسٹوڈنٹ اولمپیاڈ 2026'' منعقد کیا جائے گا، اولمپیاڈ میں پاکستان بھر کے سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کے 4 سے 17 سال عمر کے طلبہ حصہ لے سکیں گے جبکہ رجسٹریشن اور انٹری مکمل طور پر مفت ہوگی، منتظمین کے مطابق اولمپیاڈ میں جونیئر شارک ٹینک، لائیو بزنس چیلنج، سائنس اینڈ انوویشن، کلائمیٹ ٹیکنالوجی پراجیکٹس، ڈرائنگ، خطاطی، سپیلنگ بی، تقریری، مضمون نویسی، کہانی نویسی، پاکستان کوئز، سپیڈ میتھس، روبوٹکس، ٹیلنٹ شوکیس اور دیگر دلچسپ مقابلے شامل ہوں گے۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات ججز کے فرائض انجام دیں گی، منتظمین نے بتایا کہ کامیاب طلبہ میں 50 ہزار روپے سے زائد کے نقد انعامات، کروم بک، ٹرافیاں، میڈلز، سرٹیفکیٹس اور دیگر قیمتی تحائف تقسیم کیے جائیں گے، اولمپیاڈ کا مقصد طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں، قائدانہ اوصاف، سائنسی سوچ اور کاروباری مہارتوں کو فروغ دینا ہے، رجسٹریشن کے لیے طلبہ کو ب فارم ہمراہ لانا ہوگا جبکہ مزید معلومات کے لیے 03155729598 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے

گلیات میں شریف خاندان کی موجودگی، اہم سیاسی ملاقاتوں کی قیاس آرائیاں تیز

مری (آن لائن) گلیات میں شریف خاندان کی اہم شخصیات کی موجودگی کے باعث سیاسی سرگرمیوں میں تیزی آ گئی ہے، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف مری ایکسپریس وے کے ذریعے چھانگلہ گلی پہنچیں، جبکہ وزیراعظم محمد شہباز شریف گزشتہ روز ڈونگا گلی پہنچے تھے، مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف پہلے ہی چھانگلہ گلی میں موجود ہیں، جس کے باعث شریف خاندان کے اہم رہنماؤں کی ملاقات متوقع قرار دی جا رہی ہے، سیاسی اور عوامی حلقوں کی نظریں گلیات میں ہونے والی ممکنہ ملاقات اور اس کے سیاسی اثرات پر مرکوز ہیں، دوسری جانب ڈونگا گلی اور چھانگلہ گلی میں سیکیورٹی اور انتظامی انتظامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں، اہم شخصیات کی آمد و رفت کے پیش نظر متعلقہ ادارے الرٹ ہیں

لوہردیول خاتون پر خنجر سے حملہ، راولپنڈی شفٹ

مری (آن لائن) مری لوہردیول میں پانی کے معمولی تنازع نے اس وقت سنگین رخ اختیار کر لیا جب ایک خاتون پر مبینہ طور پر خنجر سے حملہ کر دیا گیا، پولیس کے مطابق نبیلہ نامی خاتون اپنے گھر جا رہی تھیں کہ راستے میں گھات لگائے ملزم اشتہاج ولد ریاض نے حملہ کر دیا، حملے کے دوران خاتون نے خود کو بچانے کی کوشش کی تو خنجر کے وار ان کی بائیں کلائی اور انگوٹھے پر لگے جبکہ جسم کے مختلف حصوں پر مجموعی طور پر بارہ زخم آئے، حملے سے ان کا بازو شدید متاثر ہوا اور ٹانگوں پر بھی چوٹیں آئیں، شور سن کر خاتون کی بہن اور دیگر افراد موقع پر پہنچ گئے جس پر ملزم دھمکیاں دیتا ہوا فرار ہو گیا، زخمی خاتون کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا، تاہم مری ضلع میں بہتر علاج معالجے کی سہولیات نہ ہونے پر خاتون کو بہتر علاج کی غرض سے بعد ازاں ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی منتقل کر دیا گیا

صحت کے اداروں کی مانیٹرنگ کا عمل مؤثر بنایا جائے گا، علی نواز

دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری ہیں

لورالائی (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) لورالائی علی نواز جمالی کی زیر صدارت ضلع بھر میں صحت کے نظام کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مقبول کاکڑ، پی پی ایچ آئی کے ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر فرحان، محکمہ صحت کے متعلقہ افسران، میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ڈاکٹرز اور دیگر ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر کے سرکاری ہسپتالوں، دیہی مراکز صحت، بنیادی مراکز صحت اور دیگر طبی مراکز کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران ادویات کی دستیابی، طبی آلات کی فعالیت، ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی حاضری، ایمرجنسی خدمات، زچہ و بچہ کی صحت، حفاظتی ٹیکہ جات، صفائی کی صورتحال اور عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) علی نواز جمالی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو بروقت، معیاری اور بلاامتیاز طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام سرکاری صحت مراکز میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کی سو فیصد حاضری یقینی بنائی جائے، ادویات کی مسلسل دستیابی برقرار رکھی جائے اور مریضوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور پیشہ ورانہ رویہ اپنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غیر حاضر عملے، ناقص کارکردگی اور عوامی شکایات کے حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ صحت کے اداروں کی باقاعدہ مانیٹرنگ کا عمل مزید مؤثر بنایا جائے گا تاکہ عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اجلاس کے دوران ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مقبول کاکڑ نے ضلع میں جاری صحت عامہ کے مختلف پروگراموں، انسداد پولیو مہم، حفاظتی ٹیکہ جات، زچہ و بچہ کی صحت، موسمی بیماریوں کی روک تھام اور طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ دور دراز علاقوں میں بھی بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری ہیں اور دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ پی پی ایچ آئی کے ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر فرحان نے بھی اجلاس کو دیہی مراکز صحت کی کارکردگی، عملے کی دستیابی، ادویات کے ذخائر اور جاری ترقیاتی اقدامات سے آگاہ کیا، جبکہ درپیش مسائل اور ان کے ممکنہ حل کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔ اجلاس کے شرکاء نے صحت کے شعبے میں مزید بہتری، طبی مراکز میں سہولیات کے فروغ، ضروری طبی آلات کی فراہمی، ادویات کے وافر ذخائر، صفائی کے نظام کی بہتری اور عوامی خدمت کے معیار کو مزید بلند کرنے کے لیے متعدد سفارشات پیش کیں۔ اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت باہمی تعاون سے صحت کے نظام کو مزید فعال، مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے تاکہ شہریوں کو معیاری طبی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر آسکیں۔

آئیسکو رشوت کیس میں، پانچ ملزمان کو 17،17 سال قید بامشقت کی سزا

ایک کروڑ چار لاکھ 75 ہزار روپے رشوت کی رقم سرکاری خزانے میں ضبط کرنے کا حکم

اسلام آباد (زاہد احمد خان): ایف آئی اے اینٹی کرپشن سرکل اسلام آباد نے 30 اگست 2024 کو چھاپہ مار کارروائی میں آئیسکو کے تین ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسرز اور دو آڈٹ آفیسرز کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا تھا۔ ملزمان کے قبضے سے ایک کروڑ چار لاکھ پچھتر ہزار روپے برآمد ہوئے جو آئیسکو حکام کی جانب سے سال 2019 سے 2024 تک کی بیرونی آڈٹ رپورٹ اپنے حق میں سازگار بنوانے کے عوض آڈٹ آفیسرز کو بطور رشوت دیے جا رہے تھے۔ واقعہ کی بنیاد پر ایف آئی آر نمبر 2024153 دفعات 161، 162، 163، 109 تعزیرات پاکستان اور دفعہ 5(2) پریوینشن آف کرپشن ایکٹ 1947 کے تحت درج کی گئی تھی۔ 17 جولائی 2026 کو اسپیشل جج سنٹرل راولپنڈی عبدالرحمن محمد عارف نے مقدمے کی سماعت مکمل کرتے ہوئے تمام پانچوں ملزمان زیشان علی اکبر، منذر حسین، اشتیاق احمد، جہانگیر احمد اور ثاقب ظہیر کو سترہ سترہ سال قید بامشقت کی سزا سنائی۔ عدالت نے برآمد شدہ رقم ایک کروڑ چار لاکھ پچھتر ہزار روپے حکومت پاکستان کے خزانے میں ضبط کرنے کا بھی حکم دیا۔ یہ کامیابی ایف آئی اے ٹیم کی انتھک محنت اور پیشہ ورانہ لگن کا نتیجہ ہے۔ مقدمے کی تفتیش سے لے کر عدالت میں کامیاب سماعت تک کے پورے عمل میں انویسٹی گیشن آفیسر اسسٹنٹ ڈائریکٹر ذوہیب نیازی اور لاء آفیسر اسسٹنٹ ڈائریکٹر صلاح الدین کی غیر معمولی محنت، قانونی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیت نے اس مقدمے کو کامیاب انجام تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

ایم ایس ایف کی صحت کے شعبے میں گراں قدر خدمات ہیں، وریندر لعل

ادارہ مستقبل میں بھی حکومت کے ساتھ مل کر اپنا مثبت کردار جاری رکھے گا

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد، وریندر لعل کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں عوام کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات اور درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ایاز حسین جمالی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حبیب اللہ چندرانی، میڈیسنز سانس فرنٹیئرز MSF کے نمائندگان منظور شیرازی سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایم ایس ایف کی جانب سے ضلع نصیر آباد میں نئے صحت پروگراموں کے جلد آغاز سے متعلق آگاہ کیا گیا اجلاس کے دوران ماں اور بچے کی صحت، زچگی کے دوران سہولیات، اور نوزائیدہ بچوں کی انتہائی نگہداشت (نیونیٹل کیئر) کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایم ایس ایف صحت کے شعبے میں گراں قدر خدمات سرانجام دے رہی ہے، اور امید ظاہر کی کہ ادارہ مستقبل میں بھی حکومت بلوچستان کے ساتھ مل کر صحت کے نظام میں بہتری لانے کے لیے اپنا مثبت اور مؤثر کردار جاری رکھے گا انہوں نے مزید ہدایت کی کہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام ادارے باہمی تعاون کو فروغ دیں۔

بقیہ 1 بلاول بھٹو

پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی ایما پر لڑنے والے دہشتگردوں نے معرکہ حق میں اپنے ماسٹر مائنڈ کا حشر دیکھ لیا، دہشتگردی اور تشدد کو کسی صورت بھی جائز قرار نہیں دیا جاسکتا، پاکستان ایک قومی ریاست کے طور پر ہمیشہ قائم رہنے کیلئے بنا ہے، ہمارا مستقبل انتہائی روشن ہے ہر شخص بغیر کسی خوف کے آزاد زندگی گزارے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشتگردی کیلئے استعمال ہو رہی ہے۔ دوسری جانب ۔ پاکستان پیپلزپارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور امن وامان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو صوبے کی موجودہ انتظامی وسیاسی صورتحال اور دہشت گردی کے حالیہ واقعات کے تناظر میں حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ زیارت سانحے کے متاثرہ خاندانوں کی دلجوئی اور ان کے جائز مطالبات کی تکمیل کے لیے حکومت نے بھرپور اقدامات کیے ہیں، جبکہ لواحقین کے مطالبے پر سانحے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن بھی قائم کر دیا گیا ہے تاکہ حقائق سامنے لائے جاسکیں وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام اور سیاسی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے جلد آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی جائے گی، جس میں پارلیمان کے اندر موجود سیاسی جماعتوں کے ساتھ ساتھ پارلیمان سے باہر سیاسی جماعتوں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی تاکہ دہشت گردی اور امن و استحکام کے حوالے سے مشترکہ لائحہ عمل مرتب کیا جاسکے اس موقع پر پاکستان پیپلزپارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دہشت گردی کی حالیہ لہر میں شہید ہونے والے پاک فوج، ایف سی اور پولیس کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ سانحات میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کے دکھ اور تکلیف کو محسوس کرتا ہوں اور ان کے غم میں برابر کا شریک ہوں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے زیارت سانحے کے لواحقین کے دکھوں کے ازالے اور مذاکراتی عمل کو کامیاب بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپ نے اس مشکل صورتحال میں مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا۔ انہوں نے مذاکراتی عمل کی کامیابی میں کردار ادا کرنے والی اپوزیشن جماعتوں کا بھی شکریہ ادا کیا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے سیاسی مسائل کا پائیدار حل صرف مذاکرات اور سیاسی مکالمے میں ہے۔ پاکستان پیپلزپارٹی ہمیشہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ بامقصد ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے، خواہ وہ حکومت میں ہوں یا حزب اختلاف میں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان پیپلزپارٹی کا مؤقف پہلے دن سے واضح اور غیر متزلزل ہے، اور پارٹی دہشت گردی کے ناسور کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ریاستی اداروں اور عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔

بقیہ 2 گریز ناگزیر

مقاصد حاصل نہیں کرسکتا، اگر امریکا عقل سے کام لے تو اسے دوسرا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق یہ پہلی بار ہے کہ ایران نے مفاہمتی یادداشت کی معطلی کا کہا ہے، اس سے پہلے ایرانی حکام بارہا امریکا پر مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتے رہے ہیں اور خبردار کرتے رہے ہیں کہ اگر جارحیت جاری رہی تو ایران بھی اپنے فیصلے کریگا۔ وزیر خارجہ اسحاق ڈار کو ریاست کویت کے وزیر خارجہ جراح جابر الاحمد الصباح نے فون کیا اور کویت پر ایران کے حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ کویت کے وزیر خارجہ نے کویت پر ایران کے پر جاری حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام فریق تحمل و بردباری کا مظاہرہ کریں گے اور اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ کویت کے وزیر خارجہ جراح جابر الاحمد الصباح نے خطے میں مذاکرات، امن اور استحکام کے فروغ کے لیے پاکستان کے تعمیری اور ثالثی کردار کو سراہا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے فوری طور پر کشیدگی کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام ممالک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ خطے میں امن وسلامتی کا قیام اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت جنگ بندی کے وعدوں کی پاسداری پر زور دیا۔ انہوں نے ایسے اقدامات سے گریز کی ضرورت پر بھی زور دیا جو کشیدگی میں مزید اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے امور پر مسلسل رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔ ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ معاہدے کی بار بار خلاف ورزی سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکی صدر کے دستخط بے وقعت اور بے معنی ہیں۔ ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے کے مطابق اپنے تحریری بیان میں ایرانی سپریم لیڈر کا کہنا تھا کہ آج ایک بار پھر امریکا نے اپنا حقیقی چہرہ دنیا کے سامنے ظاہر کر دیا ہے، جرائم اور وعدہ خلافیوں کا یہ سیاہ باب امریکا کی بے ایمانی، غیر معقول رویے، ناقابل اعتماد ہونے اور بدنیتی کا ایک اور ناقابل تردید ثبوت ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر کا کہنا تھا کہ جبر، آمرانہ طرز عمل اور ظلم امریکا کے نظریے اور پالیسی کا ناقابل تقسیم حصہ ہیں۔ مجتبیٰ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ امریکا کی جانب سے ایران اور امریکا کے صدور کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کے حوالے سے معاہدے کی بار بار خلاف ورزیوں نے ایک بار پھر ایک بنیادی حقیقت واضح کر دی ہے کہ امریکی صدر کے دستخط بالکل بے وقعت ہیں اور ان کی کوئی حیثیت نہیں۔ ایرانی سپریم لیڈر کا کہنا تھا کہ امریکا تنازع کو مزید بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں اسے مزید بھاری قیمت اور مزید ذلت اٹھانا پڑے گی۔ امریکا کو یہ جان لینا چاہیے کہ ایران نے اس کے لیے ایسے سبق تیار کر رکھے ہیں جنہیں وہ کبھی فراموش نہیں کرسکیگا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس نازک مرحلے پر سب سے اہم تقاضوں میں سے ایک یہ ہے کہ ہر قیمت پر قومی یکجہتی کو برقرار رکھا جائے اور اپنے عزیز وطن کی عزت، وقار اور خودمختاری کا تحفظ کیا جائے، ایرانی عوام اور حکام باہمی اختلافات میں پڑنے سے اجتناب کریں، ایرانی عوام اپنے حکام اور رہنماؤں پر بھروسہ قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا جنگیں پھیلانا چاہتا ہے، امریکا پر بھروسہ نہیں کرسکتے۔ غرور، خود پسندی اور خونخواری امریکی وتیرہ ہے۔ ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے نے ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب کے شہر الخرج میں پرنس سلطان ایئربیس کو میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق یہ اڈہ امریکی فضائیہ کے ری فیولنگ ٹینکر طیاروں کی میزبانی کر رہا تھا، جنہوں نے ایران پر امریکی حملوں میں معاونت فراہم کی۔ دوسری جانب سعودی سول ڈیفنس کا کہنا ہے کہ ینبع اور الخرج کو لاحق خطرات ٹل گئے ہیں۔ اس سے قبل گزشتہ رات سعودی عرب کے دونوں شہروں کے لیے ممکنہ خطرے کے پیش نظر وارننگ جاری کی گئی تھی۔ اس سے قبل ایران نے کویت، بحرین اور اردن میں بھی امریکی اڈوں کو میزائلوں سے نشانہ بنایا تھا۔ وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور کویتی وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے جس میں دونوں رہنماؤں کے درمیان خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق کویتی وزیر خارجہ نے اپنے ملک پر جاری حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا، کویتی وزیر خارجہ نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر مکمل عملدرآمد کی امید ظاہر کی، کویتی وزیر خارجہ نے خطے میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کے تعمیری اور ثالثی کردار کو سراہا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار نے کشیدگی میں فوری کمی، تمام ریاستوں کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام پر زور دیا

بقیہ 3 الیکشن کمیشن

اور عوام سے اپیل کی کہ انتخابی امور سے متعلق معلومات صرف سرکاری اور مستند ذرائع سے حاصل کی جائیں۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا کہ آزاد جموں وکشمیر کے انتخابات کا انعقاد الیکشن کمیشن آف پاکستان کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا، لہٰذا اس حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی منسوب پریس ریلیز بے بنیاد اور جعلی ہے۔ اعلامیے میں عوام پر زور دیا گیا

بقیہ 4 زمینداروں کا دھرنا

مظاہرہ کرتے ہوئے دھرنا دے دیا۔ احتجاج کے دوران بلوچستان کے صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی صوبہ وزیر پی اینڈ ڈی سلیم احمد کھوسہ اور پارلیمانی سیکریٹری ایکسائز محمد خان لاڑی نے مظاہرین سے مذاکرات کیے۔ حکومتی نمائندوں نے مسائل کے حل اور سندھ حکومت سے رابطہ کرنے کی یقین دہانی کرائی، تاہم مظاہرین نے مؤقف اختیار کیا کہ جب تک سندھ حکومت اور محکمہ آبپاشی سندھ کے اعلیٰ حکام براہ راست مذاکرات کر کے بلوچستان کے حصے کا پانی بحال کرنے کے حوالے سے عملی یقین دہانی نہیں کراتے، اس وقت تک احتجاج ختم نہیں کیا جائے گا

بقیہ 5 عملدرآمد شروع

کی ادائیگی کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے شہداء کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے سرکاری عمارتوں، پولیس اسٹیشنز، تعلیمی اداروں اور صحت کے مراکز کو شہداء کے نام سے منسوب کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے اس سلسلے میں پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بلوچستان کی جانب سے محکمہ داخلہ، محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت کو باقاعدہ مراسلے جاری کردیے گئے ہیں

بقیہ 6 سماعت کیلئے مقرر

ت کے مطابق جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں سپریم کورٹ کا 3 رکنی بینچ 20 جولائی کو اس کیس کی سماعت کرے گا۔ واضح رہے کہ مشال یوسفزئی اور عظمیٰ خان نے بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتوں کے لیے درخواستیں دائر کر رکھی ہیں۔ عدالت نے گزشتہ سماعت پر سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل اور ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد سے جواب طلب کیا تھا۔

بقیہ 7 وزیراعظم

سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق پرامن طریقے سے حل کیا جائے۔ یوم الحاق پاکستان پر جاری پیغام میں وزیراعظم شہبازشریف نے کہا کہ یوم الحاق پاکستان ہر سال 19 جولائی کو اس تاریخی قرارداد کی یاد میں منایا جاتا ہے جو 19 جولائی 1947 کو سری نگر میں منعقدہ آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے اجلاس میں متفقہ طور پر منظور کی گئی تھی۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہ متفقہ قرارداد برصغیر کی تاریخ کے ایک فیصلہ کن مرحلے پر جموں وکشمیر کے مسلمانوں کی اجتماعی سیاسی امنگوں کی آئینہ دار تھی

بقیہ 8 کمیٹی تشکیل

ملات کا تفصیلی جائزہ لینے اور ان کے حل کے لیے سفارشات مرتب کرنے کی غرض سے عمل میں لایا گیا ہے نوٹیفکیشن کے مطابق کمیٹی کے چیئرمین وزیر بورڈ آف ریونیو ہوں گے، جبکہ کمیٹی کے اراکین میں کمشنر سبی، ڈپٹی کمشنر زیارت، ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کے نمائندے اور کچ مانگی علاقے کے تین مقامی نمائندگان شامل ہوں گے کمیٹی کچ مانگی کے علاقے میں ریونیو، اراضی اور دیگر متعلقہ امور کا جامع جائزہ لے گی اور تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے قابل عمل سفارشات مرتب کرے گی

بقیہ 9 تقریبات کا انعقاد

1977 میں اپنے والد کی گرفتاری کے بعد لندن چلے گئے تھے۔ وہ 18 جولائی 1985 کو فرانس کے شہر نائس میں پراسرار حالات میں مردہ پائے گئے۔ بھٹو خاندان کا مؤقف تھا کہ انہیں زہر دیا گیا، تاہم شاہنواز بھٹو کے قتل کے الزام میں کسی شخص کے خلاف مقدمہ نہیں چلایا گیا۔ بعد ازاں 21 اگست 1985 کو محترمہ بے نظیر بھٹو اپنے بھائی کی میت پاکستان لائیں، جہاں نماز جنازہ کے بعد انہیں ان کے والد ذوالفقار علی بھٹو کے پہلو میں سپرد خاک کردیا گیا۔

بقیہ 10 محمود اچکزئی

نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے ملاقات کی۔ ملاقات میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پشتونخوامیپ کے رہنماؤں نواب محمد ایاز خان جوگیزئی، عبدالرؤف لالا، عبدالرحیم زیارتوال، آغا سید لیاقت علی، ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، کبیر افغان، حبیب اللہ ناصر ایڈووکیٹ جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی کے ساجد ترین ایڈووکیٹ، ملک نصیر شاہوانی ودیگر رہنما بھی موجود تھے۔

بقیہ 11 زرداری

ر آصف علی زرداری نے کہا کہ آج کا دن جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی جانب سے 19 جولائی 1947 کو منظور کی جانے والی اس تاریخی قرارداد کی یاد میں ہے جو برصغیر کی تاریخ کے ایک فیصلہ کن موڑ پر جموں وکشمیر کے مسلمانوں کی سیاسی امنگوں کی آئینہ دار ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ یہ دن ہمیں پاکستان اور جموں وکشمیر کے عوام کے مابین گہرے تاریخی، ثقافتی اور روحانی رشتوں کی یاد دلاتا ہے اور اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے میں کشمیری عوام کی آزادانہ مرضی کا احترام کرنے کی اہمیت کا بھی اعادہ کرتا ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ تقریباً آٹھ دہائیوں سے،، جموں وکشمیر کا تنازع اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے باوجود، جن میں جموں وکشمیر کے عوام کے حق خودارادیت کو تسلیم کیا گیا ہے، حل نہیں ہوسکا

بقیہ 12 نماز جنازہ میں شرکت

جنازہ میں شرکت کی۔ اس موقع پر پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال دیگر مرکزی وصوبائی ایگزیکٹیوز اور کارکنوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ 13 ایرانی وزارت صحت

کہنا ہے کہ امریکی حملوں میں 500 سے زائد ایرانی زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ 14 اصلاحات کا فیصلہ

جیل حکام سے تفصیلی بریفنگ طلب کرلی، صوبے کی بارہ جیلوں میں تین ہزار سے زائد قیدی قید ہیں صوبے کی چار جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدیوں کو رکھا گیا ہے جیل حکام کے مطابق سپریم کورٹ آف پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان حکومت نے بھی صوبے کی جیلوں میں اصلاحات کرنے کا فیصلہ کیا ہے،

بقیہ 15 اسحاق ڈار

میں مؤثر رابطہ مزید مضبوط بنانا ہے، قومی مفاد میں مؤثر فیصلوں اور بین الحکومتی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ اجلاس میں منصوبہ بندی، بین الصوبائی رابطہ، پیٹرولیم، پانی، بجلی، صحت، اوورسیز پاکستانیز سمیت متعلقہ وزارتوں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 16 علی پرویز

مشاورتی اجلاس میں آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا)، آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل، آئل مارکیٹنگ ایسوسی ایشن آف پاکستان، ریفائنریز، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں، پیٹرولیم ڈویژن کے سینئر حکام اور صنعتی شراکت داروں نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ نئے نظام سے ناجائز منافع خوری، استحصال اور غیر معمولی مالی فوائد حاصل کرنے کی گنجائش کم ہوگی اور عوام کو سیاسی مصلحتوں کے باعث پیدا ہونے والے قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے محفوظ رکھا جاسکے گا۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ یہ اصلاحات حکومت کی مرحلہ وار ڈی ریگولیشن حکمت عملی کا اہم حصہ ہیں، جو وزیراعظم کی ہدایت پر متعارف کرائی جارہی ہیں تاکہ بتدریج حکومتی مداخلت میں کمی لائی جاسکے۔

بقیہ 17 غیر قانونی تارکین

خارجی راستوں، شاہراہوں اور حساس مقامات پر ناکہ بندیاں قائم کر دی گئی ہیں، جبکہ شناختی دستاویزات کی جانچ اور سرچ آپریشن بھی جاری ہیں۔ کارروائیوں کے دوران غیر قانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کو حراست میں لے کر قانونی کارروائی کے بعد باب دوستی کے راستے افغانستان منتقل کیا جارہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ چمن کے مطابق یہ کارروائیاں وفاقی حکومت کی پالیسی اور قانون کے مطابق جاری ہیں، جن کا مقصد غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی واپسی کو یقینی بنانا، امن وامان برقرار رکھنا اور سرحدی علاقوں میں سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مکمل تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک یا غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں۔

بقیہ 18 شرح کم

نگز اور پینشنرز بینیفٹ اکاؤنٹ پر سالانہ منافع 12.96 فیصد کردیا گیا جب کہ ریگولر انکم سرٹیفکیٹ پر ماہانہ منافع کی شرح 11.52 فیصد مقرر کیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق ریگولر انکم سرٹیفکیٹ پر اب ایک لاکھ کی سرمایہ کاری پر ماہانہ 960 روپے منافع ملے گا جب کہ اسپیشل سیونگز سرٹیفکیٹ پر پہلے 6 ماہ کا منافع 11.2 فیصد اور آخری 6 ماہ کا 12.6 فیصد ہوگا۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ شہداء فیملی ویلفیئر اکاؤنٹ پر بھی سالانہ منافع 12.96 کردیا گیا ہے۔

بقیہ 19 جاوید جبار

اقدار کے فروغ میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے "پاکستانیت اور تحریک آزادی" کے موضوع پر خصوصی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قیام پاکستان دنیا کی تاریخ کا ایک منفرد واقعہ تھا، جو قائداعظم محمد علی جناح کی بصیرت، ثابت قدمی اور سیاسی حکمت عملی کے باعث ممکن ہوا

بقیہ 20 قرارداد منظور

جارہی ہیں۔ حامد خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ عدالتی چھٹیوں کے بعد وکلا تحریک کا آغاز کیا جائے گا۔ علی احمد کرد نے کہا کہ ساتھیوں کے کہنے پر بادل نخواستہ تحریک کی سربراہی قبول کی، اب بات صرف چھبیسویں ستائیسویں ترمیم کی نہیں رہ گئی، لوگوں کا سیاسی نظام سے اعتبار اٹھ گیا ہے۔ وکلا ایکشن کمیٹی کے نمائندوں کی پریس کانفرنس میں حامد خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ علی احمد کرد کی سربراہی میں وکلا تحریک چلانے کی قرارداد منظور کرلی ہے، عدالتی چھٹیوں کے بعد وکلا تحریک کا آغاز کیا جائے گا۔ وکلا نے قرارداد کا متن میڈیا کے سامنے پڑھ کر سنادیا۔

بقیہ 21 اضافہ ریکارڈ

کے بعد 4 لاکھ 24 ہزار 236 روپے کا ہو گیا، جبکہ 10 گرام سونے کی قیمت 2 ہزار 57 روپے بڑھ کر 3 لاکھ 63 ہزار 714 روپے ہوگئی۔ فی تولہ چاندی کی قیمت بھی 41 روپے اضافے کے بعد 6 ہزار 70 روپے ہوگئی۔ دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 24 ڈالر اضافے سے 4 ہزار 18 ڈالر تک پہنچ گئی۔

بقیہ 22 سی ٹی ڈی کی

سے جاری بیان کے مطابق ڈیرہ اسماعیل خان ریجن میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران مطلوب خارجی خالد عرف کمانڈر ہلاک ہوگیا۔ ترجمان کے مطابق ملزم نے گھیرے میں آنے پر ہتھیار ڈالنے کے متعدد بار پکار کے باوجود سی ٹی ڈی ٹیم پر فائرنگ کی، جس پر جوابی کارروائی میں وہ ہلاک ہوگیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ہلاک شخص شہید کانسٹیبل محمد علی کی ٹارگٹ کلنگ سمیت متعدد مقدمات میں مطلوب تھا اور اس کا تعلق ٹی ٹی پی ذاکر کوچی کاروان گروپ سے بتایا گیا ہے۔ حکام کے مطابق اس کے قبضے سے نائن ایم ایم پستول، ہینڈ گرینیڈ اور سمارٹ فون برآمد کرکے فرانزک تجزیے کے لیے تحویل میں لے لیے گئے ہیں۔

بقیہ 23 نورین نیازی

کے کہنے پر پاکستان پر حملہ کرنے سے گریز کیا کیونکہ پاکستان اسرائیل کو تسلیم کرنے جا رہا تھا۔ رپورٹ میں شامل ماہرین کے مطابق نورین نیازی کے الفاظ، لب ولہجہ اور موقف بانی پی ٹی آئی کے بیانیے کی عکاسی کرتے ہیں، جبکہ ان کا کہنا تھا کہ ایسے بیانات ملکی مفادات کے تناظر میں قابل تشویش ہیں۔ ماہرین نے مزید کہا کہ یہ بیان بھارتی بیانیے کو تقویت دے سکتا ہے، جسے بھارتی میڈیا پاکستان کے خلاف استعمال کرسکتا ہے۔

بقیہ 24 سرگرمیاں تیز

کی انتخابی مہم کے لیے تنظیمی سرگرمیوں کو مزید وسعت دی جارہی ہے، ذرائع کے مطابق مری شہر، بانسرہ گلی، کشمیر پوائنٹ اور دیگر علاقوں میں پیپلزپارٹی کے کارکنان انتخابی مہم میں سرگرم دکھائی دے رہے ہیں، پارٹی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ کارکنان گھر گھر رابطوں اور کارنر میٹنگز کے ذریعے ووٹرز تک اپنا پیغام پہنچا رہے ہیں

بقیہ 25 اہم ملاقات

ہوئی ہے۔ ذمہ دار پارٹی ذرائع نے بتایا کہ اس ملاقات میں وزیراعظم، پنجاب کی وزیراعلیٰ اور مسلم لیگ ن کے قائدنے آزاد کشمیر انتخابات میں مسلم لیگ ن کی حکمت عملی اور ملک کی سیاسی صورتحال پر مشاورت کی۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور روزانہ بنیاد پر ممکنہ قیمتوں کے تعین سے متعلق امور پر بھی غور کیا گیا۔ مسلم لیگ (ن) کی اعلیٰ قیادت نے اہم قومی وسیاسی معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 26 موسیٰ مانیکا بری

ابراہیم مانیکا کو اشتہاری قرار دے کر ان کی گرفتاری کا حکم جاری کیا۔ فیصلے کے وقت خاور فرید مانیکا اور موسیٰ مانیکا عدالت میں موجود تھے۔ یاد رہے کہ حویلی لکھا قبرستان سے متعلق یہ مقدمہ تین سال قبل اینٹی کرپشن اوکاڑہ نے درج کیا تھا۔

بقیہ 27 محسن نقوی

کارروائی کے باعث وانا اور گردونواح کی شہری آبادی کو ممکنہ بڑی تباہی سے محفوظ بنایا گیا۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بارود سے بھری گاڑی اور موٹر سائیکل کو دہشت گرد حملے سے قبل تباہ کیا، جس سے قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کے ذریعے خودکش حملے کے مذموم منصوبے کو وقت سے پہلے ناکام بنانا سیکیورٹی اداروں کی بہترین صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے

بقیہ 28 توسیع کردی

ور پر عائد پابندی میں توسیع کر دی ہے۔ یہ پابندی اب 24 اگست 2026 (پاکستان اسٹینڈرڈ ٹائم) تک مؤثر رہے گی۔

بقیہ 29 گرفتاری کا خدشہ

پر جنگی مجرم ہونے کی فرد جرم عائد کر چکی ہے۔ خیال رہے کہ نیتن یاہو کو اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی اجلاس میں شرکت کے لیے ستمبر میں نیویارک آنا ہے۔ میئر ممدانی کا کہنا ہے وہ اپنے قانونی اختیار کا جائزہ لے رہے ہیں کہ کیا وہ نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ کو ایک غیر ملکی سربراہ مملکت کی گرفتاری کا حکم دے سکتے ہیں یا نہیں؟۔ خیال رہے کہ بطور میئر ظہران ممدانی نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ کے معاملات کے نگران ہیں۔ ظہران ممدانی کا کہنا تھا کہ گزشتہ کئی برسوں کے دوران نیتن یاہو کے اقدامات کے نتائج سب کے سامنے ہیں۔ نیویارک سٹی میں قانون مجھے جو کچھ کرنے کی اجازت دیتا ہے، ہم وہی کریں گے لیکن ہم اس مقصد کے لیے اپنے قوانین خود نہیں بنائیں گے۔

بقیہ 30 کی مخالفت کردی

کہا کہ شہداء کے معاملے پر سیاست نہیں ہوسکتی، ہماری دوٹوک پالیسی ہے کہ شہدا پاکستان کا فخر ہیں، دہشتگردی کے خاتمے کے لیے نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کی صورتحال پر پوائنٹ سکورنگ نہیں ہونی چاہیے، آزاد کشمیر انتخابات بائیکاٹ کے خاتمے کیلئے تجویز زیرغور ہے، پارلیمانی پارٹی کے سامنے معاملہ رکھیں گے، زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کریں گے۔

بقیہ 31 خواجہ آصف

داخل ہو چکا ہے، ان منصوبوں سے شہر میں انقلابی تبدیلی آئے گی اور سیالکوٹ کی معاشی اہمیت مزید بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ترقیاتی منصوبوں سے شہر کی متعدد یونین کونسلیں براہ راست مستفید ہوں گی اور علاقے کی تقدیر بدلنے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سیالکوٹ رنگ روڈ کے پہلے مرحلے پر جلد کام کا آغاز کیا جائے گا، جبکہ متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ پہلے سے منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں پر فوری عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ انہیں بروقت مکمل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کھاریاں سے راولپنڈی تک موٹروے منصوبے کا تقریباً 205 ارب روپے کا ٹھیکہ فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) کو دیا جا چکا ہے

بقیہ 32 جعفر خان مندوخیل

ڈائیلاگ اور باہمی افہام وتفہیم درحقیقت تصادم اور محاذ آرائی سے زیادہ مؤثر اور معتبر وسیلے ہیں گورنر مندوخیل نے امید ظاہر کی کہ کامیاب مذاکرات کے پیش نظر دیگر مراحل بھی خوش اسلوبی سے طے پا جائیں گے انہوں نے شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پر عملدرآمد اور صوبے میں سیکیورٹی کے مسائل حل کرنے سے متعلق کامیاب مذاکرات کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا

بقیہ 33 آپریشن مکمل

ضلعی انتظامیہ حب، پاک بحریہ، پاک فوج، مقامی لائف گارڈز اور دیگر ریسکیو اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، بروقت کارروائی اور انتھک خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق 17 جولائی کو گڈانی بیچ پر سیر و تفریح کی غرض سے آنے والے ایک ہی خاندان کے پانچ بچے سمندر میں نہاتے ہوئے ڈوب گئے تھے۔ اطلاع ملتے ہی ضلعی انتظامیہ حب نے فوری طور پر سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن شروع کیا

بقیہ 34 شائستہ کنڈی

فتاری بھی جاری کر دیے۔ عدالتی حکم کے مطابق مسلسل طلبی کے باوجود ملزم عدالت میں پیش نہیں ہوئے، جس پر انہیں اشتہاری قرار دینے کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق عمرایوب کے خلاف تھانہ سیکرٹریٹ میں دفعہ 144 کی خلاف ورزی سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 35 نماز جنازہ ادا

درمیان مذاکرات کے بعد ہفتہ کو کوئٹہ کے کوئلہ پھاٹک سے دھرنا ختم کر دیا گیا۔ دھرنے کے مقام پر موجود شہداء کی 7 میتوں کو کوئٹہ کے ایوب اسٹیڈیم کے فٹبال گراؤنڈ منتقل کیا گیا جہاں شہداء کی اجتماعی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ نماز جنازہ میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی، پشتونخوا نیشنل پارٹی کے چیئرمین رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ، سینیٹر منظور خان کاکڑ، صوبائی وزراء میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو، بخت محمد کاکڑ، نیشنل پارٹی کے جنرل سیکرٹری میر کبیر احمد محمد شہی، بی این پی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، پی ٹی آئی کے صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے قادر علی نائل، بی این پی کے رہنما میر اختر حسین لانگو، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، ملک مجید کاکڑ سمیت سیاسی جماعتوں کے مرکزی وصوبائی رہنماؤں، کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی

بقیہ 36 چینی سرمایہ کار

آئی ایف سی) کی معاونت سے منعقدہ پاک۔ چین فارماسیوٹیکل اینڈ ہیلتھ کیئر بی ٹو بی انویسٹمنٹ کانفرنس کے دوران دونوں ممالک کے درمیان فارماسیوٹیکل، بائیوٹیکنالوجی اور ہیلتھ کیئر کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے تقریباً 440 ملین ڈالر مالیت کے 9 سرمایہ کاری معاہدوں پر اتفاق کیا گیا۔ کانفرنس میں پاکستان اور چین کی 300 سے زائد فارماسیوٹیکل کمپنیوں، سرمایہ کاروں، سپلائرز اور صنعت سے وابستہ نمائندوں نے شرکت کی اور دوطرفہ سرمایہ کاری، مشترکہ منصوبوں، تحقیق، جدید ٹیکنالوجی اور مقامی سطح پر ادویات و ویکسین کی تیاری کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ چینی سرمایہ کاروں نے کہا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں

بقیہ 37 شہری پریشان

اور اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوگا، جس کے باعث گھریلو اخراجات کئی گنا بڑھ جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ مہنگائی کی چکی میں پسے عوام مزید مالی بوجھ برداشت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ دوسری جانب اسلام آباد میں مسافروں نے کرایوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا، جبکہ بس کنڈکٹرز کا کہنا ہے کہ آئندہ دنوں میں کرایوں میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز حکومت نے پیٹرول کی قیمت میں 5 روپے 44 پیسے، ڈیزل میں 31 روپے 5 پیسے اور مٹی کے تیل کی قیمت میں 34 روپے 33 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا تھا۔

بقیہ 38 منایا جائیگا

1914ء کو پنجاب کے شہر ہوشیار پور میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے 1943ء میں پنجاب رجمنٹ میں کمیشن حاصل کیا اور 1947ء میں میجر کے عہدے پر فائز ہونے کے بعد اپنے پورے خاندان کے ہمراہ پاکستان آگئے، جہاں انہوں نے فوج میں خدمات انجام دیں۔ اگست 1958ء میں انہیں لکشمی پور میں مورچہ بند بھارتی دستوں کا صفایا کرنے کا مشن سونپا گیا۔ میجر طفیل محمد نے دشمن کی چوکی کے عقب میں پہنچ کر حملہ کیا۔ دشمن کی جوابی فائرنگ سے زخمی ہونے کے باوجود وہ پیش قدمی کرتے رہے اور دستی بم سے دشمن کی مشین گن ناکارہ بنا دی۔ بعد ازاں دونوں جانب دست بدست لڑائی ہوئی اور بھارتی فوج اپنے پیچھے چار لاشیں اور تین قیدی چھوڑ کر فرار ہوگئی

بقیہ 39 پیٹرول مصنوعات

حلقوں پر مالی دباؤ مزید بڑھ گیا، جس کے باعث پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) نے دکی سے ملک کے مختلف شہروں تک کوئلہ کی ترسیل کے کرایوں میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کرلیا پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق ڈیزل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد دکی کوئلہ کی ملک بھر کے مختلف شہروں تک ترسیل کے اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے ٹرانسپورٹرز کو گاڑیوں کے ایندھن، مرمت، ٹائرز، ڈرائیورز اور دیگر آپریشنل اخراجات کی مد میں پہلے کے مقابلے میں زیادہ اخراجات برداشت کرنا پڑ رہے ہیں جس کے باعث موجودہ کرایوں پر کوئلہ کی ترسیل جاری رکھنا مشکل ہوتا جا رہا تھا اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) کے ذمہ داران، سپلائرز، ٹرانسپورٹرز اور متعلقہ کاروباری حلقوں کے درمیان باہمی مشاورت کی گئی جس کے بعد دکی کوئلہ کے کرایہ میں 400 روپے فی ٹن اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے ایسوسی ایشن کے مطابق یہ فیصلہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے، خصوصاً ڈیزل کے بڑھتے ہوئے نرخوں، ٹرانسپورٹ کے بڑھتے ہوئے اخراجات اور مجموعی طور پر پیدا ہونے والی مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے کوئلہ کی ترسیل کیلئے استعمال ہونے والی بھاری گاڑیوں کے ایندھن کے اخراجات میں اضافے کے باعث ٹرانسپورٹرز کو اضافی مالی بوجھ کا سامنا ہے، جس کا براہ راست اثر دکی سے ملک کے مختلف علاقوں تک کوئلہ پہنچانے کے اخراجات پر پڑ رہا ہے ٹرانسپورٹ اخراجات میں مسلسل اضافہ، سپلائرز اور ٹرانسپورٹرز کو شدید مالی مشکلات کا سامنا پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) کا کہنا ہے کہ دکی کوئلہ ملک کے مختلف شہروں اور صنعتی مراکز تک پہنچانے کیلئے طویل فاصلوں کا سفر طے کرنا پڑتا ہے۔ ڈیزل کی قیمت میں معمولی اضافہ بھی بھاری گاڑیوں کی مجموعی ترسیلی لاگت میں نمایاں اضافہ کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ گاڑیوں کی مرمت، اسپیئر پارٹس، ٹائرز اور دیگر ضروری اخراجات میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث کوئلہ سپلائی سے وابستہ کاروباری افراد کو سخت مالی مشکلات کا سامنا ہے ایسوسی ایشن نے واضح کیا ہے کہ کرایوں میں اضافہ کسی ایک فریق کو فائدہ پہنچانے کیلئے نہیں بلکہ موجودہ معاشی حالات میں سپلائرز اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کے ازالے کیلئے کیا گیا ہے ایسوسی ایشن کے مطابق اگر موجودہ حالات میں ترسیل کے اخراجات میں اضافہ نہ کیا جائے تو ٹرانسپورٹرز کے لیے کوئلہ کی ترسیل جاری رکھنا مزید مشکل ہوسکتا ہے پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) نے تمام خریداروں، ڈیلرز، ٹرانسپورٹرز، صنعت کاروں اور متعلقہ کاروباری اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ موجودہ معاشی صورتحال اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کرایوں میں اضافے کے فیصلے کے ساتھ تعاون کریں۔ ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ دکی کوئلہ کے کاروبار سے براہ راست یا بالواسطہ طور پر وابستہ تمام اسٹیک ہولڈرز موجودہ حالات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے بعد نہ صرف ٹرانسپورٹ کے اخراجات بڑھتے ہیں بلکہ کوئلہ کے کاروبار سے متعلق دیگر اخراجات میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، اس لیے باہمی مشاورت کے بعد کرایہ میں 400 روپے فی ٹن اضافہ ناگزیر ہوگیا تھا پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن کا مارکیٹ کی صورتحال پر نظر رکھنے کا اعلان ایسوسی ایشن نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وہ مستقبل میں بھی ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں، ٹرانسپورٹ اخراجات، مارکیٹ کی صورتحال اور کوئلہ سپلائی سے متعلق معاملات کا مسلسل جائزہ لیتی رہے گی۔ اگر حالات میں مزید تبدیلی آتی ہے تو ایسوسی ایشن تمام متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بعد مناسب فیصلے کرے گی پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ خریدار، ڈیلرز، ٹرانسپورٹرز اور کاروباری ادارے موجودہ حالات کو سمجھتے ہوئے ایسوسی ایشن کے فیصلے میں تعاون کریں گے، تاکہ دکی سے ملک کے مختلف حصوں تک کوئلہ کی ترسیل کا سلسلہ بلاتعطل جاری رکھا جاسکے ایسوسی ایشن کے مطابق دکی کا کوئلہ ملک کے مختلف علاقوں میں توانائی اور صنعتی ضروریات کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس کی ترسیل کے لیے ٹرانسپورٹ کا شعبہ بنیادی کردار ادا کرتا ہے ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے باعث ترسیل کے نظام کو درپیش مالی مشکلات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، اسی لئے تمام فریقین کے مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے کرایوں میں اضافہ کیا گیا ہے یہ اعلامیہ حاجی محمد شفیق خان ناصر، ضلعی چیئرمین دکی، پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) اور اختر محمد ناصر، ضلعی صدر دکی، پاکستان کول سپلائرز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

بقیہ 40 عبدالرحمان رفیق

آ جائے تو ظلم ناانصافی اور خونریزی جنم لیتی ہے اور انسان اپنی فطری انسانیت سے دور ہو کر درندگی کی علامت بن جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی امن، سکون اور خوشحالی صرف اسی معاشرے کا مقدر بنتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات کی اطاعت اور رسول اکرم ﷺ کی تعلیمات کو اپنی اجتماعی و انفرادی زندگی کا محور بنائے جب تک انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سرکشی اور دین سے بے رغبتی کا راستہ ترک نہیں کرے گا اس وقت تک بے چینی بدامنی اور اخلاقی زوال کا خاتمہ ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ آج کی نوجوان نسل مغربی تہذیب وثقافت سے غیر معمولی طور پر متاثر ہو رہی ہے لباس، رہن سہن، طرز فکر اور معاشرتی رویوں میں اسلامی اقدار کے بجائے مغربی تہذیب کی اندھی تقلید کو ترقی کی علامت سمجھا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں ہماری دینی اخلاق اور خاندانی روایات مسلسل کمزور ہو رہی ہیں انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی اسلامی شناخت دینی اقدار اور مشرقی روایات پر فخر کریں قرآن وسنت کو اپنی زندگی کا رہنما بنائیں اور ایسے طرز عمل سے اجتناب کریں جو انہیں اپنی تہذیبی و دینی شناخت سے دور لے جائے۔

بقیہ 41 پشتونخوامیپ

بیان میں کہا گیا کہ 6 جولائی کو مانگی فیز ٹو، ضلع زیارت میں پیش آنے والے المناک دہشت گرد حملے میں 31 پولیس اہلکاروں کی شہادت پورے صوبے کیلئے ایک عظیم سانحہ اور ناقابل تلافی نقصان ہے۔ شہداء کے لواحقین نے انتہائی حوصلے، صبر، استقامت اور جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہداء کے جسد خاکی کو سانحہ زیارت شہداء چوک (کوئلہ پھاٹک) منتقل کئے، جہاں انصاف، امن اور دہشت گردی کے خاتمے کے مطالبے کے لئے احتجاجی دھرنا دیا گیا، جو مسلسل دس روز تک جاری رہا۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ اس احتجاجی دھرنے میں تمام سیاسی و جمہوری جماعتوں کے قائدین، وکلاء، علماء کرام، قبائلی عمائدین، سماجی کارکنوں، طلبہ، خواتین، نوجوانوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ صوبے کے مختلف اضلاع میں احتجاجی مظاہرے، جلسے، جلوس اور ریلیاں منعقد ہوئیں، جبکہ بعد ازاں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کے ذریعے عوام نے شہداء کے خاندانوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا۔

بقیہ 42 محمد عبدالقادر

11.94 فیصد سے بڑھ کر 13.09 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جو ملکی معیشت اور عوامی زندگی کے لیے تشویشناک صورتحال کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ 51 بنیادی اشیائے ضروریہ میں سے 27 اشیا کی قیمتوں میں اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مہنگائی کا دباؤ اب بھی وسیع پیمانے پر برقرار ہے۔ اشیائے خورد ونوش، روزمرہ استعمال کی ضروریات اور بنیادی خدمات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عام آدمی کی قوت خرید کو شدید متاثر کیا ہے، جبکہ تنخواہ دار طبقہ اور دیہاڑی دار افراد سب سے زیادہ مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 4.41 فیصد اور پیٹرول کی قیمت میں 4.40 فیصد اضافے کے باعث ٹرانسپورٹ، زرعی شعبے، صنعت، سپلائی چین اور دیگر معاشی سرگرمیوں کی لاگت میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ بالآخر اشیائے خورونوش سمیت تقریباً ہر شعبے پر اثر انداز ہوتا ہے، جس سے مہنگائی کا ایک نیا دباؤ پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بروقت اور مؤثر اقدامات نہ کئے گئے تو مہنگائی نہ صرف عوام کی قوت خرید کو مزید کمزور کرے گی بلکہ کاروباری سرگرمیوں، سرمایہ کاری، معاشی اعتماد اور مجموعی اقتصادی استحکام پر بھی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے حکومت پر زور دیا کہ مہنگائی پر قابو پانے کے لیے مارکیٹوں کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی کی جائے، قیمتوں کے استحکام کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور کم آمدنی والے طبقات کو فوری اور مؤثر ریلیف فراہم کیا جائے تاکہ عوام کو بڑھتی ہوئی مہنگائی کے بوجھ سے نجات دلائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ معاشی حالات میں عوامی ریلیف کو حکومت کی اولین ترجیح ہونا چاہیے۔

بقیہ 43 وزارت بحری امور

اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں کارگو کلیئرنس تیز، بندرگاہی کارکردگی بہتر اور درآمدی و برآمدی سرگرمیوں میں مزید سہولت پیدا ہوئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی پورٹ ٹرسٹ نے بندرگاہی کارکردگی بہتر بنانے اور کارگو کلیئرنس کے عمل کو تیز اور شفاف بنانے کے لیے متعدد اقدامات مکمل کیے ہیں۔ پاکستان کسٹمز میں گرین چینل، فیس لیس جی ڈی کلیئرنس، پوسٹ کلیئرنس آڈٹ اور دیگر جدید اصلاحات کے نفاذ سے کلیئرنس کا نظام زیادہ مؤثر، تیز رفتار اور شفاف بنایا گیا ہے، جس سے تجارتی برادری کو نمایاں سہولت حاصل ہوئی ہے۔ اسی طرح کراچی گیٹ وے ٹرمینل لمیٹڈ میں جدید مشینری اور آلات کی تنصیب کے ذریعے کنٹینر ہینڈلنگ کی صلاحیت میں اضافہ کیا گیا ہے، جبکہ کراچی انٹرنیشنل کنٹینر ٹرمینل، ساؤتھ ایشیا پاکستان ٹرمینلز اور قاسم انٹرنیشنل کنٹینر ٹرمینل کی جدید کاری اور آپریشنل استعداد کو بھی مزید بہتر بنایا گیا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے تجارتی تقاضوں کو مؤثر انداز میں پورا کیا جاسکے۔ وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات کے تحت این ایل سی سمیت مختلف قومی ادارے بحری شعبے کی ترقی، لاجسٹکس میں بہتری اور بندرگاہی نظام کو بین الاقوامی معیار کے مطابق استوار کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں

بقیہ 44 مولانا ہدایت الرحمان

بندوق کے ذریعے تبدیلی نہیں آسکتی بہنوں وبیٹوں اور نوجوانوں سے گزارش ہے پہاڑوں کی طرف رخ کرنے کی بجائے قلم وکتاب اور ٹیکنالوجی سے رشتہ مضبوط کریں ٹیکنالوجی کے ذریعے ہنرروزگار لیکر کمانا نہیں بلکہ خداخوفی دیانتداری صالحیت بھی لازمی ہے دنیا وآخرت کی کامیابی وترقی کیلئے اچھا باعمل باکردار بننا ہوگا۔ نوجوان کسی بھی حالات میں بھی مایوس نہ ہوں۔ اگلا بنوقابل پروگرام خضدار میں کریں گے بلوچستان کے ہر نوجوان طالب علم کو بنوقابل پروگرام میں شامل کرنے کی کوشش کریں گے۔ موجودہ نظام نوکر پیدا کر رہے ہیں ہم بنوقابل کے ذریعے نوکر نہیں باعزت روزگار وکاروبار مالک پیدا کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بنوقابل پروگرام کے تحت آئی ٹی تعلیم کورس مکمل کرنے والے طلباء وطالبات کے اعزاز میں منعقد ہونے والے "اسناد وشیلڈ تقسیم" کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے خطاب میں کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن کی بلوچستان میں بھی بہترین خدمات ہیں سب سے بڑی خدمت یتیموں کی کفالت اور طلباء، و نوجوانوں کو لاکھوں کو آئی ٹی کورس مفت فراہمی ہے بلوچستان کے لوگوں میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں۔ پاکستان کا آئی ٹی کے شعبے میں بہت بڑا نام ہے طلباء آئی ٹی کے شعبے میں ترقی کرکے ملک وقوم کی خدمت کریں اس علم کو اپنے تک محدود نہ کریں بلکہ اس روشنی کو پھیلا دیں۔ تقریب میں کامیاب ہونے والے سینکڑوں طلباء وطالبات میں اسناد وشیلڈ تقسیم کئے گئے۔ تقریب سے الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر عبدالمجید سربازی نے خطاب میں کہا کہ انٹرنیٹ، شاہراہوں کی بندش بدامنی کے باوجود ہم نے مشکل حالات میں بھی اپنی خدمات جاری رکھی کورس مکمل کروائے بلوچستان کے نوجوانوں کی مدد، حوصلہ افزائی وگرانی کی ضرورت ہے مخیر حضرات، الخدمت کے رضا کار ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں۔ بنوقابل پروگرام کے ڈائریکٹر طیب فرید خان نے کہا کہ بنوقابل پروگرام کو بلوچستان ہر ضلع میں پہنچا کر لاکھوں نوجوانوں کو تعلیم وہنر سے لیس کریں گے۔

بقیہ 45 غزالہ گولہ

بھٹو خاندان نے ہمیشہ اصولوں، عوامی حق حکمرانی اور جمہوریت کی خاطر ہر قربانی دی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک پیغام میں ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے کہا کہ آج بھی شہید شاہنواز بھٹو کی قربانی پاکستان پیپلزپارٹی کے کارکنوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ ہم اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ چیئرمین پاکستان پیپلزپارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں شہداء کے مشن کو ہر سطح پر آگے بڑھاتے رہیں گے اور عوام کے حقوق، آئین کی بالادستی اور مضبوط جمہوریت کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

بقیہ 46 اے این پی

خطرناک نتائج برآمد ہوں گے پرامن دھرنے کے منتظمین اور ورثاء کی صبر واستقامت بے مثال رہی ہے بیان میں کہا گیا کہ سانحہ زیارت جیسے افسوسناک واقعہ جس میں درجنوں جوانوں کو زندگی سے ہاتھ دھونا پڑا یہ واقعات اقوام کی تاریخ میں رونما ہوتے رہے ہیں تاہم ایسے سانحات پوری قوم کے ضمیر کو جھنجھوڑ دیتے ہیں اس کڑے امتحان کے دوران شہداء کے ورثاء نے جس صبر استقامت اور حوصلے کا مظاہرہ کرتے ہوئے ظلم و بربریت کے خلاف پرامن احتجاج کیا وہ پشتون قوم کے اجتماعی شعور سیاسی بلوغت اور امن پسندی کی روشن مثال ہے بیان میں کہا گیا کہ سانحے کے بعد تمام سیاسی جماعتوں نے اختلافات سے بالاتر ہو کر جس اتحاد یکجہتی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین ہے اور اس سے یہ واضح پیغام ملا کہ دہشت گردی اور تشدد کے خلاف پوری سیاسی قیادت ایک صفحے پر کھڑی ہے عوامی نیشنل پارٹی نے کوئٹہ کے شہریوں سول سوسائٹی خواتین نوجوانوں بچوں اور بچیوں کے کردار کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جس جرات شعور اور پرامن انداز میں انصاف اور امن کے لیے آواز بلند کی وہ مستقبل میں ظلم جبر اور استبداد کے خاتمے کی جدوجہد کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی پشتون خوا اور بلوچستان میں پشتون بلوچ اور ہزارہ اقوام اس وقت شدید عدم تحفظ اور بقاء کے سنگین مسائل سے دوچار ہیں

بقیہ 47 مولانا عبدالقادر لونی

پائیدار امن کیلئے سماجی اور معاشی انصاف ناگزیر ہے جب تک معاشرے کے ہر طبقے کو برابر کے حقوق اور انصاف فراہم نہیں ہوگا۔ حقیقی امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ بلوچستان کی سب سے بڑی پکار امن ہے بلوچستان امن کیلئے ترس رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو بدامنی کی آگ میں جھونکنے کی ایک طے شدہ منصوبہ بندی نظر آ رہی ہے۔ نام نہاد دہشت گردی کی آڑ میں حکمرانوں نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو میدان جنگ بنا دیا حکومت کے ظلم وجبر کے باعث آج بلوچستان خیبر پختونخوا کشمیر اور گلگت بلتستان سرائیکی سب ناراض ہیں عوام اب جینے کا حق مانگ رہے ہیں بدامنی ختم کرنے کا واحد راستہ صوبے کی حقیقی محرومیوں کو دور کرنے میں مضمر ہے۔

بقیہ 48 محمد صادق عمرانی

کے افسران اور جوانوں کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی جان و مال کی حفاظت کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے آپریشن شعبان میں دہشت گرد عناصر کی سرکوبی کے لئے جو کارروائی شروع کی ہے، اس سے علاقے میں جلد ہی امن و خوشحالی کا سورج طلوع ہوگا میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ جمہوری طرز عمل کے ذریعے کسی بھی مسئلے کا حل ممکن ہے۔ حکومتی وفد اور دھرنا کمیٹی نے گفت و شنید کے ذریعے اس اہم مسئلے کا حل نکالا۔ یہ مثبت جمہوری عمل صوبے میں افہام وتفہیم کی سیاست کو فروغ دینے اور قیام امن کے لئے سنجیدہ کوششوں کو دوام بخشنے میں معاون کردار ادا کرے گا صوبائی وزیر نے تمام شہداء کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ پاک تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 49 میر سلیم کھوسہ

ہے کہ حکومت بلوچستان اپنے عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی بھی مشکل وقت میں انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ شہداء پولیس کی قربانیاں ہمارے لئے باعث فخر ہیں، جنہوں نے امن وامان کے قیام اور عوام کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا حکومت ان کے خاندانوں کے دکھ اور مشکلات سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے مسائل کے حل کیلئے تمام ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے تمام جائز مطالبات کو تسلیم کرلیا گیا ہے جبکہ ان پر عملدرآمد کا عمل بھی جلد شروع کیا جائے گا مذاکرات کا کامیاب انعقاد اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت مسائل کو طاقت کے بجائے بات چیت، افہام وتفہیم اور عوامی اعتماد کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور دہشت گردی کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، جن کے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عوام، حکومت اور سیکورٹی ادارے ایک پیج پر ہیں۔ عوام کے تعاون اور سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیوں سے بلوچستان میں امن کی فضاء مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کی فلاح و بہبود، عزت واحترام اور حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ میر سلیم کھوسہ نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت عوامی مسائل کے حل، امن کے قیام اور صوبے کی ترقی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ حکومت ان کے شانہ بشانہ ہے اور صوبے کی خوشحالی کے سفر کو ہر صورت جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 50 بخت محمد کاکڑ

بھی شروع کیا جائے گا' اپنے ایک بیان میں وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے تحفظات کو انتہائی سنجیدگی سے سنا اور باہمی اعتماد و احترام کے ماحول میں مذاکرات کامیابی سے مکمل ہوئے، جس کے نتیجے میں دھرنا بھی خوش اسلوبی سے اختتام پذیر ہوا انہوں نے کہا کہ حکومت شہداء کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کے اہل خانہ کی ہر ممکن معاونت اپنی قومی اور اخلاقی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس اہلکار پوری قوم کے ہیرو ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود، مالی معاونت اور دیگر وعدوں پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائے گی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور دہشت گرد عناصر کے ناپاک عزائم کو ہرصورت ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبے سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ حکومت کے ایجنڈے کا اہم ترین حصہ ہے، جس کے لیے تمام متعلقہ ادارے پوری یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف اس قومی جنگ میں حکومت، عوام اور سیکورٹی ادارے ایک ہی صفحے پر ہیں۔

بقیہ 51 اے ٹی ایف

شرکت کی۔ اس موقع پر شہید کے جسد خاکی کو پولیس کے چاق وچوبند دستے نے سلامی پیش کی، جبکہ سول وعسکری قیادت نے شہید کے تابوت پر پھولوں کی چادریں چڑھائیں اور فاتحہ خوانی کی۔ شرکاء نے شہید کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لئے صبر وجمیل اور ملک میں پائیدار امن کے لیے خصوصی دعائیں بھی کیں۔ نماز جنازہ کے بعد اظہار خیال کرتے ہوئے حکام نے کہا کہ شہداء قوم کا سرمایہ اور وطن کا فخر ہیں، جن کی لازوال قربانیوں کو ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہید جانداد خان شبوزئی نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے بہادری، فرض شناسی اور حب الوطنی کی روشن مثال قائم کی ہے۔ سول وعسکری قیادت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست دشمن قوتوں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔

بقیہ 52 لکپاس ٹنل

جانب گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں آگ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا اور ٹنل کو ٹریفک کی آمد ورفت کیلئے بحال کردیا۔

بقیہ 53 ایچ ڈی پی

ابتداء سے پیٹرول کمپنیوں اور پمپس کو پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں روزانہ کی بنیاد پر طے کرنے کا اختیار دینا ایسا ہی ہے جیسا کہ بلی کو دودھ کی چوکیداری پر بٹھانا بیان میں کہا گیا کہ عوام ہفتہ وار قیمتوں کے تعین سے تنگ اور انہیں نرخوں میں بین الاقوامی کمی کا فائدہ پہنچتا ہی نہیں تو اب کی نئی پالیسی کا کس طرح فائدہ ہوگا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے مہنگائی کا طوفان آئیگا بیان میں فوری طور پر اس پالیسی کو واپس لینے اور قیمتوں کے تعین کیلئے امریکہ ایران جنگ سے قبل کا طریقہ کار اپنانے کا مطالبہ کیا گیا۔

بقیہ 54 ملک غفار خان

کرتے ہیں کہ حکومت بلوچستان معاہدے کے تمام نکات پر بروقت، سنجیدگی اور مکمل دیانتداری کے ساتھ عمل درآمد یقینی بنائے گی، خصوصاً جوڈیشل کمیشن کی تشکیل، دہشت گردی کے خاتمے، شہدا کے لواحقین کو مکمل حقوق کی فراہمی اور امن وامان کے قیام کے حوالے سے کئے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنایا جائے گا ملک غفار خان کاکڑ نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں پوری قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کے لواحقین کے ساتھ کئے گئے وعدوں کی تکمیل حکومت کی آئینی، قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے انہوں نے آل پارٹیز، دھرنا کمیٹی اور شہداء کے لواحقین کی ذمہ دارانہ اور پرامن جدوجہد کو بھی خراج تحسین پیش کیا انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام شہدا کے درجات بلند، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بلوچستان سمیت پورے ملک میں دائمی امن و استحکام قائم فرمائے۔ (آمین)۔

بقیہ 55 ضلع خاران

بنا موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا، جبکہ مسلح ملزمان حافظ کبیر اور ان کے دوسرے بیٹے کو گن پوائنٹ پر اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے، واقعہ کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ دوسری جانب خاران ہی کے علاقے قلی سراوان میں پیش آنے والے فائرنگ کے ایک اور واقعہ میں محمد اقبال ولد میر محمد عارف قمبرانی نامی شخص نامعلوم افراد کی فائرنگ کی زد میں آ کر جاں بحق ہوگیا ابتدائی اطلاعات کے مطابق دونوں واقعات میں ملوث حملہ آور وارداتوں کے بعد رات کے اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جائے وقوعہ سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ مقامی انتظامیہ اور پولیس نے لاشوں کو ہسپتال منتقل کر کے ضروری قانونی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا ہے اور علاقوں کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی گرفتاری اور مغویوں کی بازیابی کیلئے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

بقیہ 56 عبدالمجید بادینی

انجینئر عبدالمجید بادینی اور ڈپٹی کمشنر خالد خان نے ہدایت کی کہ پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے، تاکہ ٹیل کے کاشتکاروں تک زرعی پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے جبکہ کاشتکاروں کو ان کے مقررہ حصے کے مطابق پانی کی بروقت فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں انہوں نے کہا کہ حکومت زرعی شعبے کے تحفظ اور کسانوں کے مسائل کے حل کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ اس وقت جعفرآباد کے ٹیل کے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی کمی کی وجہ سے سخت مشکلات درپیش ہیں جس کا تدارک ناگزیر ہے۔

بقیہ 57 مہنگائی وگراں فروشی

فروخت کی جارہی ہیں۔ سرکاری نرخ نامے کے مطابق مرغی گوشت کی قیمت 490 روپے فی کلو مقرر ہے، تاہم اوپن مارکیٹ میں یہی گوشت 520 سے 530 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح برائلر مرغی بھی سرکاری نرخ سے 25 سے 30 روپے فی کلو زائد قیمت پر فروخت کئے جانے کی اطلاعات ہیں۔ دوسری جانب چھوٹا گوشت، جس کا سرکاری ریٹ 1600 روپے فی کلو مقرر ہے، مارکیٹ میں 2400 سے 2800 روپے فی کلو تک فروخت کیا جا رہا ہے، جبکہ بڑے گوشت کی سرکاری قیمت 1200 روپے ہونے کے باوجود دکاندار مہنگے داموں فروخت کر رہے ہیں۔ فارمی انڈوں کی سرکاری قیمت 245 روپے فی درجن مقرر ہے، تاہم مارکیٹ میں ایک درجن انڈے 250 سے 255 روپے میں فروخت کئے جا رہے ہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ضلعی انتظامیہ سرکاری نرخ نامہ پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائے۔

بقیہ 58 عنایت کاسی ایڈووکیٹ

کرنے والے اوچھے ہتھکنڈوں سے باز آجائیں بصورت دیگر انکا جمہوری اور قانونی طریقے سے محاسبہ کرنا اچھی طرح جانتے ہیں سابق وزیر داخلہ عنایت کاسی ایڈووکیٹ واضح الفاظ میں کہہ چکے ہیں انکا کسی بھی قبضہ مافیا، گروہ یا کسی بھی تنظیم سے کوئی تعلق نہیں اور انہوں نے ہنہ اوڑک، زیارت میں بے گناہ شہریوں اور پولیس اہلکاروں کی شہادت سمیت پرتشدد واقعات کی مذمت کی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ عنایت کاسی ایڈووکیٹ کا تعلق کاسی قبیلے کے ایک معروف، علم دوست اور خدمت گزار خاندان سے ہے وہ سابق وفاقی وزیر اور بزرگ سماجی وعوامی شخصیت ڈاکٹر عبدالمالک کاسی کے فرزند ہیں جبکہ ان کے خاندان کی شناخت تعلیم، خدمت خلق، عوامی فلاح اور بلوچستان کی ترقی کیلئے مسلسل خدمات سے رہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پیشہ ورانہ اعتبار سے ایڈووکیٹ ہونے کے باوجود انہوں نے وکالت کو صرف ذریعہ معاش نہیں بنایا بلکہ انصاف کی فراہمی اور مظلوم ونادار افراد کی قانونی معاونت کو اپنی ذمہ داری سمجھا ان کے چیمبر کے دروازے ہمیشہ غریب، بے سہارا اور انصاف کے متلاشی افراد کیلئے کھلے رہے جہاں کئی ضرورت مند افراد کو قانونی معاونت فراہم کی گئی۔

بقیہ 59 بلوچستان گڈز ٹرک

کاروبار کرنے والوں سے باقاعدہ حکومتی ذرائع سے خرید وفروخت کی جائے کیونکہ پاکستان کے تقریباً 70 فیصد رجسٹرڈ پیٹرول پمپ پر ایرانی تیل پوری ریٹ پر فروخت کی جاتی ہے وہاں ایران سے سمگل شدہ تیل لاکر ہمیں سرکاری ریٹ پر دے رہے ہیں جس کا سارا فائدہ پیٹرول پمپ مافیا لے رہے ہیں جو کہ عوام کے ساتھ ناانصافی کے ساتھ ناجائز ہو رہا ہے بلکہ یہ تو اب ایک کاروبار بن چکا ہے حکومت اور پیٹرولیم مافیا کے ساتھ لہٰذا ہماری حکومت اور پیٹرولیم مصنوعات سے وابستہ متعلقہ حکام سے پرزور اپیل ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں نہ بڑھائی جائے بلکہ کم کی جائے بصورت دیگر ملک گیر احتجاج کیا جائے گا۔

بقیہ 60 محمد ایاز خان جوگیزئی

آتی ہیں لیکن جو بربادی جس تیزی کے ساتھ ہمارے وطن میں آرہی تھی یقیناً اب کسی حد تک ضرور کم ہوگی، ہمارے سیاسی پارٹیوں کے قائدین اور کارکنوں کی اس دھرنے میں مسلسل شرکت اور متحد ہوکر اپنے قوم کے غم میں شریک ہونا نیک شگون ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھرنے میں متاثرہ خاندانوں سے اظہار یکجہتی کے لیے ہزاروں افراد کی شرکت دراصل اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ پشتون اپنے بھائیوں کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں شہداء کے لواحقین یہاں موجود ہیں، شہدا کے سپرد خاک ہونے کے باوجود ہم نے یہ انتظار نہیں کرنا کہ خدانخواستہ پھر سے ہمارے قوم کے مزید شہداء یا واقعات رونما ہوں۔ اس قوم کو درپیش اذیت ناک صورتحال سے نجات دلانے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ ہوں گے متحد ہوکر قوم کے مستقبل کی راہ متعین کریں گے ہم منظم سیاسی تنظیم رکھتے اور مختلف سیاسی پارٹیاں موجود ہیں۔ جلد پشتون اولس قومی جرگے کے تحت کوئٹہ میں ایک بڑا قومی جرگہ منعقد کریں جس میں تمام پشتون قوم کے تمام زعماء کو دعوت دی جائیگی اور پشتونخوا وطن میں مزید جو خطرناک حالات آرہے ہیں اس کی روک تھام اور سیاسی پارٹیوں کی مشاورت سے جرگہ کرکے اپنے وطن اس کے عوام کے بہتر، پرامن، روشن مستقبل کے لئے اکابرین کی رائے پر عمل کرتے ہوئے لائحہ عمل طے کرکے اپنے وطن کی دفاع کرینگے نواب ایاز خان جوگیزئی نے کہا کہ ملی مشر محمود خان اچکزئی سے میں نے کہا تھا کہ تمام سیاسی پارٹیوں کی مشاورت سے ایک جرگہ طلب کریں گے اور اس میں قوم کے تمام زعماء، سیاسی قبائلی، عمائدین، علماء کرام اور ہر مکتبہ فکر نمائندگان کو دعوت دینگے جو پشتون قوم کے آنیوالے مستقبل کیلئے فیصلے کریگے۔

ڈیزل سے ملک بھر کیلئے کوئلہ کی ترسیل کے کرایوں میں 400 روپے فی ٹن اضافہ

ڈیزل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد کوئلہ سپلائی کے شعبے سے وابستہ کاروباری حلقوں پر مالی دباؤ بڑھ گیا' سپلائی ایسوسی ایشن

کرایوں میں اضافہ کسی ایک فریق کیلئے نہیں بلکہ موجودہ معاشی حالات میں سپلائرز وٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کے ازالے کیلئے کیا گیا' اعلامیہ

کوئٹہ (یو این اے) پیٹرول مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ گڈز ٹرانسپورٹ اور کوئلہ سپلائی ایسوسی ایشن نے کرایوں میں اضافے کا اعلان کردیا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بعد کئی سے ملک بھر کو کوئلہ ترسیل مہنگی ہوگئی، کرایہ 400 روپے فی ٹن بڑھا دیا گیا پیٹرولیم مصنوعات خصوصاً ڈیزل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد گڈز ٹرانسپورٹ اور کوئلہ سپلائی کے شعبے سے وابستہ کاروباری........ بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

تمپ پولیس کی کارروائی، تربت جیل سے فرار ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تمپ پولیس کی کارروائی، تربت جیل حملہ اور فرار، دہشت گردی قتل، پولیس مقابلہ اور کئی دیگر سنگین جرائم میں عمر قید سزا یافتہ مجرم یاسین کو گرفتار کرلیا پولیس ذرائع کے مطابق ڈی آئی جی مکران رینج عمران قریشی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت جیل سے فرار ہونے والا مجرم تمپ میں موجود ہے جس پر ایس پی تمپ محمد عارف بلوچ کی سربراہی میں تمپ پولیس پر ایک ٹیم تشکیل دی جس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے یاسین ولد غلام محمد، سکنہ ملانٹ تمپ کو گرفتار کرلیا۔

STATION
ZIARAT
ڈی آئی جی پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ زیارت دورے کے موقع پر پولیس لائن اور تھانہ کواس کا معائنہ کر رہے ہیں

نوجوان قرآن وسنت کو زندگی کا رہنماء بنائیں، مولانا عبدالرحمان رفیق

انسان اللہ کی نافرمانی ترک نہیں کرے گا اس وقت تک بے چینی کا خاتمہ ممکن نہیں' عین اللہ شمس

نوجوان ایسے طرز عمل سے اجتناب کریں جو انہیں دینی شناخت سے دور لے جائے' مولانا خورشید احمد

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمان رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی، حاجی نعمت اللہ خان اچکزئی اور دیگر نے کہا ہے کہ جب معاشرے میں دولت اور منصب کی ہوس انسانی اقدار پر غالب........ بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

شہداء کے لواحقین نے صبر واستقامت کا مظاہرہ کیا' پشتونخوا نیپ

صوبے بھر سے عوام کی بھرپور شرکت وتعاون پر شکریہ ادا کرتے ہیں' بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والے پریس ریلیز میں سانحہ زیارت کے حوالے سے جاری کامیاب عوامی اور تاریخی احتجاجی دھرنے کے باوقار اختتام اور ملی سانحے کے خلاف جاری احتجاجی دھرنے میں عوام کے تاریخی اتحاد و اتفاق، تمام سیاسی جمہوری جماعتوں کی یکجہتی، شہداء کے لواحقین کی ثابت قدمی اور صوبہ بھر کے عوام کی بھرپور شرکت و تعاون پر صوبہ بھر کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا ہے .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

عوام بدترین مہنگائی کی زد میں ہے' محمد عبدالقادر

حکومت فوری اقدامات اٹھائے' چیئرمین دفاعی کمیٹی برائے دفاعی پیداوار

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی کا دباؤ بدستور برقرار ہے اور نئے مالی سال کے آغاز کے ساتھ ہی عوام کو مہنگائی کی ایک نئی لہر کا سامنا ہے، جس کے باعث متوسط اور کم آمدنی والے طبقے کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ اعداد وشمار کے مطابق ایک ہفتے کے دوران مہنگائی کی شرح میں 1.40 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ مجموعی سالانہ مہنگائی........ بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کارگو کلیئرنس کے عمل کو جدید خطوط پر استوار کر دیا گیا' وزارت بحری امور

قومی ڈریجنگ پلان کے تحت بندرگاہوں کی ڈریجنگ کے کام میں بھی تیزی لائی گئی، درآمدی و برآمدی سرگرمیوں میں مزید بہتری آئی ہے

بحری اصلاحات کے نتیجے میں ملکی بندرگاہوں کی استعداد، تجارتی مسابقت، سرمایہ کاری کے مواقع اور معیشت کو مزید تقویت ملے گی، ماہرین

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری اصلاحات کے تحت ملک کے بحری و بندرگاہی شعبے میں اصلاحاتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آنے لگے ہیں۔ وزارت بحری امور، کراچی پورٹ ٹرسٹ، پاکستان کسٹمز، نیشنل لاجسٹکس کارپوریشن (این ایل سی) اور دیگر متعلقہ اداروں کی مشترکہ کاوشوں سے کراچی پورٹ، کسٹمز کلیئرنس سسٹم اور کنٹینر ٹرمینلز کی آپریشنل استعداد میں نمایاں........ بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: الخدمت بنو قابل پروگرام کے تحت تقریب سے مولانا ہدایت الرحمٰن' راحیلہ درانی' عبدالمجید سربازی' طیب فرید خان و دیگر خطاب کر رہے ہیں

نوجوان قلم و کتاب سے رشتہ جوڑیں بندوق مسائل کا حل نہیں' مولانا ہدایت الرحمن

بنو قابل پروگرام کے تحت بلوچستان میں 50 ہزار رجسٹریشن مکمل' 8 آئی ٹی سینٹرز میں مفت تعلیم دی جارہی ہے' صوبائی امیر جماعت اسلامی

الخدمت فاؤنڈیشن کی خدمات طلباء و نوجوانوں کو آئی ٹی کورس مفت فراہم کرنے کے اقدام کو سراہتے ہیں' راحیلہ حمید خان درانی

موجودہ نظام نوکر جبکہ ہم بنو قابل کے ذریعے باعزت روزگار دیکر مالک پیدا کر رہے ہیں' طلباء کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ ہم بڑھتا پڑھتا بلوچستان پر عمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں الخدمت کے بنو قابل پروگرام میں ملک بھر میں 15 لاکھ بلوچستان میں پچاس ہزار رجسٹریشن جبکہ ملک بھر میں 163 بلوچستان میں 8 آئی ٹی سینٹرز میں طلباء کو جدید مہنگی آئی ٹی تعلیم مفت دی جارہی ہے نوجوان قلم وکتاب سے رشتہ مضبوط کریں۔........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

سکھر: صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی میڈیا نمائندوں سے گفتگو کر رہے ہیں

شہید شاہنواز بھٹو کی زندگی جرات واستقامت کی علامت ہے' غزالہ گولہ

بھٹو خاندان نے ہمیشہ اصولوں، عوامی حق حکمرانی اور جمہوریت کی خاطر قربانی دی' ڈپٹی سپیکر

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ بلوچستان کی صدر و ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ نے شہید شاہنواز بھٹو کی 41 ویں برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید شاہنواز بھٹو کی زندگی جرات، استقامت، نظریاتی وابستگی اور ظلم و آمریت کے خلاف مزاحمت کی علامت ہے ان کی شہادت نے یہ ثابت کیا کہ........ بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

مسلسل دہشتگردی کے واقعات کے نتائج بھیانک ہوں گے' اے این پی

دلخراش واقعات نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پوری قوم کیلئے ناقابل تلافی نقصان کا باعث بنتے ہیں' بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ شہدائے زیارت جیسے اندوہناک اور دل خراش واقعات نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پوری قوم کیلئے ناقابل تلافی نقصان کا باعث بنتے ہیں حکومت دہشت گردی مسلح جتھوں اور ڈیتھ اسکواڈز کے مکمل خاتمے کیلئے موثر اور عملی اقدامات سے اگر گریزاں ہے تو اس کے انتہائی........ بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

قلعہ عبداللہ' فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق، 3 بھائی شدید زخمی

زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کر دیا گیا' مزید تفتیش جاری ہے' پولیس

قلعہ عبداللہ (یو این اے) قلعہ عبداللہ میں فائرنگ کے واقعہ میں ایک شخص جاں بحق جبکہ تین بھائی شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں عبداللہ ولد اللہ نظر قوم بارکزئی سکنہ قلعہ عبداللہ موقع پر جاں بحق ہوگئے، جبکہ نصیب اللہ، احسان اللہ اور نعمت اللہ، شدید زخمی ہوئے۔ واقعہ کے بعد زخمیوں کو فوری طور پر ٹراما سینٹر میزئی اڈہ منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد انہیں مزید علاج کے لئے ایمبولینس کے ذریعے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔ پولیس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

واپڈا ہائیڈرو یونین سی بی اے کے زیر اہتمام حلف برداری کی تقریب سے عبداللطیف نظامانی' محمد رمضان اچکزئی' گوہر تاج خطاب کر رہے ہیں

ذمہ داران نے شہداء کی نماز جنازہ میں شرکت تک گوارا نہیں کیا' مولانا قادر لونی

لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی نہ صرف اخلاقی وسماجی فریضہ بلکہ انسانی ہمدردی کا بنیادی تقاضا بھی تھا' قائم مقام امیر جمعیت نظریاتی

نام نہاد دہشتگردی کی آڑ میں حکمرانوں نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو میدان جنگ بنا دیا' شہداء زیارت کی نماز جنازہ کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی نے زیارت شہداء کی نماز جنازہ کے موقع پر کہا کہ افسوس ہے کہ وزیراعلیٰ اور ڈی جی آئی ایس پی آر نے فورسز کی نماز جنازہ میں شرکت کی لیکن صوبائی حکومت کے ذمہ داران نے جنازے میں شرکت تک گوارا نہ کیا لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی نہ صرف اخلاق اور سماجی فریضہ تھا بلکہ انسانی ہمدردی کا بنیادی تقاضا تھا انہوں نے کہا کہ........ بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی سانحہ زیارت احتجاجی دھرنے سے خطاب کر رہے ہیں

حکومت عوام کی حفاظت کو اولین ذمہ داری سمجھتی ہے' صادق عمرانی

سانحہ زیارت میں شہید پولیس افسران وجوانوں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں

صوبائی وزیر کا زیارت کمیٹی وحکومتی وفد کے مابین مذاکرات کی کامیابی پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے سانحہ زیارت کمیٹی اور حکومتی وفد کے مابین مذاکرات کی کامیابی پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ سانحہ زیارت کے دلخراش واقعہ میں ہمارے پولیس .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

لواحقین سے کامیاب مذاکرات عوامی خدمت کا مظہر ہے' سلیم کھوسہ

شہداء پولیس نے عوام کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا' صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے شہداء زیارت پولیس کے لواحقین کے ساتھ کامیاب مذاکرات کو حکومت بلوچستان کی عوام دوست پالیسیوں، عوامی مسائل کے فوری حل اور سنجیدہ طرز حکمرانی کا عملی ثبوت قرار دیتے ہوئے کہا........ بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردی کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے بخت کاکڑ

شہداء کے ورثاء کے جائز مطالبات کو نہ صرف تسلیم بلکہ ان پر جلد عمل درآمد بھی شروع کیا جائے گا' صوبائی وزیر صحت

حکومت نے لواحقین کے تحفظات کو سنجیدگی سے سنا' باہمی اعتماد کے ماحول میں مذاکرات کامیابی سے ہمکنار ہوئے

صوبائی حکومت عوام کو کسی بھی مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑے گی' شہداء کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں' بیان

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے شہداء زیارت پولیس کے لواحقین اور حکومت کے درمیان کامیاب مذاکرات کو حکومت کی عوام دوست، ذمہ دار اور موثر پالیسیوں کا عملی ثبوت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت عوام کو کسی بھی مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑے گی اور شہداء کے ورثاء کے تمام جائز مطالبات کو نہ صرف تسلیم کیا گیا ہے بلکہ ان پر جلد از جلد عملدرآمد .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بہترین انتظامی خدمات پر اسلام آباد ایئرپورٹ کو اعزاز

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ نے عالمی سطح کی اہم سفارتی تقریب کے کامیاب انعقاد میں بہترین انتظامی خدمات پر ایک اور اعزاز حاصل کر لیا۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی (پی اے اے) کے مطابق نویں او آئی سی وزارتی کانفرنس برائے خواتین کے دوران اسلام آباد ایئرپورٹ انتظامیہ کی پیشہ ورانہ کارکردگی اور موثر معاونت کے اعتراف میں اعزازی شیلڈ اور تعریفی سند سے نوازا گیا۔

کوئٹہ: صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ زیارت دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کامیاب ہونے پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

لورالائی' شہید جانداد خان شبوزئی کی نماز جنازہ ادا

پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی

سول وعسکری قیادت نے شہید کے تابوت پر پھولوں کی چادریں چڑھائیں اور فاتحہ خوانی کی

لورالائی (خ ن) سانحہ زیارت میں وطن پر قربان ہونے والے اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کے بہادر جوان شہید جانداد خان شبوزئی کی نماز جنازہ لورالائی میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کردی گئی۔ نماز جنازہ میں کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بزنچ، ایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد، اسسٹنٹ کمشنر ندیم اکرم، اسسٹنٹ کمشنر مختیار، اعلیٰ سول وعسکری حکام، قبائلی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات، انجمن تاجران کے نمائندوں اور عوام کی بڑی تعداد نے........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ' لکپاس ٹنل کے قریب 5 موٹر سائیکلوں میں تصادم' آگ بھڑک اٹھی

ٹریفک کی آمدورفت معطل' ٹنل کی دونوں جانب گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں

کوئٹہ (آن لائن) لکپاس ٹنل کے قریب 5 موٹر سائیکلوں میں تصادم کے بعد آگ بھڑک اٹھی جس کی وجہ سے لکپاس ٹنل میں ٹریفک آمدورفت معطل ہوگئی آتشزدگی کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پا کر ٹریفک بحال کردی' تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز لکپاس ٹنل میں 5 موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم ہوا جس کی وجہ سے موٹر سائیکلوں میں آگ بھڑک اٹھی اور ٹنل میں ٹریفک کی آمدورفت معطل ہوگئی اور ٹنل کی دونوں........ بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

دالبندین، منی پمپ میں آتشزدگی، لاکھوں روپے کا فیول خاکستر

دالبندین (آن لائن) ڈھذر میں اوپن منی پمپ میں آتشزدگی، لاکھوں روپے مالیت کا فیول جل گیا ضلع چاغی کے علاقے ڈھذر میں واقع ایک اوپن منی پمپ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں لاکھوں روپے مالیت کا فیول جل کر خاکستر ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق آتشزدگی کے واقعہ میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم آگ پر قابو پانے کے لئے جائے وقوعہ کی جانب روانہ ہوگئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات کا تعین کرنے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہے۔

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کیلئے حکومتی پالیسی قبول نہیں، ایچ ڈی پی

روزانہ کی بنیاد پر نرخ طے کرنے کیلئے اوگرا کو اختیار دینے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہیں' بیان

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کیلئے نئی حکومتی پالیسی کو ناقابل قبول اور روزانہ کی بنیاد پر نرخ طے کرنے کیلئے اوگرا کو اختیار دینے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے دیگر کئی عوام دشمن اقدامات کی طرح اس فیصلے کو بھی عوام دشمن فیصلہ قرار دیا بیان میں کہا گیا کہ جس قوم کی مزاج میں ہی کرپشن و کمیشن رچی بسی ہوانہیں ایسے اختیار دینے کا مطلب ملک میں مہنگائی اور غربت کا سیلاب لانے کی........ بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

لواحقین وحکومت کے درمیان معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہیں' پی ٹی آئی

معاہدہ شہداء کے لواحقین کی پرامن جدوجہد کا نتیجہ ہے' ملک غفار خان کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات ملک غفار خان کاکڑ نے شہدا زیارت کے لواحقین، آل پارٹیز اور حکومت بلوچستان کے درمیان طے پانے والے آٹھ نکاتی تحریری معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ شہداء کے لواحقین سیاسی کاروباری سماجی اور قبائل کی استقامت، قربانیوں اور پرامن جدوجہد کا نتیجہ ہے یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ملک غفار خان کاکڑ نے کہا کہ ہم امید........ بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

وڈھ بازار گزشتہ 17 روز سے مکمل بند' تاجر ومزدور پریشان

دیہاڑی دار طبقہ فاقہ کشی پر مجبور' حکام سے مسئلہ حل کرنے کی اپیل

خضدار (آن لائن) وڈھ سے منسلک دیہاڑی دار طبقہ روز اس امید پر کہ بازار جلد کھلے گا یہی امید لیکر وڈھ کا تاجر اور دیہاڑی دار طبقہ بے حسی کی صورتحال میں وقت گزار رہا ہے وڈھ بازار بند ہونے سے سب سے زیادہ متاثر غریب طبقہ ہے جو انتہائی کوفت سے دوچار ہے مزدور دیہاڑی دار طبقہ فاقہ کشی پر مجبور ہے وڈھ بازار کی بندش سے پورا علاقہ متاثر ہے مگر غریب دیہاڑی طبقہ علاقے سے دربدر ہونا نہیں چاہتا ان کے مطابق امید ہے کہ وڈھ بازار کھل جائے گا مسئلہ حل ہوجائے گا۔

خاران، فائرنگ سے 2 نوجوان جاں بحق

کلی کلان میں گھر پر حملہ' مزاحمت پر بیٹا قتل، کلی سراوان میں بھی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

کوئٹہ / خاران (یو این اے) ضلع خاران میں رات گئے پیش آنے والے دو الگ الگ انتہائی افسوسناک اور خونریز واقعات میں دو نوجوان جاں بحق جبکہ دو افراد کو مبینہ طور پر اغوا کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلے واقعہ میں خاران شہر کے علاقے کلی کلان میں نامعلوم مسلح افراد نے حافظ کبیر نامی شخص کے گھر پر دھاوا بول دیا۔ اس دوران گھر والوں کی جانب سے مزاحمت پر مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں حافظ کبیر کا ایک........ بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

پنجاب میں مثالی دیہات منصوبہ شروع کردیا گیا

لاہور (آن لائن) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایات پر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چار دیہات کو "مثالی گاؤں" بنانے کے لیے منصوبے پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ معاون خصوصی وزیراعلیٰ پنجاب شعیب مرزا نے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مثالی دیہات کا دورہ کیا اور وہاں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔

نوجوانوں کو بااختیار بنانا ریاستی ذمہ داری ہے، سیدال ناصر

اسلام آباد (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ پاکستان کی نوجوان نسل غیر معمولی صلاحیتوں، تخلیقی استعداد اور عزم سے مالا مال ہے، جسے تعلیم، ہنر، روزگار اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنا کر ہی ملک کی پائیدار معاشی، سماجی اور قومی ترقی کی راہ ہموار کی جاسکتی ہے۔

زرعی پانی کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں' عبدالمجید بادینی

حکومت زرعی شعبے کے تحفظ اور کسانوں کے مسائل کو اولین ترجیح دے رہی ہے' پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی

جعفرآباد ٹیل کے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی کمی کے باعث سخت مشکلات درپیش ہیں' ذیلی کینالز کے دورے کے موقع پر گفتگو

جعفرآباد (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی انجینئر عبدالمجید بادینی نے ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کے ہمراہ ضلع جعفرآباد میں مختلف ذیلی کینالز کا دورہ کرکے پانی کی ترسیل کا جائزہ لیا اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر محکمہ اریگیشن مراد بخش مری بھی موجود تھے، جنہوں نے پانی کی موجودہ صورتحال، نہروں میں بہاؤ اور کاشتکاروں کو پانی کی فراہمی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

زراعت نصیرآباد کی معیشت کی بنیاد ہے' سردار بابا غلام رسول

ڈیرہ مراد جمالی (عبدالرزاق سنگرانی) صوبائی مشیر محنت وافرادی قوت عمرانی قبیلے کے سربراہ بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ زراعت نصیرآباد کی معیشت کی بنیاد ہے اور ہزاروں خاندانوں کا روزگار اسی سے وابستہ ہے، لہذا بروقت زرعی پانی کی فراہمی ناگزیر ہے۔ اگر موجودہ صورتحال برقرار رہی تو نہ صرف شالی کی پیداوار میں نمایاں کمی آئے گی بلکہ کسانوں کو بھاری مالی نقصان بھی برداشت کرنا پڑے گا، جس کے اثرات پورے علاقے کی معیشت پر مرتب ہوں گے۔

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ناقابل برداشت ہے' قاری مہراللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی کنوینئر مولانا قاری مہراللہ صوبائی ڈپٹی کنوینئر مولانا محمود الحسن قاسمی سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مولانا نیاز محمد مولانا خدائے نظر میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ مولانا شاہ محمد مولانا رحمت اللہ حقانی صوبائی مالیات سیکرٹری مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی نے کہا کہ حکمرانوں نے پیٹرولیم مصنوعات کی ہوشربا اضافہ کرکے قوم کا خون نچوڑ رہا ہے عوام کو ایک اذیت ناک زندگی گزارنے پر مجبور کردیا جابرانہ وظالمانہ پالیسیاں قوم وملک کے لئے تباہ کن سونامی ثابت ہوں گی

نیلسن منڈیلا کی جدوجہد مشعل راہ ہے، مریم نواز

لاہور (آن لائن) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ نیلسن منڈیلا کی پوری زندگی صبر، استقامت اور جدوجہد کا روشن استعارہ ہے۔ نیلسن منڈیلا کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ نیلسن منڈیلا نے قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں مگر اپنے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیلسن منڈیلا کا فلسفہ عدم تشدد، برابری اور انسانی حقوق کی پاسداری پر مبنی ہے۔۔۔۔۔

لورالائی: کمشنر ولی محمد بزنچ' ایس ایس پی ڈاکٹر فہد احمد و دیگر سانحہ زیارت کے شہید جانداد خان کا نماز جنازہ میں شریک ہیں

کوئٹہ میں مہنگائی وگرانفروشی عروج پر' شہری پریشان

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد کم آمدنی والا طبقہ شدید متاثر

ضلعی انتظامیہ سرکاری نرخ نامہ پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائے' عوام کی اپیل

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ میں مہنگائی وگرانفروشی کم نہ ہوسکی اور پیٹرول کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد کم آمدنی والا طبقہ شدید پریشانی کا شکار ہے۔ چاول، گھی، دالیں، گوشت، دودھ، دہی سب مہنگے ہوگئے۔ چاول 320 سے 640 روپے کلو میں فروخت ہو رہا ہے جبکہ گھی اور کوکنگ آئل 490 سے 610 روپے کلو میں فروخت ہو رہا ہے۔ علاوہ ازیں مرغی کا گوشت، انڈے اور دیگر اشیائے خورونوش سرکاری نرخوں سے زائد قیمت پر........ بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

منفی پروپیگنڈہ کرنے والے باز آجائیں' ترجمان عنایت کاسی ایڈووکیٹ

ڈاکٹر عبدالمالک کاسی اور انکے خاندان کی عوام کیلئے سیاسی وسماجی خدمات پوشیدہ نہیں

کوئٹہ (این این آئی) سابق وزیرداخلہ بلوچستان و قبائلی رہنماء عنایت کاسی ایڈووکیٹ کے ترجمان نے کہا ہے کہ سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر عبدالمالک کاسی اور انکے خاندان کی بلوچستان کے عوام کیلئے سیاسی وسماجی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں کاسی خاندان نے ہمیشہ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنایا اور آئندہ بھی عوام کی بلا رنگ ونسل اور بغیر کسی تعصب خدمت جاری رکھیں گے، سابق وزیر داخلہ عنایت کاسی ایڈووکیٹ کے خلاف منفی پروپیگنڈہ .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرولیم مصنوعات کی سمگلنگ پر قابو پایا جائے، گڈز ٹرک اونرز

ایرانی پٹرول کی سمگلنگ کی بجائے اسے قانونی شکل دی جائے' ترجمان ایسوسی ایشن

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے ترجمان نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت صرف پیٹرولیم مصنوعات پر نہیں چلتی بلکہ اور دیگر متعدد ذرائع ہیں ان پر توجہ دی جائے آئے روز صرف پٹرولیم مصنوعات پر حکومت توجہ نہ دے تو بہتر ہوگا پیٹرولیم مصنوعات کی سمگلنگ بند کر کے ان کو قانونی دائرے میں لایا جائے ایرانی پٹرول کو سمگلنگ کی بجائے ایک قانونی شکل دی جائے اور تیل کے........ بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ میں شرکت کیلئے محمود خان اچکزئی' میر کبیر محمد شہی' عبدالرحیم زیارتوال' عبدالرحیم کاکڑ و دیگر بیٹھے ہیں

جلد کوئٹہ میں پشتون اولسی جرگہ منعقد کرینگے' نواب ایاز جوگیزئی

عوام پر تکالیف آتی ہیں لیکن جب تک ہم یک صف نہ ہوں ظالم، جابر قوتوں کا مقابلہ ممکن نہیں' مرکزی رہنماء پشتونخوا میپ

پارٹیاں اپنی سیاسی پروگرامز، آئین ومنشور موجودہ حالات کے پیش نظر کچھ وقت کیلئے ملتوی کریں' دھرنے سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے گزشتہ روز زیارت سانحہ کے خلاف احتجاجی دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک سیاسی پارٹیاں اپنی سیاسی پروگراموں، آئین ومنشور کو موجودہ حالات میں کچھ وقت کیلئے ملتوی کریں ایک صف میں کھڑے نہیں ہوتے تب تک ظالم، جابر قوتوں کا مقابلہ کرنا ممکن نہیں۔ وطنوں میں عوام پر تکالیف .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

InvestPak
State Bank of Pakistan

گورنمنٹ سیکیورٹیز میں انویسٹمنٹ کا ڈیجیٹل پلیٹ فارم

آسان، محفوظ اور منافع بخش

ابھی InvestPak کے ویب پورٹل یا موبائل ایپ پر رجسٹر کریں اور گھر بیٹھے سرمایہ کاری کریں۔

investpak.sbp.org.pk

GET IT ON Google Play | Download on the App Store

PID(K)64-D/26

InvestPak
State Bank of Pakistan